ایران، ترکیہ اور عمان کا کشیدگی روکنے کے لیے سفارت کاری پر اتفاق ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.04 Friday, 10 July 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۴)، شمارہ نمبر (۴)، بروز جمعہ، ۱۰ر جولائی، ۲۰۲۶ء، ۲۴ محرم الحرام، ۱۴۴۸، ۸ صفحات

امریکی حملوں کے بعد ایران کا تگڑا جواب

اردن، قطر، بحرین اور کویت میں امریکی فوجی تنصیبات پر شدید حملے

تہران، (ایجنسیاں): مشرق وسطیٰ میں امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر خطرناک مرحلے میں داخل ہوگئی جب فریقین نے ایک دوسرے پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایران نے امریکی فضائی حملوں کے جواب میں اردن، قطر، بحرین اور کویت میں موجود امریکی فوجی تنصیبات کو بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنایا۔ دوسری جانب گزشتہ شب امریکی فوج نے بھی ایران کے مختلف علاقوں پر نئی فضائی کارروائیاں کیں جن میں بوشہر جوہری بجلی گھر کے اطراف کا علاقہ بھی شامل ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔

ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق امریکی حملوں کے بعد پاسدارانِ انقلاب نے اردن کے ازرق فوجی اڈے پر 10 بیلسٹک میزائل داغے جہاں امریکی فوجی اور فضائیہ کے اہلکار تعینات ہیں۔ البتہ اردن کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے دعویٰ کیا کہ ملک کے فضائی دفاعی نظام نے ایران سے داغے گئے 8 میزائل فضا ہی میں تباہ کر دیے۔ ایرانی حملوں میں جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا تاہم مختلف علاقوں میں سائرن بجائے گئے اور ہنگامی صورتحال نافذ کر دی گئی۔ ادھر پاسدارانِ انقلاب نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے دوبارہ ایران پر حملہ کیا تو خطے میں موجود تمام امریکی فوجی اڈے ان کے نشانے پر ہوں گے۔ ایرانی فوج نے دعویٰ کیا کہ اس نے امریکی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنانے کے لیے قطر، بحرین اور کویت پر بھی ڈرون حملے کیے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کویت میں پیٹریاٹ میزائل دفاعی نظام کو نشانہ بنایا گیا۔ قطر میں ابتدائی انتباہی نظام پر حملہ کیا گیا جب کہ بحرین میں امریکی فوج کے لیے استعمال ہونے والے ایندھن کے ذخائر کو ہدف بنایا گیا۔

پاکستان، قطر کا امریکہ اور ایران سے رابطہ، مذاکرات کی میز پر آنے پر زور

ترک خبر ایجنسی نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان اور قطر (ثالثوں) نے امریکا اور ایران سے رابطہ کر کے دونوں فریق سے جنگ روک کر معاہدے کے تحت مذاکرات کی میز پر آنے پر زور دیا ہے۔ انادولو کی رپورٹ کے مطابق ثالثی کے عمل کے قریبی پاکستانی حکومت کے ذرائع نے بتایا کہ پاکستان اور قطر نے امریکا اور ایران کو جنگ روک کر مذاکرات کی طرف واپس آنے کے لیے تازہ رابطے کیے ہیں۔ ذرائع نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستان قطر کے ساتھ مل کر واشنگٹن اور تہران سے رابطے میں ہے تاکہ دونوں فریق کشیدگی ختم کریں اور معاہدے کے تحت مذاکرات کی طرف لوٹیں۔ پاکستانی ذرائع نے بتایا کہ اس وقت جو ہو رہا ہے اس کی توقع نہیں تھی تاہم دونوں فریق کے درمیان مسائل پیچیدہ اور انتہائی گھمبیر ہیں۔

لاکھوں سوگواروں کے درمیان رہبر شہید کا جنازہ مشہد منتقل

تشییع کے دوران 'لبیک یا علیؑ'، 'لبیک یا سید مجتبیٰ' کے فلک شگاف نعروں سے گونجتی رہی فضا، مختلف اقوام کے مذہبی، سیاسی اور سماجی رہنماؤں کا خراج عقیدت

تہران، (ایجنسیاں): ایران کے شہید سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کا جسد خاکی تہران، قم، نجف اشرف اور کربلائے معلیٰ میں عظیم الشان تشییع کے بعد جمعرات کو شہر امام رضاؑ کے نام مشہور مشہد مقدس پہنچا۔ پیش گوئی کی جا رہی ہے کہ تشییع کے بعد روضہ امام رضاؑ میں تدفین عمل میں آئے گی۔ اس موقع پر آستان قدس رضوی نے زائرین کی خدمت کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے ہیں، جبکہ تشییع اور تدفین کے موقع پر خصوصی ثقافتی اور تبلیغی پروگرام بھی ترتیب دیے گئے ہیں۔ اس دوران پورا شہر غم و اندوہ کی فضا میں ڈوبا ہوا ہے، سڑکیں اور گلیاں سیاہ پرچموں سے آراستہ ہیں اور لاکھوں افراد اپنے محبوب رہبر کو آخری بار خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے جمع ہیں۔ قبل ازیں آج صبح شہید سپریم لیڈر کا جسد خاکی لے جانے والا طیارہ چند شہید ہاشمی نژاد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترا، جس کے ساتھ ہی مشہد مقدس میں الوداعی اور تشییعی تقریبات کے نئے مرحلے کا آغاز ہو گیا۔ جسد خاکی کی آمد کے موقع پر شہر کی فضا سوگوار تھی، جبکہ سرکاری حکام، آستان قدس کے خدام اور انتظامی کمیٹیوں کے ارکان استقبال کے لیے ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ رہبر شہید کے جسد خاکی کی مشہد آمد کے ساتھ ہی لاکھوں زائرین، مجاورین اور عقیدت مندوں کی شرکت سے تشییع کا آغاز ہو گیا۔ صبح سے ہی مختلف علاقوں سے آنے والے افراد تشییعی راستوں پر جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ خراسان رضوی کے انتظامی اداروں نے زائرین کے استقبال، سہولیات کی فراہمی اور ٹریفک کے نظم و نسق کے لیے خصوصی انتظامات کیے ہیں۔ حکام نے تشییعی مراسم میں شریک ہونے والے زائرین کی سہولت کے لیے مختلف آمد و رفت کے راستے مقرر کیے ہیں تاکہ لاکھوں افراد کی نقل و حرکت کو منظم بنایا جا سکے۔ رہبر شہید اور آپ کے خاندان کے شہیدوں کو مقدس شہر مشہد میں رسول اکرمؐ کے فرزند امام رضاؑ کے روضہ اقدس میں آج سپرد خاک کیا جائے گا جس کے لیے آخری رسومات جاری ہیں جن میں سوگواروں کی بہت بڑی تعداد شرکت کی منتظر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے دہشت گردانہ حملے میں آیت اللہ خامنہ ای اور آپ کے خاندان کے کئی افراد شہید ہو گئے تھے۔ شہید ہونے والے افراد میں ایک چھوٹی بچی بھی شامل تھی جس کی عمر محض 14 ماہ تھی۔ یہ معصوم بچی، جس کا نام زہرا تھا، شہید رہبر کی نواسی تھی۔

مظلوموں، محروموں اور مستضعفین کے حامی عظیم قائد کو کہا گیا الوداع

مشہد مقدس نے اس عظیم قائد کو الوداع کہا ہے جس نے اپنی پوری زندگی مظلوموں، محروموں اور مستضعفین کی حمایت میں گزاری، ظلم، استکبار اور سامراج کے خلاف ہمیشہ بلند آواز اٹھائی اور کسی بھی دباؤ یا دھمکی کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کیا۔ وہ دنیا بھر کے مظلوموں کے لیے امید، حوصلے اور استقامت کی علامت تھے۔ اس سے پہلے مشہد نے اپنے مجاہد اور شہید فرزند کا استقبال اس احساس کے ساتھ کیا کہ اس نے تاریخ معاصر کی ایک عظیم ترین شخصیت کو کھو دیا ہے، لیکن اس کے افکار، جدوجہد اور مزاحمت کا راستہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ عوام نے اس رہبر کو خراج تحسین پیش کی جس نے عزت، استقلال اور اسلامی اقدار پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا اور اسی راہ میں جام شہادت نوش کیا۔

وزارتِ صحت غزہ: طبی سامان کی شدید قلت کے باعث لیبارٹریز اور بلڈ بینکس کی بندش کا خدشہ

غزہ: فلسطینی وزارتِ صحت، غزہ نے آج جمعرات کے روز خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی پابندیوں کے باعث ٹیسٹنگ میٹریل اور طبی سامان کی شدید قلت کے نتیجے میں لیبارٹریز اور بلڈ بینکس مکمل طور پر بند ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں۔

وزارت کی ڈائریکٹر برائے یونٹ لیبارٹریز اینڈ بلڈ بینکس، سحر غانم نے ایک پریس بیان میں کہا کہ لیبارٹریز اور بلڈ بینکس مکمل بندش کے دہانے پر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ لیبارٹری ٹیسٹ کے مواد میں 87 فیصد اور مریضوں و زخمیوں کے تشخیصی ٹیسٹ کے لیے ضروری بنیادی طبی سامان میں 74 فیصد قلت ہو چکی ہے۔

سحر غانم نے واضح کیا کہ بحران لیبارٹری کے بنیادی کام کے تمام شعبوں تک پھیل چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 'بلڈ گیس' کے ٹیسٹ مکمل طور پر رک چکے ہیں، جبکہ مکمل خون کی جانچ (سی بی سی) کے ٹیسٹ بھی چند دنوں کے اندر بند ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ مختلف طبی شعبوں کے لیے ضروری کیمیائی ٹیسٹ بھی تعطل کا شکار ہونے والے ہیں، کیونکہ سیمپل لینے والی ٹیوبوں اور بنیادی آلات کی شدید قلت ہے۔ اس کے علاوہ پرانے ہو جانے والے لیبارٹری آلات بار بار خراب ہو رہے ہیں اور بلڈ یونٹس کی جانچ کے لیے درکار مواد بھی موجود نہیں ہے۔

سحر غانم نے متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ لیبارٹریز اور بلڈ بینکس کی فعالیت کو یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر طبی سپلائی فراہم کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ صورتحال میں قلت کا جاری رہنا لیبارٹری خدمات کی بندش کا سبب بنے گا اور غزہ کی پٹی میں صحت اور انسانی حالات کو مزید ابتر کر دے گا۔

یاد رہے کہ وزارتِ صحت نے جون کے وسط میں بھی لیبارٹریز اور بلڈ بینکس کو درپیش 'تباہ کن' چیلنجز کے بارے میں خبردار کیا تھا۔

غزہ میں میڈیکل ریلیف سوسائٹی نے بھی پہلے نشاندہی کی تھی کہ آلات چلانے کے لیے درکار ایسڈ اور کیمیائی مواد ختم ہونے کے باعث لیبارٹریز بند ہونے کے قریب ہیں۔ سوسائٹی کے مطابق عالمی ادارہ صحت کے ذریعے پہنچنے والی طبی امداد خستہ حال صحت کے نظام کی ضروریات کا معمولی سا حصہ بھی پورا نہیں کرتی۔

سوسائٹی نے واضح کیا کہ غزہ میں طبی خدمات کا نقشہ بری طرح متاثر ہوا ہے، کیونکہ 38 میں سے 26 ہسپتال براہ راست تباہی یا ایندھن کی کمی کے باعث بند ہو چکے ہیں۔ انہوں نے غزہ کے صحت کے نظام کو ایک ایسی 'آفت' قرار دیا جو بیان سے باہر ہے۔

قابض اسرائیلی فوج غزہ کے صحت کے شعبے کو مسلسل نشانہ بنا رہی ہے۔ غزہ کے میڈیا آفس کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، نسل کشی کی اس جنگ کے دوران 38 میں سے 34 ہسپتال تباہ ہو چکے ہیں، جبکہ صرف چار ہسپتال محدود صلاحیت کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور وہ بھی شدید ادویات اور طبی آلات کی کمی کا شکار ہیں۔

نابلس کے مکینوں کی جبری بے دخلی کے بعد اسکول کی مسماری، فلسطینی تعلیم کی تباہی اسرائیل کا منظم ہدف

غزہ: یہودی آبادکاروں نے نابلس کے جنوب میں واقع یانون ایلیمنٹری کو-ایجوکیشنل سکول کو مسمار کر دیا ہے۔ یہ واقعہ خربہ یانون کے مکینوں کی جبری بے دخلی کے تقریباً آٹھ ماہ بعد پیش آیا ہے، جس کے نتیجے میں 15 طلباء اور طالبات اپنی تعلیم جاری رکھنے کے حق سے محروم ہو گئے ہیں۔

وزارتِ تعلیم و اعلیٰ تعلیم نے ایک بیان میں اس بات کی تصدیق کی ہے کہ سکول کی مسماری فلسطینی بچوں کے خلاف ایک نیا جرم ہے اور بین الاقوامی انسانی قانون اور ان عالمی معاہدوں کی صریح خلاف ورزی ہے جو تعلیم کے حق کی ضمانت دیتے ہیں اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بنانے سے منع کرتے ہیں۔

وزارتِ تعلیم نے وضاحت کی کہ یہ سکول پہلی جماعت سے چھٹی جماعت تک کے 15 طلباء و طالبات کو تعلیم فراہم کرتا تھا اور برسوں تک اس آبادی کے بچوں کو ان کے تعلیمی حق تک رسائی کی ضمانت دینے میں کردار ادا کرتا رہا، تا آنکہ اسے تباہ کر دیا گیا۔ وزارت تعلیم نے مزید کہا کہ یانون سکول کو نشانہ بنانا اس منظم پالیسی کا حصہ ہے جس کا مقصد فلسطینی آبادیوں میں تعلیمی عمل کو کمزور کرنا، وہاں کے مکینوں پر مزید دباؤ ڈالنا اور بچوں کو ان کے بنیادی ترین حقوق میں سے ایک یعنی تعلیم سے محروم کرنا ہے۔ وزارت نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق و فلاحی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی قانونی اور اخلاقی ذمہ داریوں کا احساس کریں۔ انہوں نے فوری طور پر فلسطین میں تعلیمی اداروں کے تحفظ کے لیے اقدام کرنے، طلباء اور سکولوں کے خلاف جاری خلاف ورزیوں پر قابض اسرائیل کا احتساب کرنے اور تعلیمی شعبے کو نشانہ بنانے کے عمل کو روکنے کا مطالبہ کیا۔

دفاعی تعلقات کو ہند۔آسٹریلیا نے دی نئی جہت

دونوں ممالک کا سکیورٹی اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں بھی تعاون بڑھانے پر اتفاق

نئی دہلی، (ایجنسیاں) ہندوستان اور آسٹریلیا نے دفاع، سمندری سکیورٹی اور ٹیکنالوجی تعاون کو نئی جہت دیتے ہوئے ان شعبوں کو مضبوط بنانے پر اتفاق کیا ہے، ساتھ ہی دفاعی و سکیورٹی تعاون پر مشترکہ اعلامیہ اور سکیورٹی، تجارت، توانائی، تعلیم اور ہم ٹیکنالوجیز سے جڑے کئی نئے اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ آسٹریلیا کے دورے پر گئے وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کے روز میلبورن میں آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھنی البنیز کے ساتھ تیسرے سالانہ سربراہ اجلاس میں حصہ لیا۔ اس کے [illegible] فیصلے کیئے گئے۔ سربراہ اجلاس میں دونوں ملکوں نے بدلتے ہوئے علاقائی اور عالمی سکیورٹی منظر نامے کے درمیان اپنی جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اسٹریٹجک مشاورت کو مضبوط کرنے کے لیے سالانہ وزرائے دفاع مذاکرات شروع کرنے کا اعلان کیا۔ ساتھ ہی معلومات کے تبادلے، صلاحیت سازی، وسائل کی ترقی اور آپریشنل تال میل کے ذریعے سمندری سکیورٹی تعاون بڑھانے کے لیے ایک نئے روڈ میپ کا بھی اعلان کیا۔ دونوں فریقوں نے آسٹریلیا کی میری ٹائم بارڈر کمانڈ اور انڈین کوسٹ گارڈ کے درمیان ہوئے مفاہمت نامے کا بھی خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی صنعت، فوجی تعلیم، تحقیق اور اختراع کے شعبے میں تعاون بڑھایا جائے گا۔ اس کے تحت دونوں ملکوں کی حکومتوں، صنعتوں اور تحقیقاتی اداروں کو جوڑنے والے ایک اختراعی ڈھانچے کی ترقی پر بھی کام کیا جائے گا۔ اقتصادی شعبے میں ہندوستان اور آسٹریلیا نے اقتصادی تعاون اور تجارتی معاہدے کے تحت بڑھتی ہوئی دوطرفہ تجارت کا خیر مقدم کرتے ہوئے جامع اقتصادی تعاون معاہدے کو جلد حتمی شکل دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔

فلسطینی صدر کا 28 نومبر کو پارلیمانی انتخابات کے انعقاد کا اعلان

سال 2006 کے بعد فلسطینی اراضی میں یہ اپنی نوعیت کے پہلے انتخابات ہوں گے

غزہ: فلسطینی علاقوں میں آخری پارلیمانی انتخابات 2006 میں ہوئے تھے، جن میں حماس تنظیم نے فتح موومنٹ پر برتری حاصل کی تھی۔ اس کے بعد دونوں تنظیموں کے درمیان اختلافات شدت اختیار کر گئے تھے۔ صدارتی فرمان میں "بیت المقدس، مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی کے فلسطینی عوام کو فلسطینی قانون ساز کونسل کے ارکان کے انتخاب کے لیے آزادانہ اور براہ راست پارلیمانی انتخابات میں حصہ لینے کی دعوت" دی گئی ہے۔ انتخابات کا انعقاد ان اصلاحات کا حصہ ہے جن کا مطالبہ عالمی برادری کرتی رہی ہے۔

گذشتہ ماہ جون میں 90 سالہ عباس نے ایک قانون جاری کیا جس کے ذریعے انہوں نے سابقہ عام انتخابات کے قانون میں ترمیم کی۔ اس نئی ترمیم میں کا فرانسیسی خبر رساں ایجنسی نے جائزہ لیا، جس کے مطابق قانون ساز کونسل کے اراکین کی تعداد 200 کرنے، انتخاب لڑنے کی عمر کم کر کے 23 سال کرنے، خواتین کی نمائندگی کا تناسب بڑھانے اور ایک انتخابی فہرست کے لیے کم از کم 20 امیدواروں کی حد مقرر کرنے کا ذکر ہے۔ ترمیم میں اس بات کی بھی پابندی عائد کی گئی ہے کہ ہر امیدوار فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (PLO) کو فلسطینی عوام کا واحد اور جائز نمائندہ تسلیم کرے اور اس کے سیاسی و قومی پروگرام اور بین الاقوامی قانونی فیصلوں کا پابند ہو۔

حماس تنظیم نے انتخابات کے حوالے سے عباس کے فیصلوں کو مسترد کر دیا ہے۔ تنظیم کے ترجمان حازم قاسم نے ایک بیان میں کہا کہ یہ فلسطینی سیاسی نظام سے متعلق ہر معاملے میں اتھارٹی کی جانب سے اپنائے جانے والی انفرادیت اور تسلط کی منطق کا تسلسل ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فیصلے صرف اتھارٹی پر قابض قیادت کے مطابق اقدامات کو ڈھالنے کی کوشش ہیں اور یہ اس مسخ شدہ اور بگڑی ہوئی حقیقت کے تسلسل کی بنیاد رکھتے ہیں جس میں سیاسی نظام جی رہا ہے۔

فلسطینی خبر رساں ایجنسی "وفا" نے ذکر کیا کہ ترمیم شدہ قانون کے مطابق آئندہ سال کی پہلی سہ ماہی میں صدارتی انتخابات کے انعقاد کی تاریخ کا تعین کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ عباس نے 15 جنوری 2021 کو اسی سال مئی اور جولائی میں پارلیمانی اور صدارتی انتخابات کروانے کا اعلان کیا تھا، لیکن بعد ازاں 1967 سے اسرائیل کے زیر قبضہ مشرقی بیت المقدس میں انتخابات کے انعقاد کی ضمانتیں نہ ہونے کے باعث ان انتخابات کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا تھا۔

گذشتہ اپریل میں فلسطینیوں نے مقبوضہ مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی کے وسطی شہر دیر البلح میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں میونسپل کونسلوں کے سربراہان کے انتخاب کے لیے اپنے ووٹ ڈالے، جو اکتوبر 2023 میں غزہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے پہلا انتخابی عمل تھا۔

حج 2026 کا اختتام، سعودی عرب نے عازمین کی واپس روانگی شروع کر دی

حجاج کی واپسی کے لیے بندر گاہوں، ایئر پورٹس پر سعودی عملہ متحرک

سعودی پریس ایجنسی نے بتایا کہ مملکت نے حج 2026 کے بعد حجاج کرام کی وسیع پیمانے پر روانگی شروع کر دی ہے اور حکام ملک کے فضائی، سمندری اور زمینی داخلی مقامات پر متحرک ہیں تاکہ حجاج کی واپسی کا ہموار سفر یقینی بنایا جائے۔ حجاج کرام کی مسجد نبویؐ کی زیارت مکمل کرنے کے بعد ابتدائی پروازیں خادم الحرمین الشریفین پروگرام برائے حج، عمرہ و زیارت کے مہمانوں کو لے کر مدینہ سے روانہ ہو گئیں۔

مذکورہ پروگرام کے مہمان زیارت کے بعد پرنس محمد بن عبدالعزیز بین الاقوامی ایئر پورٹ سے روانہ ہو گئے جسے منتظمین نے روحانی طور پر ایک بھرپور سفر قرار دیا۔ اس میں روضۂ رسولؐ اور تاریخی و ثقافتی مقامات کے دورے شامل تھے۔

اس پروگرام کی نگران سعودی وزارت اسلامی امور، دعوت و رہنمائی نے کہا کہ حجاج کرام نے اسلام سے متعلق معلومات میں اضافے کے لیے تعلیمی اور ثقافتی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیا۔ کئی شرکاء نے معیاری رہائش، نقل و حمل، صحت اور سفری خدمات کے حوالے سے مملکت کے انتظامات کی تعریف کی۔ خادم الحرمین الشریفین پروگرام کے تحت میزبانی پر انہوں نے سعودی عرب کی قیادت کا شکریہ بھی ادا کیا جو ہر سال تمام دنیا سے ہزاروں مسلمانوں کو مملکت کے خرچ پر حج کی ادائیگی کے لیے مدعو کرتی ہے۔ دریں اثناء سعودی عرب کے جنرل ڈائریکٹوریٹ آف پاسپورٹ نے کہا کہ جدہ اسلامک پورٹ اور ریاض کے کنگ خالد بین الاقوامی ایئر پورٹ سے روانہ ہونے والے حجاج کے ابتدائی گروپ کے لیے روانگی کا عمل مکمل کر لیا گیا۔

بغداد: عراق کے مقدس شہر کربلائے معلی میں ایران کے سپریم لیڈر شہید آیت اللہ خامنہ ای کی تشییع جنازہ کے دوران ہندوستان سمیت مختلف ممالک کی طالبات تجدید عہد کا مظاہرہ کرتے ہوئے۔

کربلائے معلی میں ایران کے سپریم لیڈر شہید آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی الوداعی رسومات مکمل

کربلائے معلی میں شہید رہبر انقلاب اور آپ کے کنبے کے شہیدوں کے جنازے میں دسیوں لاکھ عاشقان ولایت نے شرکت کی۔ عراق اور دیگر ملکوں کے زائرین کا اژدہام زیادہ ہونے کی وجہ سے تشییع جنازہ اور دیگر الوداعی رسومات کی ادائیگی میں زیادہ وقت لگ گیا۔ روضہ علمدار کربلا حضرت ابوالفضل العباس علیہ الصلوات والسلام کے طواف، زیارت اور نماز کے بعد کربلائے معلی میں شہید رہبر انقلاب اور آپ کے کنبے کے شہیدوں کی الوداعی رسومات مکمل ہوگئیں۔ یاد رہے کہ عراق میں شہید رہبر انقلاب اور آپ کے کنبے کے شہیدوں کے جسد ہائے پاک کی تشییع اور الوداعی رسومات بدھ کی صبح شروع ہوئی تھیں۔ اب رہبر شہید کا جسد خاکی مشہد مقدس واپس لایا گیا ہے جہاں تدفین عمل میں آئے گی۔

آؤ! ہم تمہارا انتظار کر رہے ہیں، ٹرمپ کی دھمکیوں پر ایران کا امریکہ کو چیلنج

امریکی صدر کی بے ہودہ باتوں کا جواب عملی اقدامات سے دیں گے: عراقچی

تہران، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایرانی تیل برآمد کرنے والے اہم مرکز خارگ جزیرے پر حملے کی دھمکی کے جواب میں ایران نے کہا ہے کہ "آؤ، ہم تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔" وہیں دوسری طرف ایرانی وزیر خارجہ نے امریکی صدر کے توہین آمیز بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ہم کبھی بھی بے ہودہ الفاظ کا جواب ویسی زبان میں نہیں دیتے، ہمارا جواب ہمارا عمل ہوتا ہے، جو فیصلہ کن اور جرات مندانہ ہوتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ کے ایران پر حملوں کے جواب میں ایران نے بحرین اور کویت میں امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا جبکہ اور یہ اعلان کیا ہے کہ تہران کسی بھی قسم کی کارروائی پر جواب کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ ٹرمپ کے ریمارکس کا جواب دیتے

ہوئے ایرانی پارلیمنٹ کے قومی سلامتی کمیشن کے ترجمان ابراہیم رضائی نے دوٹوک پیغام کے ساتھ امریکی دھمکی کو مسترد کردیا۔ انہوں نے کہا کہ آؤ ہم تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔ خارگ جزیرے کے خلاف کسی بھی ممکنہ فوجی کارروائی کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہیں۔ دریں اثناء مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے امریکی صدر کے سوشل میڈیا پر دیے گئے توہین آمیز بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ عظیم، مہذب اور بہادر ایرانی قوم کو توہین آمیز اور گھٹیا زبان میں مخاطب کرنے سے اس قوم کی عظمت، وقار اور بلند مقام میں کوئی کمی نہیں آسکتی۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی قوم اپنی قدیم تہذیب، عظیم ثقافت اور اعلی اخلاقی اقدار کی پابندی کی وجہ سے دنیا بھر میں پہچانی جاتی ہے۔ سید عباس عراقچی نے زور دے کر کہا کہ ہم کبھی بھی بے ہودہ الفاظ کا جواب ویسی ہی زبان میں نہیں دیتے۔ ہمارا جواب ہمارا عمل ہوتا ہے، جو فیصلہ کن، جرات اور بہادری سے بھرپور ہوتا ہے۔

حملہ کروگے تو پٹ بھی جاؤ گے، امریکی قیادت کو باقر قالیباف کا سخت پیغام

ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف نے امریکی قیادت کو سخت پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ

امریکہ اب تک یہ نہیں سمجھ سکا کہ دھونس، دھمکی اور وعدہ خلافی اب بغیر قیمت چکائے ممکن نہیں رہی۔ انہوں نے کہا کہ وہ واضح الفاظ میں امریکہ کو بتانا چاہتے ہیں کہ اگر حملہ کیا گیا تو اس کا بھرپور جواب بھی دیا جائے گا۔ قالیباف نے مزید کہا کہ امریکہ بے فائدہ کوششیں کرنے سے باز رہے، کیونکہ اس طرح وہ مزید مشکلات میں پھنستا چلا جائے گا۔ انہوں نے اپنے بیان کے اختتام پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز امریکی دباؤ یا دھمکی سے نہیں بلکہ صرف ایرانی انتظامات کے تحت ہی کھولی جائے گی۔

آج امریکی فضائی حملوں میں 3 اہلکار شہید ہوئے: پاسداران انقلاب بحری فوج

تہران، (یو این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب کی بحری فوج نے کہا ہے کہ آج صبح صوبہ خوزستان پر امریکی فضائی حملوں میں پاسداران کے 3 اہلکار شہید ہوئے۔

عرب میڈیا کے مطابق اپنے بیان میں ایرانی پاسداران انقلاب کی بحری فوج کا کہنا ہے کہ ہرمز میں امریکی مہم جوئی یا جہاز رانی میں مداخلت کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ بحری فوج ایرانی پاسدارن انقلاب نے کہا کہ غیر ملکیوں کو آبنائے ہرمز میں کوئی دلچسپی نہیں، امریکا کی فوجی مہم جوئی آبنائے ہرمز کے دوبارہ کھلنے میں رکاوٹ کی وجہ بنے گی۔

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی: عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں بڑا اضافہ

نیویارک، (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی شدید کشیدگی اور جیو پولیٹیکل صورتحال کے باعث بین الاقوامی مارکیٹوں میں خام تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر بڑا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ عالمی مارکیٹ میں برینٹ خام تیل کی قیمت 6.39 فیصد اضافے کے بعد 80 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئی ہے۔ دوسری جانب امریکی مارکیٹ میں ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمت میں بھی ساڑھے چھ فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس کے بعد امریکی خام تیل کی قیمت 75 ڈالر فی بیرل کی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ معاشی ماہرین کے مطابق مشرق وسطیٰ کے حالات اور تیل کی سپلائی معطل ہونے کے خدشات کی وجہ سے عالمی سطح پر توانائی کی قیمتوں میں مزید اتار چڑھاؤ کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز امریکہ نے آبنائے ہرمز میں کمرشل جہازوں کو نشانہ بنانے پر ایران کو مورد الزام ٹھہرایا اور تیل بیچنے پر پھر پابندی لگادی۔ امریکہ ایران مفاہمتی یادداشت کے بعد امریکہ نے 21 اگست تک ایران کو تیل بیچنے کی اجازت دی تھی تاہم اب امریکی محکمہ خزانہ نے نئی پابندی لگا کر اس مدت کو 17 جولائی تک محدود کردیا۔

صہیونی فوجی کی غزہ کے مختلف علاقوں میں جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی جاری

گولہ باری اور فائرنگ سے 8 فلسطینی شہید، 17 زخمی

یروشلم، (ایجنسیاں): غزہ کی وزارت صحت نے بتایا ہے گزشتہ 24 گھنٹوں کے

دوران غزہ کی پٹی میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 8 فلسطینی شہید اور 17 زخمی ہوئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حالیہ اسرائیلی حملے میں ہونے والی ہلاکتوں کے بعد مرنے والوں کی تعداد 73,000 سے زیادہ ہوگئی ہے۔ اسرائیلی فوج نے غزہ کے مختلف علاقوں میں گولہ باری اور فائرنگ کر کے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی جاری رکھی ہوئی ہے۔ وزارت صحت نے کہا کہ متعدد متاثرین ملبے کے نیچے اور سڑکوں پر زندگی بسر کر رہے ہیں کیونکہ ایمبولینس اور شہری دفاع کی ٹیمیں ان تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ اس سے پہلے دن میں، جنوبی غزہ کی پٹی میں خان یونس کے مغرب میں ایک گھر پر اسرائیلی ڈرون حملے میں دو فلسطینی شہید ہوئے۔ یہ حملہ اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کے درمیان ہوا جو کہ 10 اکتوبر 2025 سے نافذ العمل ہے۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ دو متاثرین کی لاشوں کو ناصر اسپتال لے جایا گیا جبکہ حملے نے بطن السمین کے علاقے میں ایک گھر کے صحن کو بھی نشانہ بنایا۔

کانگو میں ایبولا وائرس سے ہلاکتوں کی تعداد 600 تک پہنچ گئی

جانگو، (ایجنسیاں) کانگو میں ایبولا وائرس سے اب تک 600 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے نئے اعداد و شمار کے مطابق مشرقی کانگو میں ایبولا وبا سے 600 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ صرف تین روز قبل وسطی اور مشرقی افریقہ میں پھیلنے والی اس وبا سے 500 افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع تھی جبکہ 1,759 افراد کے متاثر ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ کانگو میں وبا مئی میں شروع ہوئی تھی اور اس نے چار صوبے متاثر کیے ہیں، لیکن ملک کے شمال مشرق میں واقع صوبہ اتوری سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ پڑوسی ملک یوگنڈا میں دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ موجودہ وائرس کے لیے کوئی ویکسین یا مخصوص علاج موجود نہیں ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق، مشرقی کانگو کے بونیا میں ایک ویکسین اور علاج کے کلینیکل ٹرائلز شروع ہوگئے ہیں۔

شہزادہ فیصل اور عباس عراقچی نے خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا: ایران

جدہ: ایرانی وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ وزیرِ خارجہ عباس عراقچی نے اپنے سعودی ہم منصب وزیرِ خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان سے ٹیلیفونک رابطہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال اور مشاورت کی۔ یہ رابطہ خطے میں تہران کی جانب سے کشیدگی میں دوبارہ

اضافے اور خلیجی ملکوں کو نشانہ بنائے جانے کے بعد پہلا سعودی-ایرانی رابطہ ہے۔ اس کے مقابلے میں سعودی وزارتِ خارجہ نے کویت، بحرین اور اردن پر ایرانی جارحیت کے تکرار کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ سعودی وزارت خارجہ نے کہا کہ ایران کی جانب سے ملکوں کی خودمختاری کی خلاف ورزی اور خطے کے امن و استحکام کو مسلسل خطرے میں ڈالنے کی پالیسی کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں۔

ایران، ترکیہ اور عمان کا کشیدگی روکنے کے لیے سفارت کاری پر اتفاق

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور ان کے عمانی و ترک ہم منصبوں نے خطے میں کشیدگی کو روکنے کے لیے سفارتی ذرائع کے استعمال اور رابطوں کا سلسلہ جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیا

عمان: ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور ان کے عمانی و ترک ہم منصبوں نے خطے میں کشیدگی کو روکنے کے لیے سفارتی ذرائع کے استعمال اور رابطوں کا سلسلہ جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیا ہے ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق یہ گفتگو آبنائے ہرمز کی موجودہ صورتحال پر الگ الگ ٹیلی فونک رابطوں کے دوران ہوئی جس کا مقصد کشیدگی کم کرنا اور مفاہمت کی راہ پر واپس آنا ہے۔

امریکہ نے جمعرات کے روز دوبارہ ایران پر حملہ کیا جس کے جواب میں تہران نے خطے میں واشنگٹن کے اتحادیوں کو نشانہ بنایا۔ ایران نے اپنے دشمنوں پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ کی تدفین کی تقریبات سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وزارت صحت کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق ایک روز قبل فریقین کے درمیان تنازع روکنے کے لیے طے پانے والی مفاہمت کی یادداشت کے باوجود دوبارہ شروع ہونے والی دشمنی کے نتیجے میں امریکی بمباری سے ایران میں اب تک 17 افراد ہلاک اور 93 زخمی ہو چکے ہیں۔

اگر یہ سلسلہ دوبارہ ہوا تو صورتحال بہت بدتر ہوجائے گی

یہ دشمنی اس جنگ بندی کو کمزور کر رہی ہے جسے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 'ختم' قرار دیا ہے۔ ٹرمپ نے ایرانی رہنماؤں پر شدید غصے کا اظہار کرتے ہوئے انہیں ایسے بیمار لوگ قرار دیا جن کے ساتھ وہ اب مزید نمٹنا نہیں چاہتے۔

ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ایران میں بمباری سے تباہی کی ایک تصویر پر لکھا یہ کل ایران کی جانب سے جہازوں پر کیے گئے حملوں کا انتقام ہے۔ اگر یہ دوبارہ ہوا تو صورتحال بہت بدتر ہوجائے گی۔

واشنگٹن نے ایرانی فوج پر الزام عائد کیا ہے کہ اس نے منگل کے روز تزویراتی آبنائے ہرمز میں کم از کم تین جہازوں پر حملے کیے تھے۔ ایران جنگ سے پہلے کی صورتحال میں واپس جانے سے انکاری ہے اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ اسے سمندری راستہ استعمال کرنے والے جہازوں پر محصول لگانے کا حق حاصل ہے۔ ایرانی مذاکرات کاروں کے سربراہ اور پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا کہ آبنائے ہرمز کو صرف ایرانی انتظام کے تحت ہی کھولا جائے گا۔

انہوں نے 'ایکس' پر لکھا کہ امریکہ نے ابھی تک یہ نہیں سیکھا کہ دھمکیاں دینے اور وعدہ خلافی کرنے کے نتائج ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں واضح کردوں کہ اگر آپ حملہ کریں گے تو آپ پر بھی حملہ کیا جائے گا۔

90 ایرانی عسکری اہداف

امریکی فوجی حکام کا کہنا ہے کہ حالیہ حملوں میں تقریباً 90 ایرانی عسکری اہداف کو نشانہ بنایا گیا جن میں فضائی دفاعی نظام، میزائل ذخیرہ کرنے کے مقامات اور ڈرونز شامل ہیں۔ تاہم ایران نے امریکہ پر الزام لگایا کہ اس نے شہری انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا ہے جس میں پل اور تہران کو مشہد (شمال مشرق) سے ملانے والی ریلوے لائن شامل ہے۔ اس کا مقصد رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنئی کی تدفین کی تقریبات سے توجہ ہٹانا ہے۔

پاسداران انقلاب نے ایک بیان میں کہا کہ امریکی افواج نے ایک غیر انسانی کارروائی میں مشہد شہر جانے والے مشرقی صوبوں کے دو پلوں کو نشانہ بنایا تاکہ اس غیر معمولی واقعے کی خبروں کو دنیا کی نظروں سے اوجھل کیا جا سکے۔ ایک ایرانی عہدیدار کے مطابق حملوں نے بوشہر (جنوب) کے صوبے میں نیوکلیئر پاور پلانٹ کے مضافات کو بھی متاثر کیا ہے جہاں پہلے بھی جنگ کے دوران حملے ہوئے تھے۔ اس کے جواب میں ایران نے بحرین اور کویت میں مقامات کو نشانہ بنایا جبکہ اردن میں بھی سائرن بج اٹھے جس نے ایرانی میزائلوں کو روکنے کا اعلان کیا۔

سفارت کاری کی اہمیت

دو ہفتے قبل سلطنت عمان اور ایران نے اس بات پر زور دیا تھا کہ امن کی کوششوں میں تعاون، کشیدگی کو کم کرنے اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے موجودہ سفارتی مواقع کو استعمال کرنا ضروری ہے۔ یہ بین الاقوامی قانون اور پڑوسی ملکوں کے حقوق کے اصولوں کے مطابق ہے تاکہ آبنائے ہرمز اور بین الاقوامی گزرگاہوں میں سمندری جہاز رانی کا تحفظ کیا جا سکے۔ یہ تفصیلات عمانی خبر رساں ادارے نے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی کی جانب سے مسقط میں ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف اور وزیر خارجہ عباس عراقچی کے استقبال کے حوالے سے جاری کی تھیں۔

ایجنسی نے مزید کہا کہ ملاقات میں عمان اور ایران کے درمیان تعاون کے تعلقات اور مشترکہ مفادات کے حصول کے لیے انہیں فروغ دینے کے طریقوں پر بات چیت کی گئی۔ دونوں فریقوں نے خطے کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

برطانیہ کے شہر بریڈفورڈ میں کشمیری تارکینِ وطن کا احتجاج

پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں کریک ڈاؤن کی مذمت

بریڈفورڈ (ایم این این): برطانیہ کے شہر بریڈفورڈ میں کشمیری تارکینِ وطن نے پاکستان کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر (پی او جے کے) میں جاری کریک ڈاؤن کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا اور عالمی برادری سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ پاکستانی حکام پرامن دھرنوں اور احتجاجی مظاہروں کو طاقت کے ذریعے دبانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حالیہ کارروائیوں میں متعدد شہری ہلاک ہوئے جبکہ متاثرہ علاقوں میں ناکہ بندی کے باعث لوگوں کی نقل و حرکت اور بنیادی سہولیات تک رسائی محدود ہو گئی ہے۔ احتجاج میں شریک افراد نے مزید الزام لگایا کہ ایک ہزار سے زائد افراد کو گرفتار کر کے پاکستان کے مختلف علاقوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ مظاہرین نے تمام زیرِ حراست افراد کی فوری رہائی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے عالمی اداروں، خصوصاً اقوامِ متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ پاکستان کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر کی صورتحال کا نوٹس لیں اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔

نیوزی لینڈ آسٹریلیا-فجی دفاعی معاہدے میں شامل ہوسکتا ہے: پی ایم لکسن

ویلنگٹن (ایم این این): نیوزی لینڈ آسٹریلیا اور فجی کے دستخط شدہ دفاعی اتحاد میں شامل ہونے پر غور کر رہا ہے، وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے جمعرات کو یہ بات کہی۔ اوشین آف پیس الائنس نے فجی کو آسٹریلیا کے چند معاہدوں کے اتحادیوں میں سے ایک بنا دیا ہے اور ہر ملک کو دوسرے کے "باہمی دفاع" میں آنے کا پابند کیا ہے۔ یہ معاہدہ ایسے وقت میں سامنے آیا جب کینبرا نے جنوبی بحرالکاہل میں چین کو پیچھے چھوڑنے کی کوشش کی، اور اس پیر کے روز بیجنگ کی جانب سے بحرالکاہل میں گرنے والے طویل فاصلے تک مار کرنے والے جوہری صلاحیت کے میزائل کے تجربے سے چند گھنٹے قبل دستخط کیے گئے۔ آسٹریلیا اور فجی نے کہا کہ دیگر بحرالکاہل کے ممالک جن کی فوجیں ہیں اس اتحاد میں شامل ہو سکتے ہیں۔ "فجی اور آسٹریلیا نے اس ہفتے فوجی اتحادی بننے کے عزم کا اعلان کیا، اور نیوزی لینڈ اس کا خیر مقدم کرتا ہے۔" نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کا ایک فوجی اتحاد کے ساتھ قریبی رشتہ ہے جو مضبوط سے مضبوط ہوتا جا رہا ہے، اور ہمارے فجی کے ساتھ بھی مضبوط اور پائیدار تعلقات ہیں۔ ہم پہلے ہی دونوں ممالک کے ساتھ اس بات پر کام کر رہے ہیں کہ ہم سب کے لیے ایک محفوظ خطہ کیسے تیار کر سکتے ہیں، اس لیے اس اتحاد میں ان کے ساتھ شامل ہونا منطقی ہے۔ وزیر خارجہ ونسٹن پیٹرز، جنہوں نے چین کے بیلسٹک میزائل تجربے کو "گہری تشویش" کے طور پر بیان کیا، کہا کہ بحرالکاہل کے رہنماؤں نے طویل عرصے سے علاقائی سلامتی کے مسائل پر بحرالکاہل کی قیادت میں جواب طلب کیا ہے۔ پیٹرز نے کہا کہ "آسٹریلیا اور فجی اور دیگر بحرالکاہل کے ممالک کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات کو ایک اتحاد کے ذریعے اگلی سطح تک بڑھانے کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم اور بھی قریبی شراکت دار بن جائیں۔ وزیر دفاع کرس پینک نے کہا کہ یہ "بحرالکاہل کے اتحاد کو بڑھانے کا موقع" ہوگا۔ پیٹرز نے پیر کو کہا کہ چین کا میزائل تجربہ بحرالکاہل کے ممالک کی خواہشات کے خلاف ہوا، جن کے بارے میں انہوں نے کہا کہ "یہ واضح ہے کہ ہم خطے کو بیرونی فوجی مقابلے کا تھیٹر بنتے نہیں دیکھنا چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ لانچ علاقائی استحکام اور جنوبی بحرالکاہل میں امن کے مطابق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "اب یہ چین کی طرف سے بار بار چلنے والا نمونہ لگتا ہے۔ نیوزی لینڈ کی ڈیفنس فورس نے نجی طور پر خبردار کیا کہ بیجنگ کے بحری حملے اور بیلسٹک میزائل کے تجربات بحرالکاہل کی ایک "مسلسل خصوصیت بن جائیں گے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

سیز فائر پر فل اسٹاپ؟

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ بندی اور مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) غیر موثر ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اس نے جنگ بندی ختم ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ نیٹو اجلاس میں شرکت کے لیے انقرہ پہنچنے والے ٹرمپ نے ایران کے ساتھ مزید مذاکرات میں عدم دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے اسے وقت کا ضیاع قرار دیا۔ دریں اثناء امریکہ نے ایران میں بڑے پیمانے پر حملے شروع کر دیے ہیں۔ امریکی افواج نے جمعرات کی صبح تقریباً 90 اہداف کو نشانہ بنایا، جس میں گزشتہ رات تقریباً 80 حملے کیے گئے۔ جواب میں ایران نے بحرین اور کویت میں امریکی فوجی اڈوں پر حملہ کیا۔ ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیبانی نے کہا کہ اگر آپ نے حملہ کیا تو آپ کو جوابی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ابھی چند روز قبل امریکی صدر جنگ بندی کا اعلان کرتے ہوئے کافی خوش نظر آئے۔ اس کا رویہ اچانک کیوں اور کیسے بدل گیا؟ تاہم، یہ نہیں بتایا گیا کہ ٹرمپ کیا کہیں گے یا کریں گے، کیونکہ ان کے بیانات اور فیصلے مسلسل بدل رہے ہیں۔ درحقیقت، بہت سے لوگوں نے ایران کے ساتھ جنگ بندی کے خاتمے کے بارے میں ان کے بیان کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ تاہم، اس کا جارحانہ لہجہ بتاتا ہے کہ وہ ایک مکمل جنگ کے موڈ میں ہیں۔ تاہم دونوں ممالک جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام ایک دوسرے پر عائد کر رہے ہیں۔ امریکا کا دعویٰ ہے کہ امریکی فوجی کارروائی آبنائے ہرمز میں تجارتی بحری جہازوں پر ایرانی حملوں کے جواب میں کی گئی۔ دوسری جانب ایران کا موقف ہے کہ آبنائے ہرمز کو امریکی دھمکیوں کی بنیاد پر نہیں بلکہ ایران کی شرائط پر کھولا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایران اپنے سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو الوداع کہہ رہا ہے۔ آنجہانی سپریم لیڈر کی آخری رسومات میں شرکت کرنے والوں میں امریکہ اور ٹرمپ کے خلاف غصہ غیر فطری نہیں ہے۔ خامنہ ای کو آج (جمعہ کو) سپرد خاک کیا جائے گا۔ ایسا لگتا ہے کہ ٹرمپ خامنہ ای کے جنازے میں ان کے خلاف لگائے گئے نعروں سے مشتعل تھے اور اسی وجہ سے انہوں نے جنگ بندی ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ ان کی مایوسی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایران کے خلاف استعمال کیے گئے الفاظ کو دہرانا غیر مہذب تصور کیا جائے گا۔ اس حوالے سے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ایرانی ٹرمپ کے توہین آمیز الفاظ کا جواب ان کے اقدامات سے دیں گے۔ ایران کی مہذب اور بہادر قوم کو توہین آمیز زبان میں خطاب کرنے سے اس کی عظمت میں کوئی کمی نہیں آتی۔ ہم بے حیائی کا جواب بے حیائی سے نہیں بلکہ اپنے عمل سے دیتے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ ایران کے عزائم واضح ہیں۔ اگر ہراساں کیا گیا تو یہ آبنائے ہرمز کے راستے ٹریفک کو روک دے گا۔ قابل ذکر ہے کہ تازہ ترین پیش رفت کے بعد، ہندوستان سمیت دنیا بھر کی اسٹاک مارکیٹیں گر گئی ہیں، اور خام تیل کی قیمتوں میں پانچ فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب کئی ماہرین کا خیال ہے کہ ٹرمپ کسی بھی وقت اپنا موقف بدل سکتے ہیں۔ درحقیقت، امریکہ بھی تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے اثرات سے محفوظ نہیں ہے، جس نے اس کی عوام کو ناراض کیا ہے۔ سروے کے مطابق تقریباً 60 فیصد امریکیوں نے ٹرمپ کو ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔ اس سے نومبر میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات پر اثر پڑ سکتا ہے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ جنگ بندی کے اختتام پر ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکی نمائندے اب بھی ایران کے ساتھ مذاکرات جاری رکھ سکتے ہیں۔ اب انہوں نے کہا ہے کہ ایران نے مذاکرات کی درخواست کی ہے۔ اس سے کیا بننا چاہیے؟

محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم جان مال اور اولاد سے بڑھ کر

محمد عادل ارریاوی

الحمد للہ اللہ ربّ العزت نے اپنے محبوب بندوں کے دلوں کو جن عظیم نعمتوں سے مالا مال فرمایا ان میں سب سے بڑی نعمت محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ یہی وہ لازوال دولت ہے جس نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دنیا کی تمام محبتوں سے بے نیاز کر دیا تھا۔ ان کے نزدیک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس اپنی جان مال اولاد و والدین بلکہ ہر محبوب چیز سے بڑھ کر تھی۔ چنانچہ انہوں نے اپنی عملی زندگی سے عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم وفاداری اور جانثاری کی ایسی روشن مثالیں قائم کیں کہ رہتی دنیا تک ان کی نظیر پیش کرنا ممکن نہیں۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کائنات کی وہ عظیم ہستی ہیں جن کے ہمدموں اور دوستوں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) نے سب سے زیادہ اور ہر چیز سے بڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ مثال پیش کی ہے جس کی نظیر لانے سے تمام مخلوقات عاجز و درماندہ ہیں۔ ہر ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر حال میں اور زندگی کے نشیب و فراز میں رضائے رسول کو بوجہ حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے مقدم رکھا، اس لیے وہ ربانی اور ابدی ایوارڈ رضی اللہ عنہم ورضوعنہ سے نوازے گئے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ حکایات صحابہ میں لکھتے ہیں کہ محبت ایک کیفیت ہے جو الفاظ و عبارات سے بالاتر ہے۔ محبت ہی ایک ایسی چیز ہے جو دل میں بس جانے کے بعد محبوب کو ہر چیز پر غالب کر دیتی ہے۔ نہ اس کے سامنے ننگ و ناموس کوئی چیز ہے، نہ عزت و شرافت کوئی شے ہے۔ حضرات صحابہ کرام کو یہ محبت حاصل تھی جس کی وجہ سے نہ جان کی پرواہ تھی نہ زندگی کی تمنا نہ مال کا خیال تھا نہ تکلیف کا خوف اور نہ موت سے ڈر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے پوچھا کہ آپ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے کتنی محبت تھی؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ خدائے پاک کی قسم حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کے نزدیک اپنے مالوں سے اور اپنی اولادوں سے اور اپنی ماؤں سے اور سخت پیاس کی حالت میں ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے۔

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کو اس کے باپ، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ حق تعالیٰ شانہ اپنے لطف سے اور اپنے محبوب کے وسیلہ سے اپنی اور اپنے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہم سب کو نصیب فرمائیں۔

آمین یارب العالمین ○○○

حضرت زینب سلام اللہ علیہا

سید امیر حسنین زیدی

چلی ہے شام میں یوں بن کے روشنی زینب
اسیر ہو کے بھی کرتی ہے رہبری زینب
کبھی جریؑ کبھی شبیرؑ اور علیؑ زینب
تقاضے جیسے ہوئے ویسی بن گئی زینب
گلو میں اپنے رسن تو نے باندھ لی لیکن
گلوئے دیں کو تو آزاد کر گئی زینب
پہنچ سکی نہ کبھی تیغِ ظلم عابدؑ تک
وسط میں ان کے تھی دیوار آہنی زینب
ہیں پانچ نقطے جو وابستہ نام سے تیرے
بتاتے ہیں کہ ہے کس باغ کی کلی زینب
ردا بھی تیری چھنی اور رسن بھی باندھی گئی
ثبات میں تیرے آئی نہ کچھ کمی زینب
یزیدیت سے علاقہ وہ ہو گیا آزاد
اسیر ہو کے جدھر سے گزر گئی زینب
یزید گر گیا نظروں میں اپنے بیٹے کی
ذلیل اتنا تو ظالم کو کر گئی زینب
مَلک بھی اپنے جھکائے ہیں سر پئے تعظیم
عظیم کام تو دنیا میں کر گئی زینب
جہانِ زہد و محبت کے سارے اہل سلوک
ترے ہی فیض سے پاتے ہیں روشنی زینب
زمانے بھر سے ستم کا جنازہ اٹھ جائے
کریں جو دہر میں سب تیری پیروی زینب
جگایا اس گھڑی سوئے ہوئے ضمیروں کو
زمانے بھر میں تھی جس وقت بے حسی زینب
جہاں میں مجلس و ماتم سے ہو گیا ثابت
چراغِ مقصدِ شہ کی ہے روشنی زینب
نجات کے لیے کافی ہے روزِ حشر امیر
قصیدہ تیرا جو منظور کر گئی زینب

مِثلِیُ لَا یُبَایِعُ مِثلَہُ

مولانا شباب نقوی

سن 60 ہجری، ولید کا دربار۔ ظلم اپنی پوری قوت کے ساتھ کھڑا ہے۔

مگر حق کا فرزند باطل کی پناہ گاہوں کو روندتا، جبر کی دھمکیوں کو پامال کرتا۔

طاغوتی طاقت کے غرور کو خاک میں ملاتا ہوا اعلان کرتا ہے: "مِثلِیُ لَا یُبَایِعُ مِثلَہُ"

"مجھ جیسا، یزید جیسے کی بیعت نہیں کرے گا۔"

حضرت ابا عبداللہ الحسین علیہ السلام کی یہ ایک "نہیں" دربار کی چار دیواری سے نکل کر اہلِ معرفت کے شعور کا حصہ بن گئی۔

یہی ایک "نہیں" صدیوں تک حق پرستی کی علامت بن کر سفر کرتی رہی۔

یہی "نہیں" ہر دور کے سامراجی بتوں کو للکارتی اور باطل کے ایوانوں کو لرزاتی رہی۔

یہ محض ایک لفظ نہیں تھا، بلکہ اپنے اندر صدیوں کی مزاحمت، حریت اور استقامت کا لشکر سمیٹے ہوئے ایک ابدی پیغام تھا۔

یہی ایک "نہیں" بنو امیہ کی ملوکیت کے خواب کی تعبیر کو بکھیرنے کا سبب بنی۔

یہی "نہیں" باطل کے ہر ایوان کے لیے چیلنج ثابت ہوئی، اور یہی "نہیں" ہر اس نظام کے خلاف صدائے احتجاج بن گئی جو ظلم، جبر اور استبداد پر قائم تھا۔

کربلا کا یہی پیغام آج بھی زندہ ہے کہ جب حق اور باطل آمنے سامنے ہوں تو مومن کی زبان پر سب سے طاقتور لفظ "نہیں" ہوتا ہے:

وہ "نہیں" جو باطل کے سامنے جھکنے سے انکار اور

حق کے لیے ہر قربانی قبول کرنے کا اعلان بن جائے۔

آج دنیا نے دیکھا کہ امام حسین علیہ السلام نے اس ایک "نہیں" کو کتنی خوبصورت حیات بخشی ہے۔

کہ تمام وسائل، جدید محارتی اسلحہ، نیٹو، عالمی پابندیاں کے سامنے ڈٹ جانا اور وہی سوال کہ "میری بیعت کرو"

مشہد مقدس کی سرزمین سے ابھرتے ہوئے حسین ابن علی علیہ السلام کے ستارے نے اپنے جد کے اس درسِ حریت کو یاد کرتے ہوئے فرمایا:

مِثلِیُ لَا یُبَایِعُ مِثلَہُ

"مجھ جیسا، یزید جیسے کی بیعت نہیں کرے گا۔"

ظالم سمجھ رہا تھا کہ علی خامنائی کی آواز کو خاموش کر کے وہ حق پر غلبہ پا جائے گا۔

لیکن اس 86 سالہ بزرگ اور اسکے اہل و عیال کی شہادت نے صیہونیت کے منہ پر ایسا طمانچہ رسید کیا کہ آج پوری دنیا سے ظلم کے کارندے منہ چھپاتے پھر رہے ہیں۔

صرف ایرانی قوم نہیں بلکہ پوری انسانیت اسکی شہادت پر ترانے گن گنا رہی ہے۔

سوئی ہوئی قوم میں ایسی روح پھونکی کہ ان کے آخری دیدار کے رسومات میں کروڑوں کا سمندر اپنی آنکھوں سے سمندر بہا رہا ہے۔

ایک آواز ہو کر ہر ایک شہادت کی آرزو کر رہا ہے۔

ظالم سے انتقام کا عہد کر رہے ہیں۔
یہ محض ایک شہادت نہیں بلکہ پیغام ہے۔
کہ طاقت ظلم میں نہیں ہے طاقت استقامت میں ہے۔
حریت میں ہے۔
خودمختاری میں ہے۔
حق پرستی میں ہے۔
اور شہادت موت نہیں حیات ہے۔
شہادت وجود کا خاتمہ نہیں۔
نسلوں کی بقا کا آغاز ہے۔

تہران کے مصلے امام خمینی میں موجود عوام کے اس جمِ غفیر میں سب سے بلند رہبر معظم انقلاب اسلامی ایران آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ کے تابوت پر رکھے ہوئے ان کا عمامہ واضح پیغام دے رہا تھا۔

کہ ہم مر کر بھی زندہ ہیں اور مرنے کے بعد بھی ہمارا یہی موقف ہے۔

مِثلِیُ لَا یُبَایِعُ مِثلَہُ

●●●

حضور مخدوم اشرف سمنانیؒ کے حالات زندگی

مفتی محمد سلیم مصباحی قنوج

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت واصلاح باترتیب انبیاء ورسل علیہم السلام وصحابہ کرام علیہم الرضوان کو مبعوث فرمایا، ان مقدس ہستیوں کے بعد ہدایت واصلاح کو عام کرنے لیے اپنے محبوب بندوں اقطاب و ابدال، مخدوم و مجذوب، علماء وفقہاء، مفسرین ومحدثین، محققین ومفکرین کو رونما فرمایا۔ انہیں محبوب بندوں میں قدوۃ الکبریٰ، محبوب یزدانی، محافظ دنیا، غوث العالم حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات ہے۔ آپ کی زندگی کے حسین پہلوؤں کو قلمبند کیا جاتا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

نام و نسب:

☆ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا نام: سید اشرف، لقب: جہانگیر، محبوب یزدانی اور شاہ سمنان۔ والد ماجد کا نام: سلطان سید ابراہیم سمنان، والدہ ماجدہ کا نام: محترمہ خدیجہ بیگم تھا۔ آپ کے والد گرامی ریاست سمنان کے بادشاہ تھے یہ قدیم شہر آج بھی ایران میں موجود ہے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ نسب یہ ہے: سلطان سید محمد اشرف نوربخشی بن سلطان سید ابراہیم نوربخشی بن سلطان سید عماد الدین نوربخشی بن سلطان سید نظام الدین علی شیر بن سلطان سید ظہیر الدین بن سید سلطان تاج الدین بہلول بن سید محمود نوربخشی بن سید مہدی بن سید کمال الدین بن سید جمال الدین بن سید حسن شریف بن سید ابومحمد بن سید ابوموسیٰ علی بن سید اسمٰعیل ثانی بن سید ابوحسن محمد بن سید اسمٰعیل اعرج بن سیدنا امام جعفر صادق بن سیدنا امام محمد باقر بن سیدنا امام زین العابدین بن سیدنا امام حسین بن سیدنا مولیٰ علی المرتضیٰ بن ابو طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن کلاب بن مرہ۔

سلسلہ نسب میں حضورؐ سے اتصال:

☆ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ نسب بائیسویں پشت میں حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ پر جا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ نسب سے مل جاتا ہے۔

ولادت باسعادت:

☆ حضرت مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت 688ھ میں سمنان کے صوبہ خراسان کے دارالسلطنت شہر سمنان میں ایک بزرگ کامل اور سمنان کے بادشاہ کے گھر پیدا ہوئے۔

ولادت کی پیشین گوئی:

☆ حضرت مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت سے قبل حضرت خواجہ احمد یسوی رحمۃ اللہ علیہ کی روح پاک نے آپ کی والدہ ماجدہ کو مطلع کیا تھا کہ آپ کے گھر ایک لڑکا پیدا ہوگا، جو اپنے نور ولایت سے دنیا کو روشن کرے گا۔

تعلیم و تربیت:

☆ حضرت مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کی عمر جب چار سال چار ماہ چار دن کی ہوئی تو بڑی دھوم دھام کے ساتھ رسم بسم اللہ خوانی ادا کی گئی۔ اور سات سال کی عمر میں قرآن شریف قرات سبعہ کے ساتھ حفظ کیا۔ پھر اس کے بعد آپ چودہ سال کی عمر میں حافظ قرآن، عالم فاضل، مفتی، فقیہ اور شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ مروجہ نصاب کے مطابق معقولات و منقولات کی تعلیم حاصل کی۔ تفسیر وحدیث فلسفہ ومنطق حکمت وتصوف وغیرہ اپنے وقت کے تمام مروجہ علوم وفنون پر عبور حاصل کر کے ممتاز علماء کی صف میں شامل ہوئے۔ اور چودہ سال کی عمر میں فضیلت کی دستار بندی ہوئی۔

تعلیم تصوف:

☆ حضرت مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ تحصیل علوم وفنون سے فارغ ہونے کے بعد تصوف کی دنیا میں بھی قدم رکھ چکے تھے۔ تصوف کی ابتدائی تعلیم آپ نے اس وقت کے جلیل القدر بزرگ حضرت شیخ علاؤ الدولہ سمنانی قدس سرہ متوفی 737ھ سے حاصل کی جنہوں نے طریقت کے اسرار ورموز سے آپ کو آگاہ فرمایا۔ شیخ کی خصوصی توجہ نے کمسنی میں ہی آپ کو بلند مقام پر پہنچا دیا۔

آپ کی تخت نشینی:

☆ حضرت مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کی عمر جب پندرہ سال تھی کہ آپ کے والد گرامی سلطان حضرت سید ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہو گیا، اور پندرہ سال کی عمر میں سلطنت کی ذمہ داری کا بوجھ آپ پر آ گیا آپ نے سلطنت میں بے مثال امن وامان قائم کیا اور لوگوں کو لوٹ مار چوری ڈکیتی اور ظلم وستم سے محفوظ و مامون بنا دیا دس سال تک عدل و انصاف اور جود وسخاوت کے ساتھ اچھی طرح حکومت کا کام انجام دیتے رہے لیکن اس کے باوجود آپ کے ظاہر و باطن پابند شریعت و طریقت ہی رہے۔

تخت سے دستبرداری:

☆ حضرت مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کی عمر جب پچیس سال کی ہوئی تو 27 رمضان المبارک کی رات میں حضرت خضر علیہ السلام خواب میں تشریف لائے اور فرمایا: اشرف! عرفان الٰہی اور تجلیات باری کی راہ میں سب سے بڑا حجاب یہ تاج وتخت ہے، اس سے بے نیاز ہو اور لذت وصال الٰہی کے لئے تیار ہو جاؤ۔ ہندوستان کا سفر اختیار کرو۔ وہاں پر اللہ کا ایک دوست ہے وہی تیرا مرشد ہے شیخ علاء الحق والدین گنج نبات علیہ الرحمہ تمہارے منتظر ہیں۔ صبح ہوتے ہی تاج وتخت کو ٹھکرا دیا۔ اپنے چھوٹے بھائی سید محمد اعراف کو تخت پر بٹھایا اور ترک سلطنت کا اعلان کر دیا۔

ہندوستان میں آمد:

☆ حضرت مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ دشوار گزار راستوں، سنگلاخ چٹانوں کو عبور کرتے ہوئے تلاش حق میں تنہا اوچ پہنچے، یہاں وقت کے جلیل القدر بزرگ حضرت مخدوم سید جلال الدین بخاری جہانیاں جہاں گشت علیہ الرحمہ کا فیض روحانی جاری تھا۔ حضرت جہانیاں جہاں گشت قدس سرہ کو ایک سو چالیس مشائخ سے اجازت و خلافت حاصل تھی، انہوں نے کمال مہربانی فرماتے ہوئے وہ ساری نعمتیں اور خصوصاً سلسلہ قادریہ کی اجازت و خلافت حضرت مخدوم سمنانی کو عطا فرمائی اور کہا آپ کی تعلیم کی تکمیل میرے بھائی علاؤ الحق والدین گنج نبات علیہ الرحمہ سے ہوگی۔ وہ آپ کے منتظر ہیں۔ اشرف! دیرمت کرو جلدی سے ملک بنگال پہنچو۔ اس لیے کہ علاء الدین گنج نبات آپ کا انتظار فرما رہے ہیں۔ حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ وہاں سے سیدھا دہلی پہنچتے ہیں۔ یہاں پر ایک صاحب ولایت ارشاد فرماتے ہیں۔ اشرف خوش آمدید خبردار راستے میں کہیں زیادہ دیر مت کرنا کہ برادر علاء الدین گنج نبات تمہارا انتظار فرما رہے ہیں۔ حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ دہلی سے روانہ ہوتے ہیں اور بہار کے قریب قصبہ سلاو میں پہنچتے ہیں اور چند دن قیام فرما کر عبادت وریاضت کرتے ہیں جب آپ بہار چلے تو یہاں حضرت مخدوم الملک شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ النورانی کی روح پرواز کرنے کا وقت تھا۔ حضرت مخدوم الملک شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ النورانی اپنے اصحاب سے وصیت کرتے ہیں، خبردار! کوئی بھی میرے جنازہ کی نماز نہ پڑھائے کیونکہ ایک سید صحیح النسب تارک سلطنت ساتوں قرأت کا حافظ چودہ علوم وفنون کا عالم عنقریب یہاں آئے گا اور وہی میری نماز جنازہ پڑھائے گا مخدوم الملک شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہٗ النورانی کا جنازہ تیار ہے۔ مریدین سارے لوگ حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کا انتظار کر رہے ہیں جیسے ہی محبوب یزدانی سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ النورانی خانقاہ میں نزول اجلال فرماتے ہیں حضرت مخدوم الملک شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ النورانی کی بتائی ہوئی نشانیوں کو پا کر سارے لوگ آپ کی دست بوسی کے لیے ٹوٹ پڑتے ہیں۔ اذان کے اصرار پر نماز جنازہ کی امامت فرماتے ہیں پھر تدفین کے بعد دل میں خیال پیدا ہوا کہ بہار ولایت بنگال میں شامل ہے شاید میرے مرشد یہی تھے جو انتقال فرما گئے، فوراً جواب ملتا ہے فرزند تمہارے پیر ابھی زندہ سلامت ہیں۔

پنڈوا شریف میں استقبال:

☆ حضرت مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت مخدوم الملک شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ النورانی کے مزار پر انوار سے روانہ ہوتے ہیں اور سیدھے مقام جنت آباد پنڈوا شریف بنگال کا رخ کرتے ہیں۔ آخر کار آپ کے پیر و مرشد حضرت شیخ علاء الدین گنج نبات قدس سرہٗ نے بذریعہ کشف ان کا مقام کچھوچھہ شریف دکھا دیا تھا جو ایک تالاب کے درمیان واقع تھا۔ آپ کو اس مقام کی تلاش تھی چنانچہ سیر وسیاحت کرتے ہوئے اس مقام پر تشریف لائے اور فرمایا یہی وہ مقام ہے، جس کی جانب ہمارے مخدوم نے اشارہ کیا تھا۔ اس جگہ ہندو جوگی اور جادوگر وغیرہ رہتے تھے۔ جب آپ یہاں تشریف لائے تو ایک جادوگر آپ کے مقابلے پر آیا لیکن آپ کی عظیم روحانی قوت کے سامنے اسے شکست ماننا پڑی اور پھر وہ اور اس کے چیلے آپ دست مبارک پر مسلمان ہوئے۔ لطائف اشرفی کے مطابق اس دن پانچ ہزار سے زائد افراد تائب ہو کر آپ کے حلقہ ارادت میں شامل ہوئے۔

بیعت و خلافت:

☆ حضرت مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت شیخ علاؤ الدین بنگالی نے اپنے حلقہ ارادت میں داخل کیا۔ جہانگیر کے لقب سے آپ کو ممتاز کیا اور خرقہ خلافت سے سرفراز کیا۔

وصال و مدفن:

☆ حضرت مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کا وصال 28 محرم الحرام 808ھ کو کچھوچھہ شریف میں ہوا۔ آپ کا مزار پرانوار کچھوچھہ شریف ضلع فیض آباد، یوپی، انڈیا میں مرجع خلائق ہے۔

☆☆☆

پنڈوا شریف میں استقبال: حضرت مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت مخدوم الملک شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ النورانی کے مزار پر انوار سے روانہ ہوتے ہیں اور سیدھے مقام جنت آباد پنڈوا شریف بنگال کا رخ کرتے ہیں۔ آخر کار آپ کے پیر و مرشد حضرت شیخ علاء الدین گنج نبات قدس سرہٗ نے بذریعہ کشف ان کا مقام کچھوچھہ شریف دکھا دیا تھا جو ایک تالاب کے درمیان واقع تھا۔ آپ کو اس مقام کی تلاش تھی چنانچہ سیر وسیاحت کرتے ہوئے اس مقام پر تشریف لائے اور فرمایا یہی وہ مقام ہے جس کی جانب ہمارے مخدوم نے اشارہ کیا تھا۔ اس جگہ ہندو جوگی اور جادوگر وغیرہ رہتے تھے۔ جب آپ یہاں تشریف لائے تو ایک جادوگر آپ کے مقابلے پر آیا لیکن آپ کی عظیم روحانی قوت کے سامنے اسے شکست ماننا پڑی اور پھر وہ اور اس کے چیلے آپ کے دست مبارک پر مسلمان ہوئے۔

سلام

فرازؔ رضوی (حیدرآباد)

وہ جیسے چاہا میں ویسے ہی اِستعمال ہوا
جہانِ فانی میں زندہ رہا کمال ہوا
غمِ حسینؑ میں اپنا ہنر کمال ہوا
جنوب قدر کیا گرویدہ شمال ہوا
حُدودِ چرخ میں جب غم سے اِتّصال ہوا
تو آفتاب غمِ شہؑ میں لا زوال ہوا
ہر ایک چشم سے جاری ہے آج تک دریا
یہ میرا زخمِ عطش کتنا با کمال ہوا
حسینؑ جیت گئے دیکھئے گا بالآخر
یزیدی فوج پہ بھاری یہ خُرد سال ہوا
ہمارے سر گئے نیزوں پہ فاتحانہ علم
وہ دیکھو حلقہ قاتل میں اک وبال ہوا
غمِ حسین کے اشکوں نے ترجمانی کی
لحد میں مجھ سے عقائد کا جب سوال ہوا
بنے گا پھر وہ تناور درختِ غم مجھ میں
جو تخم آج مری روح میں نہال ہوا
خدا کا شکر اب و جد کے زیرِ سایا فرازؔ
قلم ہمارا بھی کرب و بلا مِقال ہوا

غیر مشروط قرض معافی کے مطالبے پر کسانوں کا احتجاج شدت اختیار کر گیا

منترالیہ کے باہر خودکشی کی دھمکی، سکیورٹی سخت

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر میں غیر مشروط زرعی قرض معافی کے مطالبے کو لے کر جاری کسانوں کی تحریک نے جمعرات کو اس وقت ڈرامائی رخ اختیار کرلیا، جب منترالیہ کے باہر احتجاج کرنے والے کسانوں نے درختوں پر چڑھ کر پھانسی لگانے کی دھمکی دے دی۔ کسان رہنما روی کانت تپکر کی مسلسل بھوک ہڑتال کے باعث بگڑتی ہوئی صحت کے درمیان ان کے حامیوں نے احتجاج میں شدت پیدا کردی، جس کے نتیجے میں منترالیہ کے اطراف واقع ہائی سکیورٹی وی آئی پی زون میں کشیدگی کا ماحول پیدا ہوگیا۔ احتجاج میں شریک کسانوں نے الزام لگایا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے قرض معافی سے متعلق کیے گئے اعلانات گمراہ کن ہیں اور ان میں متعدد سخت شرائط عائد کی گئی ہیں، جس کی وجہ سے بیشتر کسان اس سے فائدہ حاصل نہیں کر پا رہے ہیں۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ ریاست کے تمام کسانوں کو بلاشرط مکمل قرض معافی دی جائے، فصل بیمہ کی بقایا رقم فوری ادا کی جائے اور زرعی پیداوار کے لیے مناسب امدادی قیمت کو یقینی بنایا جائے۔ صورت حال اس وقت مزید سنگین ہوگئی جب پولیس نے روی کانت تپکر اور ان کے ساتھیوں کو حراست میں لینے کی کوشش کی۔ اسی دوران متعدد احتجاجی کارکن اپنے ساتھ لائی گئی رسیاں لے کر منترالیہ کے باہر ایک بڑے درخت پر چڑھ گئے، شاخوں سے پھندے باندھے اور مطالبات تسلیم نہ ہونے کی صورت میں خودکشی کرنے کی دھمکی دے دی۔ اس واقعے کے بعد پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مظاہرین کو بحفاظت نیچے اتارنے کی کوششیں شروع کردیں۔ احتجاج کے دوران مظاہرین کی گردنوں میں پھندے ڈال کر نعرے لگانے کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگئیں، جس کے بعد حکومت کی کسان پالیسیوں اور زرعی بحران سے نمٹنے کے انداز پر مختلف حلقوں کی جانب سے تنقید کی جارہی ہے۔ اس سے قبل بھی یہی کسان تنظیم ودھان بھون کے احاطے میں احتجاج کر چکی ہے، جہاں مظاہرین نے علامتی احتجاج کے طور پر سات بارہ اراضی ریکارڈ کی نقول ایوان کے احاطے میں پھینکی تھیں اور حکومت کی پالیسیوں کے خلاف سویابین اور کپاس بھی زمین پر بکھیر دی تھی۔ تازہ صورتحال کے پیش نظر منترالیہ کے اطراف پولیس کا بھاری بندوبست تعینات کر دیا گیا ہے۔ پولیس اور انتظامیہ کے اعلیٰ افسران مظاہرین سے مسلسل مذاکرات کر رہے ہیں تاکہ انہیں پرامن طریقے سے احتجاج ختم کرنے اور درختوں سے بحفاظت نیچے اترنے پر آمادہ کیا جاسکے۔ دوسری جانب روی کانت تپکر کی بھوک ہڑتال اور کسانوں کے مطالبات کے حوالے سے حکومت کی جانب سے آئندہ فیصلے پر بھی سب کی نظریں مرکوز ہیں۔

16 اگست سے مہاراشٹر میں کمرشیل ڈرائیوروں کے لیے مراٹھی زبان لازمی

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے ریاست بھر میں کمرشیل مسافر بردار گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے لیے عملی مراٹھی زبان جاننا لازمی قرار دیا ہے۔ ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے قانون ساز کونسل میں اعلان کیا کہ یہ نیا ضابطہ 16 اگست 2026 سے نافذ العمل ہوگا۔ حکومت نے اس مقصد کے لیے مہاراشٹر موٹر وہیکلز رولز، 1989 کے قواعد 4، 22، 78 اور 85 میں ترمیم کی ہے۔ حکام کے مطابق اس اقدام کا مقصد مسافروں اور ڈرائیوروں کے درمیان بہتر رابطہ، عوامی خدمات کے معیار میں بہتری اور مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا کہ مہاراشٹر روزگار کی تلاش میں آنے والے تمام افراد کا خیر مقدم کرتا ہے، تاہم عوامی نقل و حمل سے وابستہ ڈرائیوروں کے لیے اتنی مراٹھی جاننا ضروری ہے کہ وہ مسافروں سے مؤثر انداز میں بات چیت کرسکیں۔

ڈومبیولی اسپتال میں حملے کے شکار آر ایم او کا استعفیٰ

کہا: ”میں ہی ان کا پنچنگ بیگ بن گیا، اب خود کو محفوظ نہیں سمجھتا“

ممبئی: ڈومبیولی کے کے ڈی ایم سی کے شاستری نگر اسپتال میں مبینہ طور پر شیوسینا کارپوریٹر اور اس کے حامیوں کے حملے کا شکار ہونے والے 26 سالہ ریزیڈنٹ میڈیکل آفیسر نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ متاثرہ ڈاکٹر نے کہا کہ وہ دوبارہ اسپتال واپس نہیں جانا چاہتے کیونکہ انہیں اپنی جان و مال کی سلامتی کا شدید خدشہ ہے۔ ڈاکٹر نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ حملے کے دوران وہ وہاں موجود واحد مرد ڈاکٹر تھے، اسی لیے حملہ آوروں نے انہیں مسلسل تشدد کا نشانہ بنایا۔ ان کے بقول ”میں ہی ان کا پنچنگ بیگ بن گیا۔“ انہوں نے کہا کہ اس واقعے نے انہیں شدید ذہنی صدمہ پہنچایا ہے اور وہ اب خود کو محفوظ محسوس نہیں کرتے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب اسپتال میں ایک حاملہ خاتون کو نوزائیدہ بچوں کے انتہائی نگہداشت وارڈ (NICU) میں بستر دستیاب نہ ہونے کے باعث دوسرے اسپتال منتقل کرنے کا مشورہ دیا گیا، جس پر مبینہ طور پر شیوسینا کارپوریٹر رمیش مہاترے اور اس کے ساتھیوں نے ڈاکٹروں اور طبی عملے پر حملہ کر دیا۔ اس واقعے کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد ریاست بھر میں شدید ردعمل سامنے آیا۔ واقعے کے بعد پولیس نے شیوسینا کارپوریٹر رمیش مہاترے کو گرفتار کرلیا، جبکہ ڈاکٹرز اور طبی عملے نے اسپتالوں میں بہتر سکیورٹی اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج بھی کیا۔ بعدازاں حکام کی یقین دہانی کے بعد ہڑتال ختم کردی گئی۔

غیر تدریسی ذمہ داریوں کے خلاف
مہاراشٹر بھر کے اساتذہ کی ہڑتال، آزاد میدان میں احتجاج

ممبئی: مہاراشٹر بھر کے اساتذہ نے جمعرات کو غیر تدریسی ذمہ داریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ، ملازمت کے تحفظ اور انتخابی کاموں میں مسلسل تعیناتی کے خلاف ریاست گیر احتجاج کیا۔ مختلف اساتذہ تنظیموں کی اپیل پر ممبئی کے آزاد میدان میں احتجاجی دھرنا دیا گیا، جس میں ریاست کے مختلف اضلاع سے اساتذہ نے شرکت کی۔ احتجاج کرنے والے اساتذہ کا کہنا ہے کہ انہیں تدریسی فرائض کے علاوہ بوتھ لیول آفیسر (BLO)، ووٹر لسٹ کی نظر ثانی اور اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) جیسے انتخابی کام سونپے جارہے ہیں، جس سے نہ صرف ان کی تدریسی ذمہ داریاں متاثر ہورہی ہیں بلکہ طلبہ کی تعلیم بھی نقصان اٹھارہی ہے۔ اساتذہ کا مطالبہ ہے کہ انہیں ان غیر تدریسی ذمہ داریوں سے مستثنیٰ کیا جائے تاکہ وہ مکمل توجہ تدریس پر دے سکیں۔ اساتذہ نے الزام لگایا کہ اضافی انتخابی اور سروے سے متعلق فرائض کے لیے نہ مناسب معاوضہ دیا جاتا ہے اور نہ ہی ان کے اوقات کار کا خیال رکھا جاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ خصوصاً خواتین اساتذہ کو گھر گھر جاکر تصدیقی کارروائیاں انجام دینے کے دوران سکیورٹی اور عوامی ردعمل جیسے مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ احتجاجی تنظیموں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ووٹر لسٹ اور دیگر انتخابی امور کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی نظام یا الگ عملہ تعینات کیا جائے، تاکہ اساتذہ کو غیر تدریسی کاموں سے نجات ملے اور اسکولوں میں تعلیمی سرگرمیاں بلاتعطل جاری رہ سکیں۔ اس سلسلے میں بعض تنظیموں نے عدالت سے بھی رجوع کیا ہے اور بی ایل او ڈیوٹی کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا ہے۔

مغربی بنگال کول مائننگ منی لانڈرنگ کیس: ممبئی کی خصوصی پی ایم ایل اے عدالت نے پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کردی

ممبئی: ممبئی کی خصوصی پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ عدالت نے مغربی بنگال کول مائننگ منی لانڈرنگ کیس میں پنچو منڈل کی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ منڈل کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، دہلی نے تحقیقات میں شامل ہونے کے لیے طلب کیا تھا۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ درخواست گزار کے پاس مناسب وقت تھا کہ وہ اس معاملے میں متعلقہ عدالت، یعنی دہلی کی مجاز عدالت سے رجوع کرتے، اس لیے ممبئی کی خصوصی عدالت میں پیشگی ضمانت کی درخواست قابل قبول نہیں ہے۔ اطلاعات کے مطابق پنچو منڈل اندھیری کے رہائشی ہیں اور اس وقت حکومت ہند کے محکمہ سرکاری زبان سے وابستہ ہیں۔ ای ڈی مغربی بنگال کے مبینہ کول مائننگ منی لانڈرنگ کیس کی تحقیقات کررہی ہے اور اسی سلسلے میں انہیں طلب کیا گیا تھا۔ گرفتاری کے خدشے کے پیش نظر انہوں نے پیشگی ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ عدالتی فیصلے کے بعد پنچو منڈل نے گرفتاری سے تحفظ کے لیے بمبئی ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے، جہاں ان کی درخواست پر سماعت متوقع ہے۔ دوسری جانب انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے منی لانڈرنگ کیس کی تحقیقات بدستور جاری ہیں۔

مہاراشٹر میں یکساں سول کوڈ کے مسودے کے لیے سات رکنی کمیٹی تشکیل

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے ریاست میں یکساں سول کوڈ (UCC) کے نفاذ کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے قانون کا مسودہ تیار کرنے کے لیے سات رکنی ماہر کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے جمعرات کو ریاستی اسمبلی میں اس فیصلے کا اعلان کیا۔ حکومت کے مطابق ریٹائرڈ سپریم کورٹ جج جسٹس رنجنا دیسائی کو کمیٹی کا چیئرپرسن مقرر کیا گیا ہے۔ کمیٹی میں قانون، انتظامیہ اور سماجی امور سے وابستہ ماہرین شامل ہوں گے، جو ریاست میں یکساں سول کوڈ کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد اپنی سفارشات پیش کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ کمیٹی کو اپنی رپورٹ چھ ماہ کے اندر حکومت کے حوالے کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکومت کا ارادہ ہے کہ رپورٹ موصول ہونے کے بعد رواں سال ناگپور میں ہونے والے سرمائی اجلاس کے دوران یکساں سول کوڈ کا بل اسمبلی میں پیش کیا جائے۔ واضح رہے کہ مہاراشٹر حکومت نے رواں سال بجٹ اجلاس کے دوران ریاست میں یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے امکانات کا جائزہ لینے اور اس کے لیے قانونی مسودہ تیار کرنے کے مقصد سے ماہر کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا تھا، جس پر اب باقاعدہ عمل درآمد شروع کردیا گیا ہے۔

ممبئی کو سیلاب سے محفوظ بنانے کے لیے
13 ہزار کروڑ روپے کا جامع منصوبہ، ریاستی حکومت کا اعلان

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے ممبئی میں بار بار آنے والی سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے 13 ہزار کروڑ روپے کے ایک جامع فلڈ کنٹرول منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ حالیہ موسلا دھار بارشوں کے دوران شہر میں شدید آبی جماؤ اور عوامی مشکلات کے بعد حکومت نے اس منصوبے کو تیز رفتاری سے آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے بتایا کہ اس منصوبے کا مقصد ممبئی کو مستقبل میں شدید بارشوں کے باوجود سیلاب سے محفوظ بنانا ہے۔ اس کے تحت شہر کے اسٹارم واٹر ڈرینج سسٹم کو جدید بنایا جائے گا، نئے پمپنگ اسٹیشن قائم کیے جائیں گے، نالوں کی گنجائش میں اضافہ ہوگا اور بارش کے پانی کی نکاسی کے لیے جدید ٹیکنالوجی استعمال کی جائے گی۔ حکومت نے یہ منصوبہ منظوری کے لیے مرکزی حکومت کو بھیج دیا ہے۔ حکام کے مطابق اس میں ممبئی کے نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کے مسئلے کا مستقل حل تلاش کرنے، آبی گزرگاہوں کی بہتری، نکاسی آب کے نظام کو موسمیاتی تبدیلیوں کے مطابق مضبوط بنانے اور شہری انفراسٹرکچر کو مزید مؤثر بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ممبئی ملک کا معاشی دارالحکومت ہے، اس لیے مون سون کے دوران شہری زندگی اور معاشی سرگرمیوں کو متاثر ہونے سے بچانے کے لیے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری ضروری ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد شہر میں سیلاب کے خطرات میں نمایاں کمی آئے گی اور شہریوں کو بارش کے موسم میں بہتر سہولیات میسر ہوں گی۔

رائے گڑھ میں سیلابی ریلہ ایچ پی سی ایل پلانٹ سے
تقریباً 3 ہزار ایل پی جی سلنڈر بہالے گیا، انتظامیہ کا عوام کو انتباہ

ممبئی: مہاراشٹر میں مسلسل موسلا دھار بارش کے باعث ضلع رائے گڑھ کے رسایانی علاقے میں واقع ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (HPCL) کے پاتال گنگا ایل پی جی باٹلنگ پلانٹ کی حفاظتی دیوار منہدم ہوگئی، جس کے بعد سیلابی پانی پلانٹ میں داخل ہوگیا اور تقریباً 3 ہزار ایل پی جی سلنڈر بہہ کر دریائے پاتال گنگا اور کھرپاڑا کریک میں جا پہنچے۔ واقعے کے بعد سوشل میڈیا پر دریا میں تیرتے ہوئے سیکڑوں سلنڈروں کی ویڈیوز تیزی سے وائرل ہوگئیں۔ اطلاعات کے مطابق ان میں سے بعض سلنڈروں میں اب بھی گیس موجود ہو سکتی ہے، جس کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے عوام کو سختی سے ہدایت دی ہے کہ وہ کسی بھی سلنڈر کو ہاتھ نہ لگائیں، نہ اسے گھر لے جائیں اور نہ ہی استعمال کرنے کی کوشش کریں۔ رائے گڑھ کے کلکٹر کشن جاولے نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کو دریا یا اس کے کنارے کوئی سلنڈر ملے تو فوری طور پر انتظامیہ یا ایچ پی سی ایل کو اطلاع دیں، یا پھر اسے مقررہ جمع مراکز، ایچ پی سی ایل پلانٹ، قریبی ایچ پی سی ایل ڈیلر، تحصیل دفتر یا سب ڈویژنل آفیسر (SDO) کے دفتر میں جمع کرائیں۔ انتظامیہ کے مطابق گزشتہ کئی دنوں سے جاری شدید بارش کے سبب رائے گڑھ ضلع سیلاب سے بری طرح متاثر ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ بہہ جانے والے سلنڈروں کی بازیابی کا کام جاری ہے اور عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ حفاظتی ہدایات پر مکمل عمل کریں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار حادثے سے بچا جاسکے۔

فرسٹ اے سی کوچ میں شادی شدہ جوڑے کیلئے غیر مجاز سجاوٹ

چیف ٹکٹ انسپکٹر معطل، ریلوے نے محکمہ جاتی تحقیقات کا حکم دیا

ممبئی (یو این آئی) بھارتیہ ریلوے نے ناندیڑ۔ممبئی نندی گرام ایکسپریس کے فرسٹ اے سی کوچ میں ایک نوبیاہتا جوڑے کے لیے بغیر اجازت پھولوں سے سجاوٹ کرانے کے معاملے میں سخت کارروائی کرتے ہوئے ڈیوٹی پر موجود چیف ٹکٹ انسپکٹر کو معطل کردیا ہے۔ ریلوے حکام نے واقعے کی محکمہ جاتی تحقیقات کا حکم بھی دیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ ریلوے کی اجازت کے بغیر ایک نجی شخص کو محفوظ ریزرو کوچ میں داخل ہونے اور سجاوٹ کرنے کی اجازت کیسے ملی۔ یہ معاملہ اس وقت منظر عام پر آیا جب سجے ہوئے فرسٹ اے سی کیبن کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔ ویڈیو میں کوچ کو پھولوں، غباروں، گلاب کی پتیاں اور آرائشی روشنیوں سے سجایا گیا تھا، جس کے بعد پریمیم کوچز کی سکیورٹی اور حفاظتی انتظامات پر سوالات اٹھنے لگے۔ ریلوے ذرائع کے مطابق یہ واقعہ 6 جولائی کو ٹرین نمبر 11002 نندی گرام ایکسپریس کے سفر کے دوران پیش آیا۔ نوبیاہتا جوڑا چھترپتی سمبھاجی نگر سے ممبئی جارہا تھا اور اس نے فرسٹ اے سی کے جی کوچ میں برتھ نمبر 19 اور 20 کی بکنگ کررکھی تھی۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا کہ جوڑے نے اپنی شادی کی پہلی رات کے لیے آن لائن سروس کے ذریعے جالنہ کے ایک ڈیکوریٹر راحت ڈیکوریٹر سے کوچ سجوانے کا انتظام کیا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ مذکورہ فرم سے وابستہ ایک شخص جالنہ ریلوے اسٹیشن سے ٹرین میں سوار ہوا اور سفر کے دوران ہی کوچ کے اندر سجاوٹ مکمل کر دی۔ ریلوے حکام نے واضح کیا کہ نہ تو کوچ کی سجاوٹ کے لیے کوئی اجازت طلب کی گئی تھی اور نہ ہی کسی بیرونی شخص کو فرسٹ اے سی کوچ میں داخل ہونے کی منظوری دی گئی تھی۔ حکام کے مطابق یہ واقعہ محفوظ ریزرو کوچز سے متعلق حفاظتی ضوابط اور رسائی کے قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ابتدائی رپورٹ کی بنیاد پر ریلوے انتظامیہ نے سفر کے دوران ڈیوٹی انجام دینے والے چیف ٹکٹ انسپکٹر کو فوری طور پر معطل کردیا ہے۔ محکمہ جاتی تحقیقات کے دوران یہ طے کیا جائے گا کہ اس معاملے میں کس کی کیا ذمہ داری تھی، آیا مقررہ عملی ضوابط کی خلاف ورزی ہوئی یا نہیں، اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ذمہ دار افراد کے خلاف مزید مناسب کارروائی کی جائے گی۔

ناگپور عصمت دری وقتل کیس:
اے آئی نے سلجھائی اندھے قتل کی گتھی
چہرے کی ازسرِ نو تشکیل سے ملزم گرفتار

ممبئی/ناگپور: مہاراشٹر پولیس نے ناگپور دیہی علاقے میں ایک خاتون کی عصمت دری اور قتل کے سنسنی خیز مقدمے کو مصنوعی ذہانت (AI) کی مدد سے صرف چند دنوں میں حل کرلیا۔ پولیس نے جدید اے آئی ٹیکنالوجی کے ذریعے مقتولہ کے مسخ شدہ چہرے کی ازسرِ نو تشکیل کی، جبکہ سی سی ٹی وی میں نظر آنے والے مشتبہ شخص کی دھندلی تصویر کو بھی واضح کیا، جس کے بعد ملزم کی شناخت ممکن ہوسکی۔ پولیس کے مطابق واردات کے بعد مقتولہ کی شناخت، عینی شاہدین یا کوئی مضبوط سراغ موجود نہیں تھا۔ تفتیش کاروں نے مارول (مہاراشٹر ریسرچ اینڈ ویجیلنس فار انہانسڈ لا انفورسمنٹ) نامی اے آئی پر مبنی پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہوئے مقتولہ کے چہرے کی ڈیجیٹل تشکیل نو کی اور سی سی ٹی وی فوٹیج کو بہتر بنایا۔ بعدازاں ٹیلی کام ڈیٹا، ڈیجیٹل فرانزک شواہد اور دیگر تکنیکی وسائل کی مدد سے ملزم تک رسائی حاصل کی گئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے نہ صرف مقتولہ کی شناخت ممکن ہوئی بلکہ ملزم کی نقل وحرکت کا سراغ لگانے اور اسے گرفتار کرنے میں بھی نمایاں کامیابی ملی۔ پولیس کے مطابق یہ کیس اس بات کی مثال ہے کہ مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل فرانزک جدید دور میں پیچیدہ جرائم کی تفتیش میں کس قدر مؤثر ثابت ہورہے ہیں۔ تفتیشی حکام نے بتایا کہ روایتی شواہد کی عدم موجودگی کے باوجود اے آئی پر مبنی تحقیقات نے اس اندھے قتل کی گتھی سلجھانے میں فیصلہ کن کردار ادا کیا، جسے مہاراشٹر پولیس کی جدید تفتیشی صلاحیتوں کی ایک اہم کامیابی قرار دیا جارہا ہے۔

یوٹیلیٹی بل کسی تعمیر کو قانونی ثابت نہیں کرتے: بمبئی ہائی کورٹ نے بوریولی کے رہائشی کو راحت دینے سے انکار کردیا

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں قرار دیا ہے کہ بجلی، پانی یا دیگر یوٹیلیٹی بل، نیز میونسپل اسیسمنٹ ریکارڈ، کسی تعمیر کو قانونی یا مجاز ثابت کرنے کے لیے کافی ثبوت نہیں ہوسکتے۔ عدالت نے بوریولی کے ایک رہائشی کی درخواست مسترد کرتے ہوئے بی ایم سی کی انہدامی کارروائی کو برقرار رکھا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ صرف یہ حقیقت کہ کسی ڈھانچے کے لیے یوٹیلیٹی کنکشن موجود ہے یا اس پر میونسپل ٹیکس ادا کیا جارہا ہے، اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ تعمیر متعلقہ قوانین اور ضابطوں کے مطابق منظور شدہ ہے۔ اس لیے ایسی دستاویزات کو قانونی حیثیت کا حتمی ثبوت نہیں مانا جاسکتا۔ درخواست گزار نے عدالت سے بی ایم سی کی انہدامی کارروائی روکنے اور نقصان کے عوض معاوضہ دینے کی استدعا کی تھی، تاہم ہائی کورٹ نے یہ مطالبہ مسترد کرتے ہوئے واضح کیا کہ اگر درخواست گزار کو کسی قسم کا دعویٰ کرنا ہے تو وہ متعلقہ سول عدالت سے رجوع کرسکتا ہے۔

دو گھنٹوں سے بھی کم وقت میں مراٹھواڑہ میں زلزلے کے چار جھٹکے، جانی نقصان نہیں

چھترپتی سمبھاجی نگر/ممبئی: مہاراشٹر کے مراٹھواڑہ خطے میں جمعرات کی علی الصبح دو گھنٹوں سے بھی کم وقت کے دوران زلزلے کے مسلسل چار جھٹکے محسوس کیے گئے، جس سے ناندیڑ، ہنگولی، پربھنی اور لاتور اضلاع میں لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ تاہم حکام کے مطابق کسی جانی نقصان یا بڑے مالی خسارے کی اطلاع نہیں ملی۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق پہلا جھٹکا رات 1:37 بجے جبکہ آخری جھٹکا 3:23 بجے محسوس کیا گیا۔ زلزلوں کی شدت 3.6 سے 4.6 ریکٹر اسکیل کے درمیان ریکارڈ کی گئی، جس کے باعث متعدد علاقوں میں لوگ احتیاطاً اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں نے فوری طور پر متاثرہ علاقوں کا جائزہ لیا۔ ابتدائی رپورٹوں کے مطابق کسی عمارت کے گرنے یا بڑے پیمانے پر نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور کسی بھی ہنگامی صورتِ حال میں صرف سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔ ماہرین کے مطابق مراٹھواڑہ کے بعض علاقوں میں ہلکی نوعیت کی زلزلہ خیزی پہلے بھی ریکارڈ کی جاچکی ہے، تاہم اتنے مختصر وقفے میں مسلسل چار جھٹکوں نے مقامی آبادی میں تشویش پیدا کردی ہے۔ متعلقہ ادارے صورتِ حال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔

ممبئی کی گارمنٹ کمپنی اور سابق ڈائریکٹروں کے خلاف 106.62 کروڑ روپے کے ایس بی آئی فراڈ کیس میں سی بی آئی کی کارروائی

ممبئی: سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (CBI) نے ممبئی میں قائم ایک گارمنٹ کمپنی اور اس کے سابق ڈائریکٹروں کے خلاف 106.62 کروڑ روپے کے مبینہ بینک فراڈ کے معاملے میں مقدمہ درج کرلیا ہے۔ الزام ہے کہ کمپنی نے اسٹیٹ بینک آف انڈیا (SBI) کو 106.62 کروڑ روپے کا نقصان پہنچایا۔ سی بی آئی کے مطابق ایف آئی آر اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی شکایت اور فرانزک آڈٹ رپورٹ کی بنیاد پر درج کی گئی ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں الزام سامنے آیا ہے کہ قرض کی رقم کا غلط استعمال کیا گیا، فنڈز کو دوسری جگہ منتقل کیا گیا، مالیاتی ریکارڈ میں مبینہ طور پر جعلسازی کی گئی اور مشتبہ لین دین کے ذریعے بینک کو نقصان پہنچایا گیا۔ تحقیقاتی ایجنسی کا کہنا ہے کہ کمپنی کے سابق ڈائریکٹروں اور دیگر متعلقہ افراد کے کردار کی بھی جانچ کی جارہی ہے۔ سی بی آئی مختلف مالیاتی دستاویزات، بینک ریکارڈ اور دیگر شواہد کا جائزہ لے رہی ہے تاکہ مبینہ بے ضابطگیوں کی مکمل حقیقت سامنے لائی جاسکے۔ حکام کے مطابق معاملے کی تفتیش جاری ہے اور تحقیقات کے دوران سامنے آنے والے شواہد کی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ٹی ای ٹی پرچہ لیک معاملہ: مزید دو ملزمین گرفتار
گرفتار شدگان کی تعداد 12 ہوگئی، پیر تک پولیس ریمانڈ

بھیونڈی: مہاراشٹر ٹیچر اہلیتی ٹیسٹ (TET) پرچہ لیک معاملے میں تھانے پولیس نے مزید دو ملزمین کو گرفتار کرکے تحقیقات کا دائرہ مزید وسیع کردیا ہے۔ گرفتار ملزمان کی شناخت ہری ادم (ریاست ہریانہ) اور پون یادو (نئی دہلی) کے طور پر ہوئی ہے۔ عدالت میں پیشی کے بعد دونوں ملزمان کو پیر تک پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق اس ہائی پروفائل معاملے میں اب تک مجموعی طور پر 12 ملزمین گرفتار کیے جاچکے ہیں۔ اس سے قبل گرفتار ہونے والے چھ ملزمان میں سے چار کو عدالتی تحویل (جوڈیشل کسٹڈی) میں بھیجا جاچکا ہے، جبکہ کپل دہیا اور سنجے ہفتہ تک پولیس ریمانڈ پر ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ ہری ادم اور پون یادو کا پرچہ لیک سے متعلق مالی لین دین میں براہِ راست کردار رہا ہے۔ تفتیشی ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ دونوں ملزمان ابتدا ہی سے اس مبینہ سازش کا حصہ تھے اور پورے نیٹ ورک کو چلانے میں اہم کردار ادا کررہے تھے۔ اسی بنیاد پر ان کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تازہ گرفتاریوں کے بعد تحقیقات میں مزید تیزی لائی گئی ہے۔ اب تفتیش کا مرکز اس منظم گروہ کے دیگر ارکان، ان کے رابطوں اور مالی لین دین کی مکمل کڑیوں کو بے نقاب کرنا ہے۔ حکام کو امید ہے کہ آئندہ پوچھ گچھ کے دوران اس پرچہ لیک ریکیٹ سے متعلق کئی اہم انکشافات سامنے آئیں گے۔ ملزمین کے وکیل شلیش گائیکواڑ نے بتایا کہ پولیس نے دونوں ملزمان کو عدالت میں پیش کیا، جہاں عدالت نے انہیں پیر تک پولیس ریمانڈ پر بھیجنے کا حکم دیا۔

مہاراشٹر میں چرچ اور عیسائی مشنری اداروں کی اراضی کا تین ماہ میں آڈٹ ہوگا

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے ریاست بھر میں چرچ، عیسائی مشنری اداروں اور ان سے وابستہ تنظیموں کی ملکیتی اراضی کا جامع آڈٹ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریاستی وزیر محصولات چندر شیکھر باونکولے نے قانون ساز اسمبلی میں اعلان کیا کہ یہ کارروائی آئندہ تین ماہ کے اندر مکمل کی جائے گی اور جہاں بھی بے ضابطگیاں یا غیر قانونی معاملات سامنے آئیں گے، وہاں قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ وزیر محصولات نے کہا کہ اس آڈٹ کا مقصد غیر قانونی قبضوں، متنازع اراضی کے مالکانہ حقوق اور اراضی کی منتقلی میں ممکنہ بے ضابطگیوں کی جانچ کرنا ہے۔ ان کے مطابق برطانوی دور سے مشنری اداروں کے پاس موجود زمینوں اور آزادی کے بعد منتقل کی گئی جائیدادوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ کسی قانون کی خلاف ورزی تو نہیں ہوئی۔ حکومت کے مطابق اس مقصد کے لیے ہر محکمہ جاتی ڈویژن میں ڈویژنل کمشنر کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جائے گی، جس میں سیٹلمنٹ کمشنر کے دفتر، پولیس محکمہ اور انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن کے سینئر افسران شامل ہوں گے۔ کمیٹی اراضی کے ریکارڈ اور ملکیتی حقوق کی جانچ کرے گی۔ چندر شیکھر باونکولے نے واضح کیا کہ جن اداروں کے پاس قانونی طور پر درست ملکیتی دستاویزات موجود ہیں انہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، تاہم جہاں قواعد کی خلاف ورزی یا مشتبہ لین دین سامنے آئے گا وہاں حکومت قانونی کارروائی کرتے ہوئے ضرورت پڑنے پر اراضی واپس لینے کے امکانات کا بھی جائزہ لے گی۔

مہاراشٹر حکومت کا مینگروز اور جنگلاتی زمین پر قائم 2011 سے پہلے کی جھونپڑیوں کی باز آبادکاری کا فیصلہ

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر حکومت نے ممبئی میں رہائش کے بحران سے دوچار ہزاروں خاندانوں کو راحت فراہم کرنے کے مقصد سے ایک اہم پالیسی فیصلہ کرتے ہوئے مینگروز اور جنگلاتی تحفظ یافتہ اراضی پر قائم جھونپڑیوں کے مکینوں کی باز آبادکاری کے لیے جامع سروے کرانے کا اعلان کیا ہے۔ ریاستی حکومت نے یکم جنوری 2011 سے قبل قائم رہائشی ڈھانچوں کو تحفظ یافتہ درجہ دینے اور انہیں باقاعدہ باز آبادکاری اسکیموں میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریاستی اسمبلی میں ریونیو وزیر چندر شیکھر باونکولے نے بتایا کہ حکومت نے ریاستی، جنگلاتی، محکمہ مال اور سڈکو کی ملکیت والی زمینوں پر یکم جنوری 2011 سے پہلے موجود رہائشی ڈھانچوں کو تحفظ فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

سیوا پکھواڑا: 389 شکایات موصول، بیشتر کا موقع پر ہی حل

ریاست بھر میں 2,366 سے زیادہ شہریوں نے سیوا پکھواڑا عوامی خدمت کیمپوں سے استفادہ کیا، حکومت ہر گاؤں تک پہنچ رہی ہے

دہرہ دون: وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی قیادت میں، ریاستی حکومت کے پانچ سال مکمل ہونے کے موقع پر شروع کی گئی "خدمت، گڈ گورننس، اور لگن" اور "عوام کی حکومت، دہلیز پر" مہم کے تحت جمعرات کو ریاست کے مختلف ضلعوں میں کثیر مقصدی عوامی خدمت کیمپس، عوامی مسائل کے حل کے کیمپس اور عوامی بیداری کے پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ ان کیمپوں کے ذریعے حکومت اور انتظامیہ نے ہر گاؤں تک پہنچ کر عوام کو مختلف محکمانہ فلاحی اسکیموں اور خدمات کا فائدہ پہنچایا اور موصول ہونے والے عوامی مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے موثر کارروائی کی۔ ریاست بھر میں لگائے گئے کیمپوں میں صحت، زراعت، باغبانی، حیوانات، صنعت، خود روزگار، سماجی بہبود، خواتین اور بچوں کی ترقی، دیہی ترقی، پنچایتی راج، ریونیو، تعلیم، مزدوری، روزگار، آیوش، بجلی، پینے کے پانی، کھانے پینے کی اشیاء اور ٹیل سیٹ اپ کے بارے میں مختلف محکموں نے معلومات فراہم کیں۔ شہریوں کے لیے اسکیمیں اور اہل استفادہ کنندگان کو موقع پر ہی فوائد فراہم کرنا۔ کئی مقامات پر ہیلتھ چیک اپ، مفت ادویات کی تقسیم، سرٹیفکیٹ کا اجراء، پنشن، روزگار، زرعی امداد، مہالکشمی کٹس، چیف منسٹر سیلف ایمپلائمنٹ اسکیم، سماجی تحفظ کی اسکیمیں اور دیگر عوامی فلاحی خدمات بھی فراہم کی گئیں۔ ہریدوار ضلع کے نارسن میں منعقدہ کیمپ میں 264 شہریوں نے حصہ لیا اور مختلف محکموں کے ذریعہ اہل استفادہ کنندگان کو فوائد فراہم کئے گئے۔ گیارہ شکایات موصول ہوئیں جن میں سے چھ کو موقع پر ہی حل کر دیا گیا۔ چمپاوت ضلع کے ریگاڈو میں منعقدہ کیمپ میں 359 مستفیدین کو مختلف محکمانہ اسکیموں کے تحت فوائد فراہم کیے گئے اور 51 درخواستیں موصول ہوئیں۔ پرتاپ نگر، ٹہری ضلع میں، خواتین، نوجوانوں اور فوجی بہبود پر مرکوز ایک عوامی فلاحی پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں مختلف محکموں کی اسکیموں کو وسیع پیمانے پر فروغ دیا گیا۔ پرولا، اترکاشی میں، 290 مستفیدین نے مختلف اسکیموں سے فائدہ اٹھایا، اور موصول ہونے والی پانچوں شکایات کو موقع پر ہی حل کیا گیا۔ تھالیسین، پوڑی ضلع میں 169 مستفیدین نے مختلف محکمانہ اسکیموں اور خدمات سے فائدہ حاصل کیا۔ نینی تال کے کوٹا باغ میں منعقدہ ایک بڑے عوامی فلاحی کیمپ میں 510 مستفیدین نے مختلف اسکیموں سے فائدہ حاصل کیا اور 250 میں سے 190 شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا۔ یہاں، چیف منسٹر کی خود روزگار اسکیم کے تحت، تقریباً 13 لاکھ روپے کے چیک 16 مستفیدین کو تقسیم کیے گئے، اور اہل خواتین کو مہالکشمی کٹس بھی تقسیم کی گئیں۔ دسولی، چمولی میں، 174 مستفیدین نے اسکیموں سے فائدہ حاصل کیا، اور موصول ہونے والی 26 شکایات میں سے 18 کو فوری طور پر حل کیا گیا۔ گوالدم، چمولی میں 42 شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے اکثر کو موقع پر ہی حل کر دیا گیا۔ جس پور، ادھم سنگھ نگر میں 54 شکایات موصول ہوئیں جن میں سے 38 کو فوری طور پر حل کیا گیا۔ صحت، خواتین اور بچوں کی ترقی، حیوانات، سماجی بہبود، اور دیگر محکموں نے بڑی تعداد میں شہریوں کو خدمات فراہم کیں۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق، ریاست بھر میں منعقد کیے گئے ان کیمپوں کے ذریعے 2,366 سے زیادہ مستفیدین کو مختلف سرکاری اسکیموں اور خدمات کے فوائد فراہم کیے گئے۔ کیمپوں کے دوران 389 سے زائد شکایات اور درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 257 سے زائد کو موقع پر حل کر دیا گیا جبکہ باقی کیسز کو بروقت اور معیاری کارروائی کے لیے متعلقہ محکموں کو بھجوا دیا گیا۔ مزید برآں، لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے ہیلتھ چیک اپ، مفت ادویات کی تقسیم، سرٹیفکیٹ کا اجراء، زرعی اور باغبانی کی امداد، خود روزگار اسکیم کے فوائد، سوشل سیکورٹی اسکیم رجسٹریشن، اور مختلف عوامی خدمات ایک جگہ پر دستیاب کرائی گئیں۔

پولس مڈبھیڑ میں قاتل گرفتار، ساتھی فرار

ہری دوار، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے ہری دوار میں نگر کوتوالی علاقے میں بدھ کی دیر رات پولیس اور دو مبینہ بدمعاشوں کے درمیان مڈبھیڑ میں خاتون سے مبینہ زیادتی اور قتل کے ایک ملزم کے پیر میں گولی لگی، جس کے بعد پولیس نے اسے گرفتار کر لیا۔ تاہم اس کا ساتھی اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ پولیس کی متعدد ٹیمیں فرار ملزم کی تلاش میں مختلف مقامات پر مسلسل سرچ آپریشن چلا رہی ہیں۔ پولیس کے مطابق نگر کوتوالی کے سب انسپکٹر (ایس آئی) کھیمیندر سنگھ گنگوار اور سب انسپکٹر نوین سنگھ چوہان اپنی ٹیم کے ساتھ کل رات دودھیا بند تراہے پر مشتبہ گاڑیوں کی چیکنگ کر رہے تھے۔ اسی دوران رائے والا کی طرف سے بغیر نمبر پلیٹ کی موٹر سائیکل پر سوار دو مشتبہ نوجوان آتے دکھائی دیے۔ پولیس نے انہیں رکنے کا اشارہ کیا تو ملزمان نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کر دی۔ جوابی کارروائی میں پولیس کی گولی ایک بدمعاش کے پیر میں لگی، جبکہ دوسرا موقع سے فرار ہو گیا۔ زخمی ملزم کی شناخت ذیشان (26) ولد راشد ساکن جگر کالونی، نیہٹور، ضلع بجنور (اتر پردیش) کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے قبضے سے 315 بور کا طمنچہ اور کارتوس کے دو کھوکھے برآمد کیے گئے ہیں۔ زخمی ملزم کو علاج کے لیے ضلع اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزم اور اس کا ساتھی 28 جون کو 'ہر کی پیڑی' علاقے سے ایک خاتون کو بہلا پھسلا کر چنڈی چوک کے پاس گنگا گھاٹ پر لے گئے تھے۔ پوچھ گچھ میں ملزم نے اعتراف کیا کہ دونوں نے خاتون کے ساتھ جسمانی تعلقات بنائے۔ بعد میں خاتون کی طرف سے پیسے مانگنے اور پولیس میں شکایت کرنے کی دھمکی دینے پر، دونوں نے مبینہ طور پر چنی سے گلا گھونٹ کر اسے قتل کر دیا۔ واردات کے بعد انہوں نے خاتون کے موبائل فون کا سم نکال کر ندی میں پھینک دیا اور موبائل اپنے ساتھ لے گئے۔ قابل ذکر ہے کہ 28 جون کو ایک نامعلوم خاتون کی لاش ملنے کے بعد پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر نگر کوتوالی میں قتل کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کی ہدایت پر پولیس کی کئی ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں۔ جانچ کے دوران سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر شواہد کی بنیاد پر ملزمان کی شناخت کی گئی تھی۔ گرفتار ملزم کے خلاف قتل، پولیس پر جان لیوا حملہ اور آرمز ایکٹ سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فرار ملزم کی گرفتاری کے لیے اس کے ممکنہ ٹھکانوں پر مسلسل چھاپے مارے جارہے ہیں۔

کانوڑ میلہ 2026 کی تیاریوں کے تعلق سے انتظامیہ الرٹ

رشی کیش، (یو این آئی): اتراکھنڈ میں آئندہ 'کانوڑ میلہ 2026ء' کے کامیاب، محفوظ اور منظم انعقاد کے تعلق سے جمعرات کے روز ٹرانزٹ کیمپ، رشی کیش میں پولیس انتظامیہ اور مختلف محکموں کے افسران کا ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ میٹنگ میں میلہ کے علاقے کی سکیورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، پارکنگ، ڈائیورژن پلان، بھیڑ پر قابو پانے اور ہنگامی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس میٹنگ میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ٹریفک / کرائم)، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (رورل)، چیف میونسپل کمشنر، سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) رشی کیش سمیت محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی)، آبی محکمہ، محکمہ بجلی، میونسپل کارپوریشن اور فائر بریگیڈ کے افسران نے شرکت کی۔ افسران نے کانوڑ یاترا کے راستوں پر ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے، حساس مقامات پر سکیورٹی کے انتظامات کو مضبوط کرنے اور مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔

کے سی وینوگوپال کا اتراکھنڈ کا دورہ پارٹی کی جیت کی بنیاد: گنیش گودیال

کانگریس بھون میں کارکنوں اور عہدیداروں نے پرجوش طریقے سے قومی جنرل سکریٹری کا گلدستے سے استقبال کیا

دہرہ دون: آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے قومی جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینوگوپال آج سے اتراکھنڈ کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ دہرادون پہنچنے پر کانگریس کارکنوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ راج پور روڈ پر واقع کانگریس بھون میں کارکنوں اور عہدیداروں نے پرجوش طریقے سے قومی جنرل سکریٹری کا روایتی آلات موسیقی اور گلدستے سے استقبال کیا۔ وینوگوپال نے اضلاع میں سیاسی حرکیات اور تنظیمی توسیع کا جائزہ لینے کے لیے ضلع اور میٹروپولیٹن صدور کے ساتھ الگ الگ، تفصیلی میٹنگیں بھی کیں۔ قومی جنرل سکریٹری نے ریاستی کانگریس کی نو تشکیل شدہ سیاسی امور کی کمیٹی (PAC) کی ایک اہم میٹنگ کی صدارت کی۔ اس اعلیٰ سطحی میٹنگ میں بنیادی طور پر درج ذیل امور پر تبادلہ خیال کیا گیا: ایک اسٹریٹجک روڈ میپ تیار کیا گیا ریاست کی موجودہ سیاسی صورتحال اور زمینی سطح پر چکرویوہ تیار کرنے کی حکمت عملی بنائی گئی۔ سینئر قیادت سے بات چیت کی گئی اس دوران کمیٹی کے سرکردہ لیڈروں - ریاستی انچارج کماری سیلجا، ریاستی صدر گنیش گوڈیال، قائد حزب اختلاف یشپال آریہ اور پریتم سنگھ کے ساتھ آئندہ انتخابات کے حوالے سے گہرائی سے بات چیت کی گئی۔ محاذ تنظیموں اور وابستہ تنظیموں کے ساتھ میٹنگ ہوئی 2027 کی جنگ کی کال ٹور کے پہلے دن قومی جنرل سکریٹری نے پارٹی کی تمام وابستہ تنظیموں، محاذوں، شعبہ جات اور سیل کے صدور اور سربراہان کے ساتھ ایک خصوصی جائزہ میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں انہوں نے بنیادی طور پر درج ذیل ہدایات دیں۔ انہوں نے اتحاد پر زور دیا۔ وینوگوپال نے واضح طور پر کہا کہ تمام تنظیموں کو اپنے اختلافات بھلا کر 2027 کے انتخابات لڑنے کے لیے متحد ہونا چاہیے۔ تمام پارٹی کارکنان عوامی تحریک کی تیاری کریں۔ یوتھ کانگریس، مہیلا کانگریس، این ایس یو آئی اور سیوادل جیسی فرنٹ تنظیموں کو لوگوں کے درمیان جانے اور بی جے پی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کو بے نقاب کرنے کی ہدایت دی گئی۔ آخری میل تک پہنچنے کے لیے ہدایات دی گئیں۔ تمام ونگز کے صدور کو ذمہ داری دی گئی کہ وہ اپنی کمیٹیوں کو بوتھ لیول تک فعال کریں اور نوجوانوں اور خواتین کو بڑے پیمانے پر پارٹی سے جوڑیں۔

قومی جنرل سکریٹری کے اس دورے اور ان کے ذریعہ دیے گئے 'اتحاد کے منتر' نے دیوبھومی کے کانگریس کارکنوں میں زبردست توانائی پیدا کی ہے۔ پوری پارٹی نے 2027 کے انتخابات کے لیے پہلے سے ہی تیاریاں کر لی ہیں۔ اس موقع پر انچارج کماری سیلجا، شریک انچارج سریندر شرما، منوج یادو، ریاستی صدر گنیش گوڈیال، اپوزیشن لیڈر یشپال آریہ، اپوزیشن کے سابق لیڈر پریتم سنگھ، گووند سنگھ کنجوال، قاضی نظام الدین، پردیپ ٹمٹا، بھیندر جاتی، روی بہادر، مہیندر پال، کرن مدھکر مہارہ، راجن بی بی، مہاراشٹر بی بی، ٹی وی کے علاوہ دیگر موجود تھے۔ اس موقع پر منوج تیواری، ہریش دھامی، لکھپت بٹولا، آدیش چوہان، میڈیا چیئرمین راجیو مہارشی، ہیرا سنگھ بشٹ للت فرسوان، راجندر شاہ، راجندر بھنڈاری، وجے سرسوات، جیوتی روتیلا، ہیما پروہت، تمام ضلعی صدور، ڈاکٹر جسوندر سنگھ گوگی، موہت سنگھ، ریاستی سماجی، ڈاکٹر راجیو، ریاستی صدر، ڈاکٹر جسوندر سنگھ گوگی، ڈاکٹر راجیو مہارشی وغیرہ موجود تھے۔ میڈیا کے ابھیو تھاپر، لال چند شرما، وریندر پوکھریال، راکیش نیگی، سنجے کشور، کویندر استوال، ہریش اسھانی، یشپال چوہان، وشال بھوجک، سلیمان علی، موہن کالا، شوبھا رام، سروجنی کینتھورا، وکاس نیگی، سوریندر رانگا، سوندر رانگا، اتارنگی، سوریندر، پشپاون، راجیش چمولی وغیرہ موجود تھے۔

ہاؤسنگ ایڈوائزری کونسل کی نائب نے وزیر اعلیٰ سے کی ملاقات

دہرہ دون: ہاؤسنگ ایڈوائزری کونسل کی نائب صدر بھاونا مہرا نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی سے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور انہیں رانی باغ - بھیم تال روپ وے پراجیکٹ کے جلد نفاذ سے متعلق ایک خط سونپا۔ انہوں نے کہا کہ رانی باغ - بھیم تال روپ وے منصوبہ خطے کی سیاحت اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے بہت اہم ہے۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کہا کہ کماؤن خطہ میں ان اہم سیاحتی مقامات تک نقل و حمل کی سہولت فراہم کرنے کے لیے روپ وے پراجیکٹس پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رانی پور، بھیم تل، نینی تال، اور کینچی دھام کے لیے روپ وے منصوبے خطے میں سیاحت کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوں گے۔

'ایک ضلع، ایک دریا' منصوبے کے تحت موصول ہونے والی تجاویز کو جلد از جلد شروع کیا جائے

دہرہ دون: سپرنگ اینڈ ریور ریجوینیشن اتھارٹی (SARRA) کی ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کا اجلاس جمعرات کو سکریٹریٹ میں چیف سکریٹری جناب آنند وردھن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ میٹنگ کے دوران چیف سکریٹری نے زمینی پانی کے ری چارج پر توجہ دینے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ SARRA زمینی پانی کو ری چارج کرنے کی پالیسی تیار کرے۔ چیف سکریٹری نے SARRA کو غیر سرکاری اور رہائشی سوسائٹیوں میں بارش کے پانی کے تحفظ کے لیے زمینی پانی کی ریچارج پالیسی تیار کرنے کی ہدایت کی۔ اس سے زمینی پانی کے ریچارج پر موثر عمل درآمد ممکن ہو سکے گا۔ چیف سکریٹری نے یہ بھی ہدایت دی کہ اضلاع ریاست کے اندر افسانوی اور ثقافتی اہمیت کی حامل ندی نالوں اور نہروں کے تحفظ اور بحالی کے لیے فوری طور پر تجاویز پیش کریں۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ ریاست میں ندیوں کی بحالی پر کام جاری ہے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ ریاست میں ندیوں کی بحالی کے لیے جلد ہی ایک ایس او پی تیار کیا جائے۔ "ایک ضلع، ایک دریا" منصوبے کے تحت موصول ہونے والی تجاویز کو جلد از جلد شروع کیا جائے۔ بڑے منصوبوں کو مختلف محکموں میں ہم آہنگی کے ذریعے لاگو کیا جا سکتا ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 میں سارہ کے تحت مختلف اضلاع میں کل 86 منصوبے جاری ہیں۔ SARA کے تحت اترکاشی، نینی تال اور ٹہری اضلاع میں کل 16 پروجیکٹ مکمل کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر پرنسپل سکریٹری شری ایل فنائی، سکریٹریز شری دلیپ جاولکر وغیرہ موجود تھے۔

جامع تعلیم کے تحت تعمیراتی کام جلد مکمل کریں

تعمیراتی کام میں تاخیر کے خلاف کارروائی کی جائے گی: ڈاکٹر دھن سنگھ راوت

ریاستی اسکولی تعلیم کے وزیر ڈاکٹر دھن سنگھ راوت نے آج ڈائریکٹوریٹ جنرل آف اسکول ایجوکیشن کے آڈیٹوریم میں سماگرا شکشا ابھیان پر ایک جائزہ میٹنگ کی۔ سماگرا شکشا ابھیان کے تحت تعمیراتی پروجیکٹوں میں تاخیر پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پچھلے مالی سالوں میں منظور شدہ تعمیراتی پروجیکٹ نامکمل رہ گئے ہیں۔ انہوں نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ پرائمری اور سیکنڈری سطح پر زیر التوا تعمیراتی پروجیکٹوں کی تکمیل میں تیزی لائیں۔

دہرہ دون: محکمہ کے عہدیداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ریاست میں سماگرا شکشا ابھیان کے تحت کئے جارہے مختلف تعمیراتی کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ اسکیم کے تحت مختلف مالیاتی سالوں سے زیر التواء کاموں کو مکمل کرنے کے علاوہ نئے تعمیراتی کاموں کو بھی مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ سماگرا شکشا اور پی ایم سری اسکولوں میں قائم کی جانے والی مختلف ورچوئل کلاسوں پر بھی کام تیز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ افسران کو تعمیراتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر کا باعث بننے والی عمل آوری ایجنسیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ ریاستی اسکولی تعلیم کے وزیر ڈاکٹر دھن سنگھ راوت نے آج ڈائریکٹوریٹ جنرل آف اسکول ایجوکیشن کے آڈیٹوریم میں سماگرا شکشا ابھیان پر ایک جائزہ میٹنگ کی۔ سماگرا شکشا ابھیان کے تحت تعمیراتی پروجیکٹوں میں تاخیر پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پچھلے مالی سالوں میں منظور شدہ تعمیراتی پروجیکٹ نامکمل رہ گئے ہیں۔ انہوں نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ پرائمری اور سیکنڈری سطح پر زیر التوا تعمیراتی پروجیکٹوں کی تکمیل میں تیزی لائیں۔ ڈاکٹر راوت نے بتایا کہ مالی سال 2018-19 سے لے کر مالی سال 2025-26 تک، پرائمری اور سیکنڈری سطح پر 7,803 تعمیراتی پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے، جن میں سے 5,735 مکمل ہو چکے ہیں، جب کہ 1,068 نامکمل ہیں۔ انہوں نے محکمہ کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ نامکمل تعمیراتی پروجیکٹوں اور نئے پروجیکٹوں کو بروقت مکمل کریں۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے تمام اضلاع کے چیف ایجوکیشن افسران کو ہدایت کی کہ وہ ہفتہ وار پراگرس رپورٹ ڈائریکٹوریٹ جنرل کو فراہم کریں۔ انہوں نے تعمیراتی منصوبوں میں تاخیر کرنے والے عمل درآمد کرنے والے اداروں کے خلاف کارروائی کے لیے اعلیٰ حکام کو تجاویز پیش کرنے کی بھی ہدایت کی۔ محکمانہ وزیر نے حکام کو مالی سال 2025-26 کے لیے منظور شدہ 12 اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر دو ہفتوں کے اندر مکمل کرنے کی بھی ہدایت کی۔ محکمہ کے وزیر ڈاکٹر راوت نے افسران کو 266 ڈیجیٹل لائبریریوں، سماگرا شکشا اور پی ایم سری اسکولوں میں منظور شدہ 1203 آئی سی ٹی کلاسز اور 2320 اسمارٹ کلاسوں کے قیام سے متعلق کام کو تیز کرنے اور مکمل کرنے کی ہدایت دی، تاکہ طلباء کو اسکولوں میں جدید اور معیاری تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے۔ ڈائرکٹر جنرل آف اسکول ایجوکیشن آکانکشا کونڈے، ایس سی ای آر ٹی کی ڈائرکٹر وندنا گربیال، ڈائرکٹر آف سیکنڈری ایجوکیشن ونود کمار سملتی، ڈائرکٹر پرائمری ایجوکیشن کے ایس۔ راوت، ڈپٹی ڈائرکٹر جے پی کالا، ڈپٹی اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائرکٹر پلوی نین، اجیت بھنڈاری، پردیومن سنگھ راوت اور دیگر محکمہ جاتی افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

موجودہ حالات میں دینی شعبوں کو فعال بنانے کی ضرورت: محمد گلفام مظاہری

دینی تعلیمی بورڈ کے تحت معلمین کی تربیت و تدریب خوشگوار پہل

سہارنپور: جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کے زیر اہتمام جامعہ دارالعلوم اسعدیہ للبنات سرساوہ میں ضلعی اور مقامی اکائیوں کے عہدہ داران وارکان اور معلمین کے لیے دو روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آیا جس میں ضلع بھر سے جمعیۃ علماء کے ضلعی اور مقامی عہدہ داران اور دینی تعلیمی بورڈ کے زیر انتظام چلنے والے مکاتب کے اساتذہ نے شرکت کی معلمین کی تربیت کے عنوان پر منعقد ورکشاپ کی پہلی نشست کی صدارت مولانا محمد گلفام مظاہری اور نظامت مولانا محمد اشتیاق قاسمی نے فرمائی تلاوت قاری محمد نعیم استاد جامعہ فیضان زکریا اور نعت پاک قاری علی حسن صاحب نے پیش کی اپنے صدارتی خطاب میں مولانا محمد گلفام مظاہری نے مکاتب کی اہمیت وضرورت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ معاشرے کے ہر فرد کی دینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے کہ نسل نو اور ملت کے نونہالوں کے عقائد ونظریات اور افکار وخیالات کی تعمیر کے لیے اپنے حصے کا کردار ادا کریں اس ذمہ داری کو مکاتب کا منظم نظام بنا کر ہی بخوبی ادا کیا جا سکتا ہے۔ اپنی تمہیدی گفتگو میں مولانا محمد اطہر حقانی نے کہا کہ معلم سماج کا سب سے مضبوط پلر ہوتا ہے جو معاشرے کی تعمیر وترقی اور اصلاح وتربیت میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے انہوں نے کہا کہ معلم ہونا ذات باری تعالیٰ کی ایک اہم صفت ہے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امتیازی شان ہے آپ نے فرمایا کہ مجھے معلم بنا کر مبعوث کیا گیا ہے اور معلمین کی جماعت ہی سماج کی خوشگوار تبدیلی اور انقلاب کی بنیاد ہے۔ دینی تعلیمی بورڈ کے مرکزی ناظم مولانا محمد شعیب قاسمی نے تدریب المعلمین کے لیے اپنی گرا قدر خدمات پیش فرمائیں۔ انہوں نے ضلع بھر سے آئے ہوئے سینکڑوں معلمین کی تربیت وتدریب کے عمل کو بحسن وخوبی انجام دیا انہوں نے اجتماعی طریقہ تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس کی تفہیم کے لیے سیر حاصل گفتگو فرمائی۔ ورکشاپ کے دوسرے دن کی دو نشستوں کی صدارت مولانا محمد گلفام مظاہری اور ایک نشست کی، صدارت مولانا محمد اطہر حقانی ندوی نے فرمائی، نظامت مولانا محمد اشتیاق قاسمی اور تلاوت قاری محمد نعیم نے فرمائی نعت پاک محمد سلمہ اور مولانا عبداللہ نے پیش فرمائی۔ اس نشست میں تمہیدی گفتگو میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ضلع سہارن پور کے صدر مولانا محمد گلفام مظاہری نے جمعیت کی خدمات اور شعبہ کا تعارف کرایا موجودہ حالات میں شعبوں کو فعال بنانے کی ضرورت پر بھی توجہ دلائی مولانا محمد اطہر حقانی نے دینی تعلیمی بورڈ مثالی مسجد شعبہ خیر پر پریزنٹیشن دی مفتی محمد اخلاق قاسمی نے اصلاح معاشرہ شعبہ جیم جمعیت اسٹڈی سینٹر اور رفیق پر اپنے گرانقدر پریزنٹیشن پیش کیے مولانا عبدالواحد نے ماڈل ویلیج سد بھاونا منچ سے متعلق اپنے پریزنٹیشن پیش کی۔ مولانا عثمان خورشیدی، مولانا محمد عرفان رشیدی، اور قاری رئیس نے مختلف شعبوں سے متعلق ہدایات پیش کی، شرکا میں قاری اسحاق فلاحی، ناظم تنظیم وترقی جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور، الحاج مولانا مکرم ندوی، کنوینر جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور الحاج صوفی مشتاق، مدرسہ دارالعلوم قادریہ سلیم پور گدا، مولانا محمد منور مظاہری، صوفی محمد اسلام کیرانوی، مولانا مبین اختر قاری مفتی طیب قاسمی۔ مولانا مسرور حیدر ندوی، قاری راشد مظاہری، قاری رئیس احمد، مفتی عادل مولانا عبد اللہ مسجد، قاری محمد عارف قاری ارشد خورشیدی، مفتی عبدالصمد مفتی عبد الحنان ندوی، شمس پوری کے نام قابل ذکر ہیں۔ ورکشاپ کے میزبان مولانا عثمان خورشیدی نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور صدر محترم کی دعا پر خیر وخوبی کے ساتھ ورکشاپ کا اختتام ہوا۔

ایس پی و کانگریس نے بندیل کھنڈ کو نظر انداز کیا

ایک زمانے میں یہاں ڈاکوؤں اور مافیاؤں کی تھی دہشت، بندیل کھنڈ کو بنائیں گے زمین کی جنت: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) سی ایم یوگی جمعرات کو باندہ پہنچے۔ اس دوران انہوں نے شہر کے کالوکوان چوراہے پر رانی اونتی بائی کے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ انہوں نے پنڈت جواہر لال نہرو ڈگری کالج گراؤنڈ میں منعقدہ جلسہ عام سے 701 کروڑ روپے کے کئی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد بھی رکھا۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مختلف سرکاری اسکیموں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے سماج وادی پارٹی اور کانگریس کو بھی سخت نشانہ بنایا اوران پر بندیل کھنڈ کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا۔ یوگی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بننے کے بعد وزیر اعظم نے ان سے پہلی بار بندیل کھنڈ کا دورہ کرنے اور اس کے لیے کچھ کرنے کو کہا تھا۔ جب وہ پہلی بار یہاں آئے تو دیکھا کہ پسماندگی اس کی پہچان ہے۔ سی ایم نے کہا کہ نقل مکانی اور پیاس بندیل کھنڈ کی پہچان بن گئی ہے۔ کانکنی مافیا، جنگل مافیا، لینڈ مافیا اور ڈاکوؤں نے یہاں ایسی دہشت پھیلا رکھی تھی کہ کسان اپنے کھیتوں میں جانے سے بھی ڈرتے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ سطح مرتفع خطہ ڈاکوؤں کے لیے تاوان اور بھتہ خوری کا ذریعہ بن چکا ہے۔ یہاں کوئی رابطہ، آبپاشی، پینے کا پانی، تحفظ یا روزگار نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان دنوں تھانے میں ایف آئی آر بھی درج نہیں ہوتی تھی۔ بندیل کھنڈ اپنی بقا کے لیے جدوجہد کر رہا تھا، لیکن اب وہ بندیل کھنڈ کی ترقی دیکھ کر خوش ہیں۔ نو سال پہلے اور آج کے باندہ میں تبدیلی سب کو نظر آئے گی۔ سی ایم نے کہا کہ جو بھی پروجیکٹ ترقی اور وراثت کے تحفظ کے لئے حکومت کی توجہ میں آئے گا اسے بندل کھنڈ کو زمین پر جنت بنانے کے لئے لاگو کیا جائے گا۔ اسٹیج سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کچھ لوگ وراثت کی بے عزتی کرتے ہیں۔ ایسے افراد نے ہندو روایات اور سناتن پر لعنت بھیجنا اپنی زندگی کا مشن بنا لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے لوگ خوشحال اور ترقی یافتہ ہندوستان نہیں دیکھ سکتے۔

حضرت شیخ سلیم چشتی کی درگاہ کے سجادہ نشین پیرزادہ رئیس میاں چشتی کا انتقال

آگرہ: (پی این ایس) فتح پور سیکری میں عالمی شہرت یافتہ صوفی بزرگ حضرت شیخ سلیم چشتی کی درگاہ کے سجادہ نشین پیرزادہ رئیس میاں چشتی کا 8 جولائی 2026 بروز بدھ دیر رات انتقال ہوگیا۔ وہ 88 برس کے تھے۔ ان کے انتقال کی خبر سے صوفی حلقوں، عقیدت مندوں اور مختلف مذہبی و سماجی طبقات میں گہرے رنج و غم کی لہر دوڑ گئی۔ ان کے صاحبزادے اور موجودہ سجادہ نشین ارشد فریدی نے بتایا کہ پیرزادہ رئیس میاں چشتی نے بدھ کی شب تقریباً 11:30 بجے لکھنؤ کے ایرا میڈیکل کالج میں آخری سانس لی۔ وہ گزشتہ کچھ عرصے سے علیل تھے اور زیر علاج تھے۔ انہوں نے بتایا کہ مرحوم کی نماز جنازہ 9 جولائی 2026 بروز جمعرات نماز عصر کے بعد شام تقریباً 5:15 بجے فتح پور سیکری میں حضرت شیخ سلیم چشتی کی درگاہ کے احاطے میں ادا کی جائے گی۔ اس کے بعد انہیں درگاہ کے احاطے میں ہی سپرد خاک کیا جائے گا۔ آخری دیدار اور نماز جنازہ میں شرکت کے لیے ملک کے مختلف حصوں سے علما، مشائخ، زائرین، سماجی و مذہبی شخصیات اور عقیدت مند فتح پور سیکری پہنچ رہے ہیں۔ ارشد فریدی کے مطابق پیرزادہ رئیس میاں چشتی حضرت شیخ سلیم چشتی کی سولہویں نسل کے براہ راست جانشین تھے۔ انہوں نے محض 7 برس کی عمر میں سجادہ نشینی کی ذمہ داری سنبھالی اور مسلسل 81 برس تک اس منصب پر فائز رہتے ہوئے صوفی روایات کی حفاظت، انسان دوستی، ہندو مسلم اتحاد، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور حب الوطنی کے پیغام کو عام کیا۔ اپنی طویل سجادگی کے دوران انہوں نے درگاہ کی مذہبی، روحانی اور سماجی ذمہ داریاں نہایت حسن و خوبی سے انجام دیں۔ انہوں نے اخوت، محبت، برداشت اور انسانیت کے صوفیانہ پیغام کو فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ وہ بین المذاہب ہم آہنگی اور مکالمے کے مضبوط داعی تھے اور ہمیشہ مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان بھائی چارے اور باہمی احترام کی تلقین کرتے رہے۔ ان کی قیادت میں حضرت شیخ سلیم چشتی کی درگاہ پر ہندوستان اور دنیا بھر سے آنے والی متعدد اہم شخصیات نے حاضری دی۔ ان کے دور سجادگی میں تقریباً 20 ممالک کے سربراہان مملکت کے علاوہ ہندوستان کے کئی وزرائے اعظم، وزرائے اعلیٰ، سفارت کار اور دیگر معزز شخصیات نے درگاہ پر حاضری دی اور ان سے دعائیں حاصل کیں۔ ڈ درگاہ پر آنے والی ممتاز غیر ملکی شخصیات میں مصر کے صدر کرنل جمال عبدالناصر، بھوٹان کے بادشاہ، پرنس آف ویلز، فرانس کے سابق صدر نکولس سرکوزی، زیمبیا کے وزیر اعظم اور دیگر عالمی رہنما شامل تھے۔ اسی طرح ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو، اندرا گاندھی، اٹل بہاری واجپئی، وی پی سنگھ اور کئی دیگر قومی رہنماؤں نے بھی ان کی موجودگی میں درگاہ کی زیارت کی اور ان سے دعائیں حاصل کیں۔ پیرزادہ رئیس میاں چشتی اپنی سادگی، اعلیٰ اخلاق، روحانی بصیرت اور زائرین سے خلوص بھرے برتاؤ کے لیے خاص طور پر جانے جاتے تھے۔ درگاہ پر آنے والے لاکھوں عقیدت مندوں کی خدمت، سہولت اور انتظامات پر وہ ہمیشہ خصوصی توجہ دیتے تھے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی محبت، بھائی چارے، سماجی ہم آہنگی اور گنگا جمنی تہذیب کے فروغ کے لیے وقف کر دی۔ ان کے انتقال کو صوفی روایت، مشترکہ تہذیبی ورثے اور ملک کی سماجی ہم آہنگی کے لیے ایک بڑا نقصان قرار دیا جا رہا ہے۔ عقیدت مندوں کا کہنا ہے کہ پیرزادہ رئیس میاں چشتی کی تعلیمات، ان کا انسان دوستی کا پیغام اور ان کی روحانی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوں گی۔

شہید اُمت آیۃ اللہ خامنہ ای کی تدفین کے موقع پر قرآن خوانی اور مجلس

لکھنؤ: شہید اُمت، رہبر انقلاب اسلامی، آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کی تدفین کے موقع پر مجلس علماء ہند کی جانب سے جامع مسجد تحسین گنج میں قرآن خوانی اور مجلس عزاء کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروگرام میں پہلے قرآن خوانی ہوئی جس کا آغاز تنظیم المکاتب کے طالب علم قاری محمد ریحان نے کیا۔ اس کے بعد حوزہ علمیہ حضرت غفران مآب کے استاذ مولانا قاری محمد مہدی نے تلاوت کی۔ ان کے بعد معروف قاری محمد فرقان نے آیات قرآن کی تلاوت کی اور آخر میں مشہور قاری قرآن قاری بدرالدجی صاحب نے تلاوت فرمائی۔ قرآن خوانی کے بعد مولانا حیدر عباس رضوی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ رہبر شہید نے حفظ قرآن کے ساتھ فہم قرآن پر زور دیا جس کا اظہار ایران نے رہبر شہید کے جنازے میں مختلف وفود کی آمد پر کیا اور اسی مناسبت سے آیات قرآن کی تلاوت کی۔ مولانا نے کہا کہ اس وقت دشمن اتحاد کی خوشگوار فضا سے گھبرایا ہوا ہے، ہمیں اس فضا کو برقرار رکھنا ہے۔ مولانا سعید الحسن نے کہا کہ واقعی رہبر انقلاب اسلامی آیۃ اللہ خامنہ ای شہید اُمت ہیں کیونکہ انہوں نے امت مسلمہ کی سربلندی اور اسلام کی سرفرازی کے لئے اپنی جان قربان کردی۔ انکی تشیع جنازہ نے ثابت کردیا کہ ان کی شخصیت کتنی مقبول تھی۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا حسنین باقری کرتے ہوئے کہا کہ اللہ نے لوگوں کے دلوں میں شہید آیۃ اللہ خامنہ ای کی محبت ودیعت کردی ہے، جس کا اندازہ ان کی تشیع جنازہ میں ہوا۔ انھوں نے کہا کہ آج پوری دنیا ایران کی طرف دیکھ رہی ہے۔ بلاتفریق مذہب و ملت لوگوں کا ان کے جنازے میں شرکت کرنا ان کی مقبولیت کی دلیل ہے، خاص طور پر جو عراق میں منظر دیکھا گیا وہ حیران کن تھا۔ یہ پہلا جنازہ تھا جس کی دوسرے ملک میں عالیشان تشیع ہوئی۔ مجلس میں مولانا نثار احمد زین پوری، مولانا کلب احمد، مولانا مکاتب علی، مولانا علی ہاشم، مولانا محمد مہدی، مولانا محمد حسین، ڈاکٹر ظفر النقی، مولانا انعام رضا، مولانا منظر عباس، جناب امداد امام، مولانا مرتضی حسین، مولانا رضا عباس، شیخ علی ہاشم نجفی مولانا عادل فراز جامعہ امامیہ تنظیم المکاتب اور حوزہ علمیہ حضرت غفران کے طلبہ اور مومنین و مومنات نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض مولانا حیدر عباس نے انجام دیئے۔ پروگرام کا انعقاد مجلس علمائے ہند کی طرف سے ہوا۔ معروف شاعر مولانا صابر علی عمرانی نے رہبر شہید کی شان میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔

یوپی وقف بورڈ قانون کے مطابق تشکیل دیا جائے گا: دانش آزاد

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے اقلیتی بہبود اور وقف کے وزیر مملکت دانش آزاد انصاری نے جمعرات کو کہا کہ مرکزی حکومت کے ذریعہ نافذ کردہ وقف ترمیمی قانون کو نافذ کرنا ہر ریاست کے لئے لازمی ہے اور اتر پردیش میں بھی بورڈ کو مقررہ اصولوں اور ضابطوں کے مطابق دوبارہ منظم کیا جائے گا۔ انصاری نے مدھیہ پردیش میں وقف بورڈ میں دو غیر مسلموں کو شامل کرنے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ جب مرکز کی نریندر مودی حکومت نے وقف ترمیمی ایکٹ متعارف کرایا تو یہ پورے ملک میں لاگو ہو جائے گا۔ اس قانون کو نافذ کرنا ہر ریاست کے لیے لازم ہے۔ یقینی طور پر، جب مستقبل میں اتر پردیش میں اس طرح کی تشکیل کا عمل شروع ہوگا، تو اس کی تشکیل وقف ترمیمی قانون کے قواعد و ضوابط کے مطابق ہوگی۔ مدھیہ پردیش میں موہن یادو حکومت نے اتوار کو ریاستی وقف بورڈ کی تشکیل نو کی جس میں دو ہندو ممبران شامل تھے۔ وقف (ترمیمی) ایکٹ کے تحت تشکیل دیا گیا نیا بورڈ ملک کا پہلا ریاستی سطح کا وقف بورڈ ہے جس میں ہندو ارکان ہیں۔ انصاری نے کہا کہ مرکزی حکومت کے وقف ترمیمی قانون کا مقصد وقف املاک کی بہتر دیکھ بھال کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب وقف بورڈ کی تشکیل نو ہوگی تو اس میں پسماندہ پسماندہ مسلم کمیونٹی اور خواتین کی نمائندگی شامل ہوگی۔ مسلم کمیونٹی کے دیگر کئی طبقات بھی ہیں جن کی نمائندگی ہونی چاہیے۔ ہم دو غیر مسلم ارکان کو بھی نامزد کریں گے۔

صرف کالج بھیجنا کافی نہیں، نظر رکھیں بچے کیا کر رہے ہیں: گورنر

کانپور: (پی این ایس) یوپی کی گورنر اور چانسلر آنندی بین پٹیل نے کانپور میں اسٹیج سے یونیورسٹیوں اور ہاسٹلوں کی تلخ حقیقت کا انکشاف کیا۔ یونیورسٹی کے ویرنگانہ رانی لکشمی بائی آڈیٹوریم میں منعقدہ اس شاندار تقریب میں گورنر نے نہ صرف گرتے ہوئے سماجی معیارات پر تشویش کا اظہار کیا بلکہ والدین کو سختی سے مشورہ دیا کہ وہ اپنے بچوں پر کڑی نظر رکھیں۔ کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے گورنر آنندی بین پٹیل نے والدین اور سرپرستوں کی ذمہ داری پر براہ راست سوال کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں والدین یہ سمجھتے ہیں کہ اپنے بچوں کو اچھے اسکول یا کالج میں داخلہ کرانا ان کی حتمی ذمہ داری ہے۔ گورنر نے کہا کہ جب آپ اپنے بچوں کو اسکول یا کالج بھیجیں تو اس پر بھی نظر رکھیں کہ وہ وہاں کیا کر رہے ہیں، آپ کی طرف سے تھوڑی سی لاپرواہی بھی ان کا مستقبل تاریک کر سکتی ہے۔ گورنر نے اپنے خطاب کے دوران یونیورسٹی کے ہاسٹلز میں منشیات کے کاروبار کے بارے میں سنسنی خیز انکشاف کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ایک خصوصی ٹیم باقاعدہ سے ریاست بھر کی یونیورسٹیوں کا دورہ کر کے ہاسٹلوں کی زمینی صورتحال کا جائزہ لے رہی ہے۔ ایک واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا، "یونیورسٹی کے ہاسٹل کے باہر شراب کی بوتلیں بکھری ہوئی پائی گئیں۔" مزید برآں، مکمل تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ طلباء کے لیے باہر سے منگوائے گئے کھانے کے ٹفن بکس میں چھپا کر منشیات فراہم کی جا رہی تھیں۔ گورنر نے کہا کہ انتظامیہ نے اس معاملے کو بہت سنجیدگی سے لیا اور فوری طور پر اس نیٹ ورک پر روک لگائی۔ گورنر نے ملک میں جرائم اور خاندانی اختلافات میں اضافے کو آج کے تعلیمی نظام اور اقدار سے براہ راست جوڑا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرہ کس سمت جا رہا ہے یہ تشویشناک ہے۔ میاں بیوی کے درمیان پرتشدد لڑائیاں ہو رہی ہیں اور معصوم بچیوں کی عصمت دری جیسے مظالم کی خبریں منظر عام پر آ رہی ہیں۔ گورنر نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اگر ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد بھی معاشرے میں ایسے واقعات رونما ہوتے رہیں تو یہ ہماری تعلیم کی حقیقی سطح کو ظاہر کرتا ہے۔ حقیقی تعلیم صرف کتابی علم میں نہیں بلکہ اخلاقی اقدار میں مضمر ہے۔

صرف استعفیٰ نہیں، پورے ٹرسٹ کی غیر جانبدارانہ جانچ ہونی چاہیے: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے رام مندر میں چوری کے معاملے کو لے کر بی جے پی اور شری رام جنم بھومی تیرتھ کھیتر ٹرسٹ پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر لکھا، معاملے کو محض استعفوں سے دبایا نہیں جا سکتا، بلکہ پورے ٹرسٹ کو تحلیل کر کے اس کی جوڈیشل انکوائری کرائی جانی چاہیے۔ پولیس کی جانب سے جس طرح ملزمان کا استقبال کیا گیا، اس سے کئی سوالات اٹھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کیس میں ڈرائیور کو ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے تو مالک کی ذمہ داری بھی طے ہونی چاہیے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جس کا نام عبوری رپورٹ میں نہیں آیا وہ حتمی رپورٹ میں کیسے پیش ہو سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جس شخص پر سارا الزام لگایا گیا ہے وہ اتنا قصوروار نہیں لگتا جیسا کہ رپورٹ بتاتی ہے۔ ایس پی سربراہ نے کہا کہ صرف نچلے درجے کے ملازمین کے خلاف کارروائی کافی نہیں ہوگی۔ ذمہ داری کا تعین ان لوگوں کے لیے بھی ہونا چاہیے جنہوں نے انہیں ذمہ داری سونپی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ زمین کے تمام سودوں اور مستعفی ہونے والوں کے دستخط شدہ دیگر فیصلوں کی عدالتی جانچ کرائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ استعفیٰ کسی کے فرار کا ذریعہ نہیں ہونا چاہیے۔ اکھلیش یادو نے مستقبل کی سرگرمیوں اور مجرموں کے غیر ملکی سفر پر نظر رکھنے کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ 1.4 کروڑ ہندوستانیوں کے عقیدے سے متعلق ہے، اس لیے کسی بھی طرح کی پردہ پوشی ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے بی جے پی کو بھی نشانہ بناتے ہوئے دعویٰ کیا کہ پارٹی کے اندر بھگدڑ مچی ہوئی ہے اور بہت سے لوگ دوسری پارٹیوں میں شامل ہونے کے لیے ان سے رابطہ کر رہے ہیں۔

عمارت کا مالک غیر قانونی تعمیرات گرانے کو تیار

لکھنؤ: (پی این ایس) ایل ڈی اے کی قانونی اتھارٹی کی عدالت نے علی گنج آتشزدگی میں ملوث عمارت کے معاملے میں تیسرے دن سماعت کی۔ سماعت کے دوران عمارت کے مالک کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ مالک اپنے خرچ پر تمام غیر قانونی تعمیرات گرانے کو تیار ہے۔ انہوں نے نئی عمارت کی تعمیراتی پالیسی کے تحت کمپاؤنڈنگ نقشہ پاس کرنے کی اجازت کی بھی درخواست کی۔ عمارت کے مالک کے وکیلوں نے دلیل دی کہ عمارت میں کمرشل سرگرمیاں کرایہ دار کی جانب سے کی جا رہی ہیں، اور ان سرگرمیوں میں مالک کا براہ راست کوئی کردار نہیں ہے۔ انہوں نے ایل ڈی اے کی جانب سے جاری کیے گئے نوٹس پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس میں یہ نہیں بتایا گیا کہ عمارت کا کون سا حصہ غیر قانونی زمرے میں آتا ہے۔

بی جے پی کی خاتون خزانچی نے داروغہ کے سامنے نوجوان کو مارا تھپڑ

سلطان پور: (پی این ایس) اتر پردیش کے سلطان پور میں خود کو بی جے پی کی ضلع خزانچی بتانے والی پوجا کسودھن کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ ویڈیو میں وہ تھانہ کے اندر ایک نوجوان کو تھپڑ مارتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ اس دوران انہوں نے مبینہ طور پر کہا کہ "انتظامیہ اور حکومت میری ہے، تم مر جاؤ گے، مجھے کوئی نہیں پوچھے گا۔" بتایا جا رہا ہے کہ یہ ویڈیو بدھ کی شام کا ہے۔ نوجوان نے لگایا مار پیٹ اور دھمکی دینے کا الزام: آدرش نگر پلٹو کا پوروہ گھوسیانہ کے ارون گوری نے بتایا کہ وہ شہر کے مراری داس کی گلی واقع ہرشت برنوال کی فرم میں کام کرتا ہے۔ اس کے مطابق شاہ گنج چوراہے پر پوجا کسودھن اور ان کے بیٹے راونک کسودھن نے ان سے گالی گلوچ اور مار پیٹ کی۔ جان بچانے کیلئے وہ شاہ گنج چوکی پہنچ گیا لیکن الزام ہے کہ دونوں وہاں بھی پہنچ گئے۔ ارون نے چوکی انچارج اویناش سے شکایت کی۔ اسی دوران پوجا کسودھن نے داروغہ کے سامنے ہی نوجوان کو تھپڑ مار دیا۔ اسی دوران وہاں موجود کسی شخص نے اس واقعہ کا ویڈیو بنا لیا جو اب سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ ویڈیو کی بنیاد پر ایف آئی آر درج، تحقیقات جاری: اس معاملے پر سی او سٹی راگھویندر سنگھ نے کہا کہ وائرل ویڈیو اور متاثرہ کے بیان کی بنیاد پر کوتوالی نگر میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

ڈاکٹر عمار رضوی کے نام وزیر اعظم نریندر مودی کا مکتوبِ تشکر

لکھنؤ: (پریس ریلیز) ہندوستان میں مسلسل دو ادوار کے دوران سب سے طویل مدت تک منتخب وزیر اعظم رہنے کے موقع پر آل انڈیا مائناریٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر، اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ اور سینئر بی جے پی رہنما ڈاکٹر عمار رضوی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو تہنیتی پیغام ارسال کرتے ہوئے اس تاریخی موقع پر مبارکباد پیش کی تھی۔ اس کے جواب میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ڈاکٹر عمار رضوی کے نام مکتوب تشکر ارسال کرتے ہوئے ان کی نیک تمناؤں پر دلی شکریہ ادا کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے مکتوب میں تحریر کیا "آپ کا خط پا کر میں بے حد متاثر ہوا ہوں۔ آپ کے محبت بھرے پیغام اور نیک تمناؤں کے لیے دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ یہ اعزاز دراصل 140 کروڑ ہندوستانیوں کے اعتماد، محبت اور دعاؤں کی عکاسی کرتا ہے اور وہ اس بے مثال اعتماد کو اپنی سب سے بڑی ذمہ داری تصور کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے اپنے پیغام میں کہا کہ ان کی زندگی کا ہر لمحہ اور ہر کوشش ملک کی خدمت کے لیے وقف رہے گی۔ انہوں نے لکھا کہ گزشتہ بارہ برسوں کے دوران ملک نے ترقی کی نئی منزلیں طے کی ہیں اور یہ کامیابیاں عوام کے اجتماعی اعتماد، مضبوط عزم اور مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان، خواتین، کسان، صنعت کار، کاروباری افراد اور متوسط طبقہ بھارت کی ترقی کے حقیقی ستون ہیں۔ انہی کی محنت اور عوامی اعتماد کی بدولت بھارت نہ صرف اپنے چیلنجز کا کامیابی سے سامنا کر رہا ہے بلکہ عالمی سطح پر نئی مثالیں قائم کرتے ہوئے نئے امکانات بھی پیدا کر رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اپنے مکتوب میں اس یقین کا اظہار کیا کہ آئندہ برسوں میں ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی اور اصلاحات، بہتر طرز حکمرانی، اختراع اور عوامی شراکت داری کو مزید مضبوط بنا کر 2047 تک ترقی یافتہ بھارت کے ہدف کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس قومی سفر میں ڈاکٹر عمار رضوی کے تعاون کو بھی اہم قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی قوم کی ترقی کے سفر میں اپنا مثبت کردار ادا کرتے رہیں گے۔ مکتوب کے اختتام پر وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک بار پھر ڈاکٹر عمار رضوی کے تہنیتی پیغام اور نیک تمناؤں پر دلی تشکر کا اظہار کرتے ہوئے ان کی اچھی صحت، خوش حالی اور مسلسل کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یہ اطلاع آل انڈیا مائناریٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے شعبۂ نشر و اشاعت کے سکریٹری ابوشحمہ انصاری نے جاری کردہ پریس ریلیز میں دی۔

لکھنؤ میں عمارتوں کے مالکان کو فائر سیفٹی کا دینا ہوگا حلف نامہ

لکھنؤ: (پی این ایس) شہر میں آگ لگنے کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روشنی میں لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے) نے عمارت کی تعمیر میں فائر سیفٹی کو لے کر ایک بڑی تبدیلی کی ہے۔ اب، رہائشی عمارتوں کے لیے نقشہ منظور کروانے سے پہلے جن کے لیے فائر این او سی لازمی نہیں ہے، عمارت کے مالکان کو ایک تحریری حلف نامہ جمع کرانے کی ضرورت ہوگی جس میں آگ سے حفاظت کے کم از کم معیارات کی مکمل تعمیل کرنے کا وعدہ کیا جائے گا۔ لکھنؤ میں ریذیڈنٹ ویلفیئر ایسوی ایشنز (RWAs) نے لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے اس حکم پر سوال اٹھائے ہیں۔ آر ڈبلیو اے کا کہنا ہے کہ لکھنؤ میں بہت سے اپارٹمنٹس فائر سیفٹی کے معیارات پر پورا نہیں اترتے، اور وہ اس معاملے پر آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ ایسے میں عام لوگوں سے حلف نامے لینے کا کیا فائدہ؟ ایل ڈی اے کے وی سی پرتھامیش کمار نے وضاحت کی کہ اس نئے پروویژن کا بنیادی مقصد بلند و بالا عمارتوں میں آگ لگنے سے ہونے والے نقصان کو کم کرنا ہے۔

کوئی او ٹی پی نہیں، کوئی لنک نہیں اکاؤنٹ سے 2.80 لاکھ روپے غائب

کانپور: (پی این ایس) کانپور میں سائبر کرائم - کانپور میں سائبر فراڈ کا ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ ایک ڈیری مالک کے بینک اکاؤنٹ سے 2.80 لاکھ روپے نکلوانے کے بعد، ملزم نے کال کر کے کہا، "2.80 لاکھ روپے نکلوا لیے گئے ہیں، اب جاؤ اور پولیس رپورٹ درج کرو۔" اس واقعے کے بعد متاثرہ نے بینک سے رابطہ کیا اور اکاؤنٹ منجمد کر دیا، لیکن تب تک پوری رقم نکل چکی تھی۔ دادا نگر کی سیوا گرام کالونی کے رہنے والے گیانو سنگھ کا انڈس انڈ بینک کی گووند نگر برانچ میں اکاؤنٹ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 22 جون کو ان کے اکاؤنٹ میں TDS کے 2.36 لاکھ روپے جمع ہو گئے تھے۔ اس کے بعد اسے مختلف نمبروں سے واٹس ایپ کالز اور میسجز آنے لگے۔ کال کرنے والے اسے قائل کرنے کی کوشش کر رہے تھے، کبھی لنک کھولنے کا یا اسے چین کارڈ ملنے کا دعویٰ کر کے اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ گیانو سنگھ نے کسی بھی کال پر بھروسہ نہیں کیا اور بینک سے رابطہ کیا۔ بینک حکام نے اسے مشورہ دیا کہ وہ اپنا OTP یا خفیہ بینکنگ معلومات کسی کے ساتھ شیئر نہ کریں۔ اس کے باوجود، 25 جون کی دوپہر کو، سائبر دھوکہ بازوں نے دو ٹرانزیکشنز میں اس کے اکاؤنٹ سے کل 2.80 لاکھ روپے نکال لیے۔ سب سے چونکا دینے والی بات یہ تھی کہ تقریباً دو گھنٹے بعد اسے ایک نامعلوم نمبر سے کال موصول ہوئی، جس میں کال کرنے والے نے رقم نکلوانے کا اعتراف کیا اور کہا، 2.80 لاکھ روپے نکلوا لیے گئے ہیں۔ اب جا کر رپورٹ درج کروائیں۔ متاثرہ نے فوری طور پر اس کا اکاؤنٹ بینک نے منجمد کر دیا اور اس معاملے کی اطلاع پولیس کو دی۔ پولیس اب سائبر فراڈ کے اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور کال کرنے والے کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

رام مندر عطیہ چوری: رشتہ داروں کے اکاؤنٹ میں جاتی تھی رقم

ایودھیا: (پی این ایس) رام مندر چڑھاوا چوری معاملہ میں جانچ کے دوران مسلسل نئے خلاصہ ہو رہے ہیں۔ 40 گھنٹہ کی کسٹڈی ریمانڈ پر لئے گئے تینوں ملزمان انکلپ مشرا، لوکوش مشرا اور کرونا نیش پانڈے سے پولیس مسلسل پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق ملزمان کا کہنا تھا کہ انہوں نے چوری کی رقم براہ راست اپنے بینک اکاؤنٹس میں جمع نہیں کروائی۔ اس کے بجائے یہ رقم رشتہ داروں اور قریبی دوستوں کے اکاؤنٹس میں منتقل کر دی گئی۔ بعد میں الگ الگ لین دین کے ذریعے وہی رقم کھاتوں میں واپس بھیج دی گئی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج دکھا کر پوچھے گئے سوال: کسٹڈی ریمانڈ کے دوران پولیس نے تینوں ملزمان کو سی سی ٹی وی فوٹیج دکھائی۔ فوٹیج میں وہ مبینہ طور پر نقدی چھپا رہے تھے۔ انکوائری میں اس بات پر بھی توجہ مرکوز کی گئی کہ کیش کیسے نکالا گیا اور پورا منصوبہ کیسے بنایا گیا۔ تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزمان کو سی سی ٹی وی کیمروں کی جگہ کا علم تھا اور وہ ان سے بچنے کے لیے نقدی کی ہیرا پھیری کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ حالانکہ ان کی سرگرمیاں کیمروں میں ریکارڈ ہو گئی ہے۔ سائبر پولیس اور ایس آئی ٹی کی کارروائی جاری: معاملے کی جانچ ایس آئی ٹی، سائبر پولیس اور مقامی پولیس کر رہی ہے جو ملزم کے رشتہ داروں تک بھی پہنچ رہی ہے۔ سائبر پولیس نے انکلپ مشرا کے گھر عنایت نگر کے تھانہ علاقہ میں کئی لوگوں سے پوچھ گچھ کی۔ ان میں میڈیکل اسٹور کے مالکان، اس کے چچا رامیندر مشرا، ایک کیشیئر، ایک بلڈنگ میٹریل ڈیلر اور دیگر مقامی لوگ شامل ہیں۔ پوچھ گچھ کے بعد کچھ لوگوں کو چھوڑ دیا گیا۔ اس کے علاوہ 14 کوسی پریکرما مارگ پر واقع ایک کیری بیگ فیکٹری میں بھی سادی وردی پہنچ کر پوچھ گچھ کئے جانے کی چرچہ ہے۔ حالانکہ انسپکٹر انچارج راجیش کمار سنگھ نے اس طرح کی کارروائی کے بارے میں علم سے انکار کیا۔ تفتیشی ایجنسیاں اب پورے معاملہ رقم کے لین دین اور ممکنہ نیٹ ورکس کی چھان بین کر رہی ہے۔

انسان وجنات کی تخلیق کا مقصد عبادت الٰہی ہے: مولانا شباب

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): امام بارگاہ حسینی زہرا، زہرا باغ علی گڑھ میں گزشتہ شب ایک مجلس کا جناب محمد نقوی صاحب کی جانب سے انعقاد کیا گیا۔ مجلس کا آغاز معروف مرثیہ خواں محترم سید دانش زیدی صاحب کے مرثیہ خوانی سے ہوا جس میں اپ نے حضرت عباس علمدار باوفا کے فضائل ومصائب بیان کیے۔ مجلس کو خطاب حجت الاسلام والمسلمین الحاج سید شباب حیدر صاحب قبلہ نے کیا۔ آپ نے سورہ الذاریات کی آیت مبارکہ نمبر 56 کو سرنامہ گفتگو قرار دیا۔ آپ نے فرمایا کہ قرآنِ مجید کی نہایت اہم آیات میں سے ہے، جس میں انسان اور جنات کی بنیادی ذمہ داری اور تخلیق کا مقصد بیان کیا گیا ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ترجمہ: اور میں نے جنوں اور انسانوں کو نہیں پیدا کیا مگر اسی لیے کہ میری عبادت کریں۔" تخلیق کا اصل مقصد (عبادت) اس آیت میں اللہ رب العزت نے واضح فرمادیا ہے کہ کائنات کی دیگر مخلوقات کی طرح انسان اور جنات بے مقصد پیدا نہیں کیے گئے۔ ان کی تخلیق کا خاص اور واحد مقصد اللہ کی عبادت اور بندگی ہے۔ مولانا

موصوف نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ عبادت کا مفہوم اسلام میں 'عبادت' کا دائرہ کار بہت وسیع ہے۔ اس میں صرف نماز، روزہ، اور ذکر واذکار ہی شامل نہیں ہیں، بلکہ اللہ کی اطاعت اور احکامات کی پیروی کرنا، زندگی کے ہر معاملے میں حلال وحرام کی تمیز کرنا، خلوص نیت سے نیکی کے کام کرنا اور معاشرے میں بھلائی پھیلانا۔ یہ عبادت خود انسان کے اپنے فائدے کے لیے ہے تاکہ وہ گناہوں سے بچ سکے، اپنی روح کو پاکیزہ کر سکے، اور دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل کر سکے۔ مولانا شباب حیدر صاحب قبلہ نے فرمایا کہ یہ بات بالکل سچ اور قرآنی حقیقت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج آپ کی کامل عبدیت (بندگی) کے صلے میں عطا ہوئی تھی۔ عجز و انکسار اور اللہ کی مکمل اطاعت جتنا بڑھتی ہے، روحانی بلندی اتنی ہی زیادہ نصیب ہوتی ہے۔ آپ اللہ کے آگے جھکیں گے اتنی بلندی نصیب ہوگی۔ خدمت خلق ایک بہترین عمل وعبادت ہے۔ بعد مجلس شبیہ علم حضرت عباس علمدار علیہ السلام برآمد ہوا جو اپنے قدیمی راہوں سے ہٹا ہوا جناب محمد نقوی صاحب کے عزا خانہ تک گیا۔ بڑے خلوص سے کثیر تعداد میں مومنین نے مجلس، ماتم، نوحہ خوانی اور جلوس میں شرکت کی۔

آل انڈیا پیغام انسانیت فورم نے تین قیدیوں کو رہا کرایا

لکھنؤ: (نامہ نگار) آل انڈیا پیغام انسانیت فورم، نے لکھنؤ ڈسٹرکٹ جیل سے 12,000 روپے کا جرمانہ ادا کر کے تین افاز الدین 5,000 روپے فورم کے ضلع کوآرڈینیٹر محمد شفیق چودھری نے ندوۃ العلماء کے طلبہ کے ساتھ اس نیک مقصد میں حصہ لیا۔

ضرورت مند قیدیوں کی رہائی کرائی۔

رہائی پانے والے قیدیوں میں سنتوش کمار ولد کارتک رام، 2000 روپے محمد فیصل ولد قربان، 5,000 روپے مفض الدین ولد ڈسٹرکٹ جیل کے سینئر سپرنٹنڈنٹ کے جاری کردہ سرٹیفکیٹ کے مطابق تینوں کو جرمانہ ادا کرنے کے بعد رہا کر دیا گیا۔ فورم نے ان کے روشن مستقبل کی دعائیں کی۔

جنگ آزادی میں رسالہ ''زمانہ'' نے اہم کردار ادا کیا: پروفیسر صغیر افراہیم

شعبۂ اردو سی سی ایس یونیورسٹی میں ''دیا نرائن نگم اور زمانہ'' موضوع پر آن لائن پروگرام کا انعقاد

میرٹھ: رسالہ ''زمانہ'' بریلی سے نکلنا شروع ہوا اور کانپور بعد میں آیا۔ اس زمانے میں کانپور میں تیرہ پریس تھیں جو دیگر شہروں کے مقابلے میں زیادہ تھیں۔ اس زمانے میں ایک مسجد کے تہہ خانے میں ان کی پریس تھی۔ اس وقت کانپور سے 4-5 رسائل واخبارات نکلتے تھے۔ کانپور میں کچھ ایسی آسانیاں میسر تھیں جن کی بنا پر یہاں سے بہ آسانی اخبارات ورسائل نکالے جاسکتے تھے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس عہد میں رسالہ ''زمانہ'' ایک بڑا رسالہ تھا جس میں سماج کے تمام موضوعات پر مضامین ہوتے تھے۔ اس رسالے کو شائع کرانے میں رائے بہادر کافی مدد کرتے تھے۔ یہ الفاظ تھے حلیم پی جی کالج، کانپور کے صدر شعبۂ اردو ڈاکٹر خان فاروق کے جو شعبۂ اردو اور ایوسا کے زیر اہتمام منعقد ''دیا نرائن نگم اور زمانہ'' موضوع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے اپنی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دیا نرائن نگم ادار یہ نہیں لکھتے تھے مگر سیاسی، مذہبی، سماجی وغیرہ ہر طرح کے موضوعات پر مضامین قلم بند کرتے تھے۔ دیا نرائن نگم اور رسالہ ''زمانہ'' پر مختلف انداز سے بہت کام ہوسکتا ہے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ پروگرام کی سرپرستی معروف ناقد وافسانہ نگار اور صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے فرمائی اور صدارت کے فرائض معروف ادیب وناقد پروفیسر صغیر افراہیم نے انجام دیے۔ مہمان خصوصی کے بطور ڈاکٹر خان فاروق [صدر شعبۂ اردو حلیم پی جی کالج، کانپور] نے آن لائن شرکت کی۔ مہمانانِ ذی وقار کے بطور ایجوکیشن اویرنس کمیٹی، لکھنؤ کے بانی ڈاکٹر مسیح الدین اور ڈاکٹر حنا افشاں [دیا نند گرلز پی جی کالج، کانپور] پروگرام میں شریک رہے۔ مقالہ نگار کے بطور علی گڑھ کے معروف شاعر ڈاکٹر مجیب شہزر نے شرکت فرمائی۔ پروگرام میں ایوسا کی صدر پروفیسر ریشما پروین موجود رہیں۔ استقبالیہ کلمات ڈاکٹر ارشا سیانوی اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر اویس جمال شمسی نے ادا کیے۔ صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ دیا نرائن نگم نے رسالہ ''زمانہ'' کے معیار سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ ادبی رسالہ نکالنا اس زمانے میں بڑی ٹیڑھی لکیر تھی۔ اس زمانے کے بڑے لکھنے والے اقبال، پریم چند، عبدالماجد دریابادی وغیرہ عمدہ تخلیقیں پیش کر رہے تھے اور ان کی یہ تمام تخلیقات زمانہ میں شائع ہورہی تھیں۔ ''زمانہ'' اس دور کا بہت مشہور رسالہ تھا، آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ بیسویں صدی کے ابتدائی حصے میں جن رسائل نے ادب کی خدمت کی ان میں ''زمانہ'' اپنی انفرادی حیثیت رکھتا ہے۔ دیا نرائن نگم ان غیر مسلم صحافیوں میں سے تھے جنہوں نے اردو کو زندہ رکھا۔

سی ڈی او کی صدارت میں ماہی پروری اجلاس

بہرائچ: (نامہ نگار) وکاس بھون کے سبھاگار میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر/ضلعی سطحی کمیٹی کے صدر سنیل کمار دھونتا کی صدارت میں گنجان مچھلی پروری کے لیے ایریشن سسٹم کی تنصیب سے متعلق منصوبے پر ضلعی سطحی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی چلاتے ہوئے قائم مقام اسسٹنٹ ڈائریکٹر ماہی پروری بابو رام نے بتایا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے محکمہ کے پورٹل کے ذریعے 08 جون سے 28 جون 2026 تک 19 درخواست گزاروں نے 23 یونٹوں کے لیے درخواستیں جمع کرائیں، جن میں سے 18 یونٹوں کی درخواستیں اہل قرار دی گئیں۔ ضلعی سطحی کمیٹی کے ذریعے لیز اور نجی شعبے کے فعال 18 یونٹوں کے مچھلی پالنے والوں کا انتخاب کیا گیا۔ منصوبے کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے قائم مقام اسسٹنٹ ڈائریکٹر ماہی پروری نے بتایا کہ اس منصوبے کے تحت وہ مچھلی پالنے والے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں جن کے پاس لیز یا نجی شعبے میں کم از کم 0.5 ہیکٹر رقبے کا تالاب موجود ہو، اور ان کی لیز کی مدت میں کم از کم 5 سال باقی ہونا لازمی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایریشن سسٹم کی تنصیب سے مچھلیوں کی پیداوار میں اضافہ ہوگا، جبکہ پانی کے معیار اور آکسیجن کی مقدار بہتر ہونے سے مچھلی پالنے والے گنجان مچھلی پروری کے ذریعے 4 سے 5 ٹن تک پیداوار حاصل کرسکیں گے، جس سے ان کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر جناب دھونتا نے منصوبے کے مالی امداد کے انتظام کے بارے میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ماہی پروری کو ہدایت دی کہ منتخب مچھلی پالنے والوں کو شفاف طریقے سے ڈی بی ٹی (براہِ راست فائدہ منتقلی) کے ذریعے حکومتی احکامات کے مطابق فوائد فراہم کیے جائیں۔ اس کے تحت پسماندہ اور عمومی طبقے کے مچھلی پالنے والوں کو منصوبے کی لاگت کا 50 فیصد اور درج فہرست ذات و درج فہرست قبائل کے مچھلی پالنے والوں کو 60 فیصد سبسڈی ایریٹر کی خریداری کے بعد قواعد کے مطابق ادا کی جائے۔ اس موقع پر کمیٹی کے رکن اور ضلعی زرعی افسر ڈاکٹر صوبیدار یادو نے ہدایت دی کہ انتخابی عمل کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے تاکہ کوئی بھی اہل درخواست گزار اس منصوبے کے فائدے سے محروم نہ رہ جائے۔ اجلاس میں فشریز انسپکٹر دیپک کمار مشر سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

سنت کبیر نگر میں آسمانی بجلی گرنے سے دو کی موت

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی): ضلع میں بجلی گرنے سے دو خواتین کی موت ہوگئی۔ یہ واقعات بیلہار اور بکھیرا تھانہ علاقے کے دو مختلف گاؤں میں پیش آئے۔ دونوں خواتین واقعات ایک دوسرے کے آدھے گھنٹے کے اندر پیش آئے۔ اسی طرح بکھیرا تھانہ علاقہ کے پرتاپ پور گاؤں میں طوفانی کی بیوی برشنا (60) بھی اپنے کھیت میں دھان کی پیوند

اپنے کھیتوں میں دھان کی پیوند کاری کر رہی تھیں۔ بیلہار تھانہ علاقہ کے بنولی گاؤں کے رہنے والے گھنشیام کی بیٹی چاندنی (17) صبح 6 بجے کے قریب کٹیا گاؤں میں اپنے کھیت میں دھان کی پیوند کاری کرنے نکلی تھی کہ دوپہر ایک بجے کے قریب اس پر آسمانی بجلی گر گئی۔ اور میدان میں مر گیا۔ اس کے اہل خانہ اسے فوری طور پر سی ایچ سی لوہارسن لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ دونوں کاری کے دوران آسمانی بجلی گرنے سے موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ دونوں واقعات کے بعد متاثرہ دیہات میں سوگ کی فضا چھا گئی، اہل خانہ آہ و بکا کر رہے تھے۔ مینہداول کے ایس ڈی ایم ارون کمار نے بتایا کہ آسمانی بجلی گرنے سے دو لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں خاندانوں سے بات کرنے کے بعد تحصیلدار الپنا ورما کو رپورٹ اکٹھا کرنے کے لیے جائے وقوعہ پر بھیجا گیا۔

مولانا سلمان حسینی ندوی اور دیگر اہم شخصیات کی تعزیت

کرنل گنج، گونڈہ: ادبی تنظیم 'بزم شام غزل' کی خصوصی تعزیتی نشست علامہ اقبال لائبریری محلہ بالوگنج، کرنل گنج میں منعقد ہوئی۔ عبدالغفار ٹھیکیدار کی صدارت میں نشست کا آغاز حافظ کوثر سلمانی نے تلاوت قرآن سے کیا بعدہ محمد سلیم بیدل نے نعت پیش کی۔ نظامت کرتے ہوئے محمد یعقوب عزم گونڈوی نے تعزیتی قرارداد پیش کی۔ جس کے تحت معروف عالمِ دین مولانا سید سلمان حسینی ندوی ودیگر مرحومین کی تعزیت کرتے ہوئے جنرل سکریٹری مجیب احمد صدیقی نے حضرت مولانا کی ناگہانی رحلت پر رنج وغم کے اظہار کے ساتھ کہا کہ مولانا مرحوم جیس گوناگوں صفات کی حامل، ہمہ جہت شخصیت صدیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ آپ نے علمی، دینی وتدریسی خدمات کے علاوہ ملت کی فلاح و بہبود کے بہت سے کام کئے۔ خطابت میں بھی آپ منفرد شان کے حامل بے باک خطیب تھے۔ نیز کانپور کے معروف شاعر آصف صفوی کی رحلت پر بھی نہایت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت کی۔ ساتھ ہی معروف سماجی کارکن ارشد صدیقی (سابق ایم پی مرحوم الیاس اعظمی کے بیٹے)، سیتاپور کے مشہور شعراء محفوظ رحمانی، اشتیاق علی صبا اور ساجد خیرآبادی، ملک سماج فاؤنڈیشن کے قومی صدر محمد ارشاد ملک کے والد حاجی محمد اسحاق ملک بارہ بنکی، مولانا رفیق القاسمی اور قصبہ کرنیل گنج کی قدیم انجمن سجادیہ کے سکریٹری مرحوم نذیر احمد صدیقی کی اہلیہ کے انتقال پُر ملال پر بزم کی جانب سے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت کی گئی۔ جملہ مرحومین کے لئے دعائے مغفرت بھی کی گئی۔ آخر میں سکریٹری محمد یعقوب صدیقی عزم نے صحافی وسبکدوش پرنسپل گیا دین سنگھ انٹر کالج پرہلاد گنج راج کشور شکلا کے سانحہ ارتحال پر تعزیت پیش کی۔ اس موقع پر حاجی ظہیر وارثی، الحاج نیاز احمد قمر، عبدالقیوم صدیقی، ہریش شکلا، صابر علی گڈو، الطاف حسین رائینی، رشید ماچس، صغیر احمد صدیقی، یٰسین انصاری راجو، اخلاق وارث وارثی اور معراج الدین وغیرہ موجود رہے اور تعزیت کی۔ عبدالغفار ٹھیکیدار کے صدارتی کلمات پر نشست کا اختتام ہوا۔

بچوں کی ابتدائی عمر تربیت اور ذہن سازی کی ہوتی ہے: قاری عزیزی

لکھنؤ: (پریس ریلیز): جامعۃ القراء کھدارا، لکھنؤ کے زیر اہتمام بچوں کی تنظیم' انجمن صوت القراء' کے تحت ہر ماہ کی آخری جمعرات کو طلبہ اطفال کے لیے خصوصی تربیتی نشست منعقد کی جاتی ہے، جس کا مقصد بچوں میں فنِ تجوید، حسن قراءت، آداب تلاوت اور قرآن کریم سے وابستگی کو مضبوط بنانا ہے۔ اس موقع پر جامعۃ القراء کے بانی وناظم، قاری محمد یوسف عزیزی قادری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی ابتدائی عمر تربیت اور ذہن سازی کی عمر ہوتی ہے۔ اگر اسی مرحلے میں ان کے دلوں میں قرآن کریم کی محبت،

ادب اور صحیح تلاوت کا ذوق پیدا کر دیا جائے تو یہ زندگی بھر ان کے ساتھ رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عموماً بچوں کو صرف سبق یاد کرایا جاتا ہے، حالانکہ ضروری ہے کہ انہیں یہ بھی بتایا جائے کہ قرآن کریم کو صحیح تجوید، درست مخارج اور حسن قراءت کے ساتھ پڑھنا کیوں ضروری ہے۔ اس شعور سے ان کے اندر قرآن سے محبت اور اس پر عمل کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔

قاری محمد یوسف عزیزی قادری نے کہا کہ ہفتہ بھر کی تعلیم کے ساتھ اساتذہ کو ایک دن بچوں کی فکری تربیت کے لیے بھی مخصوص کرنا چاہیے، جس میں انہیں آسان انداز میں فن تجوید، حسن قراءت، آداب تلاوت، قرآن کی عظمت اور اس کے حقوق سے آگاہ کیا جائے۔ ایسی نشستیں بچوں میں قرآنی شعور اور دینی ذوق پیدا کرنے کا مؤثر ذریعہ بنتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قرآن کریم مکمل ضابطۂ حیات ہے، اس لیے ضروری ہے کہ بچپن ہی سے بچوں کے دلوں میں قرآن کی محبت اور اس کی تعلیمات پر عمل کا جذبہ پیدا کیا جائے تاکہ وہ مستقبل میں قرآن کے بہترین قاری اور باعمل داعی بن سکیں۔ نشست کے دوران طلبہ کو تجوید کے بنیادی قواعد، مخارج حروف، حسن قراءت اور آداب تلاوت کے حوالے سے عملی رہنمائی بھی دی گئی۔

ہند-نیپال سرحد پر ایک شخص گرفتار، اسمیک برآمد

بہرائچ: (نامہ نگار) تھانہ موتی پور پولیس اور ایس ایس بی کے مشترکہ آپریشن میں 21 گرام اسماک برآمد، ایک ملزم گرفتار۔ جرائم اور نیپال کو حراست میں لیا گیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 21 گرام اسماک برآمد ہوئی۔ واقعے کے بعد تھانہ موتی پور میں مقدمہ

منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کے تحت تھانہ موتی پور پولیس اور ایس ایس بی کی مشترکہ ٹیم نے بھارت۔ نیپال سرحد پر کارروائی کرتے ہوئے 21 گرام اسماک کے ساتھ ایک ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق 8 جولائی 2026 کو سرحدی علاقے میں چیکنگ کے دوران نوتعمیر شدہ چوکی بلئی گاؤں کے قریب ملزم جگدیش شاہی ولد دھنمل شاہی، عمر 24 سال، ساکن وارڈ نمبر 5، پالیکا تیلا، تھانہ جملہ بازار، ضلع جملہ، ریاست کرنالی، نمبر 287/2026 دفعہ 8/21 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد ملزم کو عدالت بہرائچ میں پیش کرنے کے لیے روانہ کر دیا گیا۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ بہرائچ وشواجیت سریواستو کی ہدایت، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (دیہی) درگا پرساد تیواری اور سرکل آفیسر میہی پوروا پردیومن سنگھ کی نگرانی میں، تھانہ انچارج آنند کمار چورسیا کی قیادت میں انجام دی گئی۔

بہرائچ: شجرکاری مہم کے تحت لگائے گئے پودوں کے تحفظ کا عہد

بہرائچ: (نامہ نگار) ڈویژنل فارسٹ آفیسر بہرائچ کے دفتر میں ریاستی وزیر (آزادانہ چارج) برائے جنگلات، ماحولیات، چڑیا گھر اور موسمیاتی تبدیلی، ڈاکٹر ارون کمار سکسینہ کی صدارت میں ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سرکاری و غیر سرکاری اداروں، تاجر تنظیموں، گایتری پریوار، لوک بھارتی سنستھان، مہاراجہ سہیل دیو اسمارک سمیتی، کسانوں اور گو سیوکوں کے ساتھ رابطہ و تبادلہ؟ خیال کرتے ہوئے ضلع بھر میں بڑے پیمانے پر شجرکاری اور لگائے گئے پودوں کے تحفظ کا اجتماعی عہد کیا گیا۔ ضلع گنگا کمیٹی، ضلع ماحولیات کمیٹی اور ضلع شجرکاری کمیٹی کے زیر اہتمام منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل فارسٹ آفیسر سندر یشا نے بتایا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے ضلع میں 63 لاکھ 12 ہزار 600 پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس ہدف کی تکمیل کے لیے دیہی ترقی، زراعت، آبپاشی، پنچایتی راج، تعلیم اور ترقیات سمیت مجموعی طور پر 24 محکموں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ ماحولیات کے تحفظ کے لیے سماجی اور مذہبی تنظیموں کے تعاون سے ضلع میں مسلسل شجرکاری مہم چلائی جا رہی ہے۔ مہامنا مالویہ مشن (اودھ) کے صدر سنجیو سریواستو ایڈووکیٹ نے اجلاس کے دوران وزیر جنگلات و ماحولیات ڈاکٹر ارون کمار سکسینہ کو آگاہ کیا کہ ضلع میں سماجی اور مذہبی تنظیموں کے اشتراک سے سیکنڈری اسکولوں، کالجوں، مٹھوں، مندروں، دریاؤں، جھیلوں اور تالابوں کے کناروں پر ہری شنکری اور پنچ وٹی اقسام کے درخت لگائے جا رہے ہیں، جن کے تحفظ کے لیے مقامی عوام کا تعاون حاصل کیا جا رہا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ضلع نائب صدر ہریش چندر گپتا نے بتایا کہ تنظیم کی جانب سے بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم جاری ہے اور عوام کو زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ ماہر تعلیم وسماجی کارکن ڈاکٹر تسمین فاطمہ زیدی نے کہا کہ لڑکیوں اور خواتین کو شجرکاری مہم سے جوڑنے کے لیے وسیع عوامی رابطہ مہم چلائی جا رہی ہے۔

پیس پارٹی ظلم جبر کے خلاف جدوجہد کر رہی ہے: ڈاکٹر ایوب سرجن

سنت کبیر نگر (پریس ریلیز): پیس پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ غریب وکمزوروں کے خلاف ظلم جبر و ناانصافی کے خلاف لڑنے و مظلوم کو انصاف دلانے کے مقصد سے پیس پارٹی کی تشکیل ہوئی ہے، اور روز اول سے پارٹی مذکورہ مسائل کو لے کر میدان میں جدوجہد کر رہی ہے، جبکہ دیگر پارٹیاں ووٹ کی سیاست کے تحت اپنے نجی مفاد کے لئے عوام کو گمراہ کرنے کا کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے ملک میں ظلم جبر و ناانصافی میں اضافہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پیس پارٹی ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے لئے میدان جدوجہد کر رہی ہے۔ ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ سابقہ حکومتوں کا یہی رویہ رہا ہے کہ جب انہیں احساس ہوتا تھا کہ بیروزگاری ومہنگائی ودیگر مسائل کو لے کر عوام کی ناراضگی میں اضافہ ہو رہا ہے تو وہ اس کو بڑی خاموشی کے ساتھ فرقہ وارانہ رنگ دے کر انہیں خصوصی طور سے مسلمانوں کو فسادات میں الجھا کر اکثریت کو تاثر دیتی تھی کہ دیکھو ہماری حکومت مسلمانوں کو کیسے کچل رہی ہے، آج یہی کام موجودہ حکومت وان کے حامی کھلے عام انجام دے رہیں ہیں، پہلے فسادات ہوتے تھے، اب ہجومی تشدد کا انجام دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد سے مسلمانوں کا فرقہ وارانہ ایشو پر خاموشی کے ساتھ استحصال شروع ہوا جو آج تک جاری ہے۔ طویل عرصے تک کانگریس کی حکومت میں مسلمانوں کو فسادات میں الجھا کر دلتوں سے ابتر بنا دیا گیا، یہ میں نہیں بلکہ سچر کمیٹی کی رپورٹ کہہ رہی ہے، انہیں پنکچر بنانے تک محدود کر دیا گیا۔ اس کے بعد صوبہ میں سماجوادی پارٹی و بی ایس پی کی حکومت آئی تو مسلمانوں کو روزگار و ملازمت دستیاب کرانے کے برعکس وہی سب کچھ کیا جو کانگریس نے کیا۔ ان پارٹیوں نے مسلمانوں کا ووٹ حاصل کرنے کے لئے آر ایس ایس کا خوف دلایا، اور آج تک یہی ایشو ہے، مسلمانوں کو گمراہ کرنے میں ان پارٹیوں سے وابستہ مسلم لیڈران برابر کے قصوروار ہیں۔ ڈاکٹر ایوب نے کہا کہ کانگریس، سماجوادی پارٹی و بی ایس پی کے زوال کے بعد بی جے پی اقتدار میں آئی تو وہی سب کچھ مسلمانوں کے خلاف کر رہی ہے، جو سابقہ حکومتوں نے کیا تھا، صرف طریقہ تبدیل ہے۔ اب مسلمانوں کو ہجومی تشدد وان کی عبادت گاہوں پر بلڈوزر چلا کر انہیں ہراساں کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیس پارٹی ہمیشہ سے یہ کہتی آرہی ہے کہ کانگریس، سماجوادی پارٹی و بی ایس پی سمیت جتنی بھی پارٹیاں اپنے کو سیکولر کہتی ہیں ان کی اور بی جے پی کی پالیسیوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

سڑک حادثے میں نوجوان کی موت

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی): مہولی تھانہ علاقہ میں سڑک حادثہ میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ وہ شخص اپنی ناراض بیوی کو راضی کرنے کے لیے اپنے سسرال جا رہا تھا۔ مینسیر موڑ کے قریب نامعلوم گاڑی نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی جس سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ متوفی کی شناخت وجے ولد رام پریت ساکن بھنکھینی خورد کے طور پر کی گئی ہے۔ حملہ اتنا شدید تھا کہ اس شخص کے سر کو شدید نقصان پہنچا جس سے اس کی فوری شناخت نہیں ہوسکی۔ مہولی پولیس اسٹیشن کے افسر درگیش کمار پانڈے نے بتایا کہ ڈائل 112 کو بدھ کی رات تقریباً 11:15 بجے ایک کال موصول ہوئی۔ معلومات کے مطابق مینسیر موڑ کے قریب موٹر سائیکل سوار نوجوان کو نامعلوم گاڑی نے ٹکر مار دی۔ پولیس کی ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے لیا۔ پولیس نے قریبی رہائشیوں سے پوچھ گچھ کی اور موٹر سائیکل کے رجسٹریشن نمبر کی بنیاد پر متاثرہ کی شناخت کرنے کی کوشش کی۔

وقفے وقفے پر ہوئی بارش نے دی گرمی سے راحت

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی): گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران وقفے وقفے سے بارش نے ضلع سنت کبیر نگر میں موسم میں نمایاں تبدیلی لائی ہے۔ بدھ کی رات گئے شروع ہونے والی بارش جمعرات کو بھی جاری رہی، جس سے درجہ حرارت میں 7 ڈگری سیلسیس گر گیا۔ اس تبدیلی سے نمی اور شدید گرمی سے راحت ملی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مسلسل بارش کے باعث درجہ حرارت معمول سے 7 ڈگری نیچے آگیا ہے۔ بدھ کو دن بھر تقریباً 2 ملی میٹر بارش متوقع تھی۔ اس علاقے میں منگل سے وقفے وقفے سے بارش ہو رہی تھی، منگل کی رات کو کافی مقدار میں بارش ریکارڈ کی گئی۔ بدھ کے روز بارش کے 86 فیصد امکانات کی پیش گوئی کی گئی تھی جو کہ پوری بھی ہوگئی۔ مون سون کے شروع ہونے سے زرعی سرگرمیوں میں تیزی آگئی ہے۔ کسان اب اپنے کھیتوں میں ہل چلانے، دھان کی پیوند کاری اور خریف کی دیگر فصلوں کی بوائی میں مصروف ہیں۔ مناسب نمی نے آبپاشی کی ضرورت کو کم کر دیا ہے، جس سے کسانوں کے اخراجات کم ہونے کی امید ہے۔ محکمہ موسمیات نے ہفتہ بھر بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ بدھ سے پیر تک خطے میں بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کی توقع ہے۔ اس مدت کے دوران درجہ حرارت 27 سے 32 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کی توقع ہے، بارش کے 46 سے 75 فیصد امکانات ہیں۔ اس آنے والے ہفتے سے کسانوں اور عام لوگوں دونوں کو راحت ملنے کی امید ہے۔

جاپان میں عورت نے ساتھ رہنے والی خاتون کے ہونٹ سوئی دھاگے سے سی دیئے

ٹوکیو، (ایجنسی) جاپان میں ایک حیران کن اور تشویشناک واقعے کے بعد پولیس نے ایک خاتون کو اپنی ہاؤس میٹ کے ہونٹ سوئی اور

دھاگے سے سی دینے کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔ متاثرہ خاتون مبینہ تشدد کے بعد گھر سے نکلنے میں کامیاب ہوئی اور راہگیروں سے مدد مانگ کر اپنی جان بچائی۔ پولیس کے مطابق 42 سالہ متاثرہ خاتون شہر کوگا میں واقع رہائش گاہ سے فرار ہونے کے بعد ایک قریبی دکان پہنچی، جہاں اس نے کاغذ پر "براہ کرم میری مدد کریں" لکھ کر موجود افراد کی توجہ حاصل کی۔ اس اطلاع پر پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچی اور کارروائی کا آغاز کیا۔ تحقیقات کے بعد مشرقی جاپان کے صوبے ایباراکی کی پولیس نے 49 سالہ ماسائے ساکورائی کو حملے کے شبہ میں حراست میں لے لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پیش آنے والے اس واقعے کے دوران ملزمہ اور متاثرہ خاتون ایک ہی گھر میں رہائش پذیر تھیں، جہاں مبینہ طور پر متاثرہ کے ہونٹ سوئی اور دھاگے سے سی دیے گئے۔ پولیس حکام واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں اور یہ بھی معلوم کیا جارہا ہے کہ آیا اس رہائش گاہ میں ان دونوں کے علاوہ کوئی تیسرا فرد بھی موجود تھا یا نہیں۔ جاپان کے سرکاری نشریاتی ادارے این ایچ کے کے مطابق متاثرہ خاتون نے پولیس کو بیان دیا کہ کسی بات پر ہونے والے تنازع کے دوران ملزمہ شدید غصے میں آگئی اور اسی حالت میں اس کے ہونٹ سوئی اور دھاگے سے سی دیے۔ پولیس نے واقعے کی مزید تفتیش شروع کردی ہے جبکہ ملزمہ سے بھی پوچھ گچھ جاری ہے۔

کوئٹہ میں جبری گمشدگیوں کے خلاف احتجاج جاری

کوئٹہ۔(ایم این این) کوئٹہ پریس کلب کے سامنے وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز (وی بی ایم پی) کے زیر اہتمام جبری گمشدگیوں کے خلاف قائم احتجاجی کیمپ چیئرمین نصراللہ بلوچ کی قیادت میں 6218ویں روز بھی جاری رہا۔ اس موقع پر وی بی ایم پی کے سیکرٹری جنرل حوران بلوچ بھی موجود تھے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے لائنز فورم کے ڈپٹی آرگنائزر ایڈوکیٹ صدام بلوچ اور ایڈوکیٹ احسان بلوچ نے احتجاجی کیمپ کا دورہ کرکے یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے جبری گمشدگیوں کے خاتمے اور تمام لاپتہ افراد کی فوری بازیابی کا مطالبہ کیا۔ احتجاج میں محمد خان نیچاری نے شرکت کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے بیٹے ذیشان 2 جنوری 2013 سے لاپتہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گمشدگی کے بعد کیچی بیگ پولیس تھانے میں رپورٹ درج کرائی گئی اور متعدد بار اعلیٰ حکام سے رابطہ کیا گیا، تاہم آج تک ان کے بیٹے کی بازیابی عمل میں نہیں آسکی۔ انہوں نے کہا کہ آج ان کے بیٹے کے کیس کی کمیشن میں پیشی تھی اور انہوں نے حکام سے اپیل کی کہ ذیشان کی بازیابی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ اس موقع پر وی بی ایم پی کے چیئرمین نصراللہ بلوچ نے کہا کہ جبری گمشدگیاں انسانیت کے خلاف جرم ہیں۔ ایک فرد کی جبری گمشدگی پورے خاندان کو کرب، اذیت اور غیر یقینی صورتحال سے دوچار کردیتی ہے۔ انہوں نے ذیشان سمیت تمام لاپتہ افراد کی باحفاظت بازیابی کا مطالبہ کیا۔

عراقی حکومت کا ملک میں کرپشن کے خلاف اعلانِ جنگ

افسران کے گرد بھی گھیرا تنگ، عوامی رقوم کی حفاظت کے لیے کوئی سرخ لکیر نہیں ہے: وزیر اعظم

بغداد، (ایجنسیاں): عراقی وزیر اعظم محمد شیعہ السوڈانی نے کہا ہے کہ ملک میں بدعنوانیوں کے خلاف اعلان جنگ کردیا ہے اور کہا ہے کہ ان کی حکومت ملک میں کرپشن سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عراقی وزیر اعظم نے کہا کہ عوامی رقوم کی حفاظت کے لیے کوئی سرخ لکیر نہیں ہے۔ بدعنوانی کے مقدمات میں ملوث ثابت ہونے والے کسی کے لیے بھی کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، چاہے اس کا عہدہ یا اثر ورسوخ کچھ بھی ہو۔ دیانتداری اور نگرانی کے معاملات کا جائزہ لینے والی ایک میٹنگ کے دوران، السوڈانی نے وضاحت کی کہ ریاست بلا امتیاز قانون کو سب پر لاگو کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوانی کا مقابلہ کرنا قومی ترجیح ہے جو براہ راست ملکی وسائل کے تحفظ اور اپنے اداروں پر شہریوں کا اعتماد بحال کرنے سے منسلک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نگران اور عدالتی ادارے مالی ضیاع اور انتظامی بدعنوانی کے مقدمات میں ملوث افراد کے تعاقب میں اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ حکومت

کسی بھی ایسی خلاف ورزی کو برداشت نہیں کرے گی جس سے عوامی فنڈز کو نقصان پہنچے یا اصلاحات اور ترقی کی کوششوں میں رکاوٹ پیدا ہو۔ عراق وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ مرحلے میں شفافیت اور جوابدہی کے اصولوں کو مضبوط کرنے، چوری شدہ رقوم کی وصولی کے طریقہ کار کو تیز کرنے اور تمام ملوث افراد کو جوابدہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس سے قانون کی حکمرانی کو مستحکم کرنے اور انصاف کے حصول میں مدد ملتی ہے۔

پیدائشی شہریت پر قانونی جنگ دوبارہ شروع کرنے کا اعلان

سپریم کورٹ سے فیصلے پر نظر ثانی کی درخواست مسترد کئے جانے کے باوجود امریکی صدر کا اصرار

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ پیدائش کی بنیاد پر شہریت کو محدود کرنے سے متعلق اپنے صدارتی حکم نامے پر امریکی سپریم کورٹ کے فیصلے پر نظر ثانی کی درخواست دائر کریں گے۔ یہ ان کی اس اہم پالیسی کو بحال کرانے کی ایک مشکل کوشش سمجھی جا رہی ہے جسے عدالت مسترد کر چکی ہے۔ امریکی سپریم کورٹ نے گزشتہ ماہ صدر ٹرمپ کی اس کوشش کو مسترد کردیا تھا جس کے تحت وہ امریکہ میں پیدائش کی بنیاد پر شہریت دینے کے حق کو محدود کرنا چاہتے تھے۔ عدالت نے قرار دیا تھا کہ ان کا صدارتی حکم امریکی آئین کی چودھویں ترمیم سے متصادم ہے، جس کے تحت امریکہ میں پیدا ہونے والے اور امریکی عملداری کے تابع افراد کو شہریت حاصل ہوتی ہے۔ امریکی سپریم کورٹ شاذ و نادر ہی اپنے فیصلوں پر دوبارہ سماعت کی درخواستیں قبول کرتی ہے اور کئی دہائیوں سے کسی باقاعدہ سماعت کے بعد سنائے گئے فیصلے پر دوبارہ سماعت نہیں کی گئی۔ اس فیصلے کو قدامت پسند چیف جسٹس جان رابرٹس نے تحریر کیا تھا اور صدر ٹرمپ نے اسے 'انصاف کا قتل' قرار دیا۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ 'امریکی شہریت فروخت کے لیے نہیں ہے۔ درحقیقت ایسا کرنا جرم ہے، اس لیے سپریم کورٹ کا فیصلہ غلط ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ 'میں فوری طور پر امریکی سپریم کورٹ سے اس مقدمے کی دوبارہ سماعت کی درخواست کروں گا۔' صدر ٹرمپ، جو داخلی اور خارجہ پالیسی کے معاملات میں صدارتی اختیارات کی حدود کو بارہا آزما چکے ہیں، نے گزشتہ سال دوبارہ منصب سنبھالنے کے پہلے ہی روز ایک صدارتی حکم نامہ جاری کیا تھا، جس کے تحت پیدائش کی بنیاد پر شہریت کے حق کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ اقدام قانونی اور غیر قانونی دونوں طرح کی امیگریشن کے خلاف ان کی سخت پالیسیوں کا حصہ تھا۔

مغربی کنارے میں آبادکاروں کی دہشت گردی پر صہیونیوں کی آنکھیں بند!، ہزاروں فلسطینی بے گھر

سینکڑوں نئی بستیاں اور چھوٹے آبادکاری مراکز کا تشدد کیلئے ہو رہا استعمال، اپنی جان جوکھم میں ڈال کر صہیونی درندوں سے فلسطینیوں کی حفاظت کر رہے ہیں مقامی رضا کار گروپ

غزہ سٹی، (ایجنسیاں): جون کی ایک ٹھنڈی رات میں مغربی کنارے کے مقبوضہ علاقے کے قصبے سنجیل کے تقریباً 15 فلسطینی ایک پہاڑی پر جمع ہوئے تاکہ نیچے وادیوں میں کسی حرکت کے آثار دیکھ سکیں جو ممکنہ اسرائیلی آبادکاروں کے حملے کی نشاندہی کر سکے۔ یہ لوگ ایک مقامی رضا کار گروہ کا حصہ ہیں جو مغربی کنارے کے دیگر گروہوں کی طرح ہے جس نے قصبے کو آبادکاروں کی تشدد سے بچانے کے لیے قدم اٹھایا ہے۔ فلسطینی کہتے ہیں کہ اسرائیلی فوج اور ان کی اپنی حکومت تشدد کو روکنے میں ناکام یا غیر مائل رہی ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق ایک رضا کار فادی علوان نے کہ 'ہمیں بالکل تنہا چھوڑ دیا گیا ہے۔ آپ ایسے آبادکاروں کا سامنا کرتے ہیں جنہیں ان کی حکومت کی حمایت حاصل ہے، ہمارے پاس کوئی نہیں، اس لیے ہمیں مجبوراً یہاں رہنا پڑتا ہے اور اس قصبے کی حفاظت کرنی پڑتی ہے۔' وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی دائیں بازو کی صہیونی حکومت نے مغربی کنارے میں سینکڑوں نئی بستیاں اور چھوٹے آبادکاری مراکز منظور کیے ہیں، جو اکثر تشدد کے اڈے کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اور ہزاروں فلسطینیوں کو بے گھر کر چکے ہیں۔ اسرائیلی حکومت نے کہا ہے کہ بستیوں کی اس حکمتِ عملی کے ذریعے وہ مغربی کنارے کے مرکز میں فلسطینی ریاست کے قیام کو روکنا چاہتی ہے، جو دو ریاستی حل کا بنیادی مقصد ہے جسے عالمی طاقتیں طویل عرصے سے حمایت دیتی آئی ہیں۔ دنیا کی اکثریت اسرائیل کی تمام آبادکاری سرگرمیوں کو بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی سمجھتی ہے۔ اسرائیل اس سے اختلاف کرتا ہے۔ فلسطینی کہتے ہیں کہ جب وہ اسرائیلی پولیس یا فوج کو بلاتے ہیں تو وہ یا تو دیر سے پہنچتے ہیں، یا آبادکاروں کی مدد کرتے ہیں۔ علوان نے کہا کہ 'فوج ان کی حفاظت کرتی ہے اور انہیں نہیں روکتی، ہم فوج کو بلاتے ہیں، ہم پولیس کو بلاتے ہیں، سب بے کار ہے۔' اسرائیلی فوج نے کہا کہ وہ تصادم کو ختم کرنے کے لیے دستے بھیجتی ہے، مگر مغربی کنارے میں اسرائیلی شہریوں کے اقدامات کی ذمہ داری پولیس پر ہے۔ پولیس نے تبصرہ کرنے سے انکار کیا۔ 26 جون کو جب کچھ مرد سنجیل کی پہاڑی پر آگ کے گرد جمع تھے، ان میں سے ایک

نے آبادکاروں کو دیکھنے کے لیے سرچ لائٹ استعمال کی۔ دیگر قصبے کے گرد گشت کر رہے تھے، سب کمیونٹی واٹس ایپ گروپس سے جڑے تھے جہاں رہائشی ممکنہ حملوں کی اطلاع دے سکتے ہیں۔ مغربی کنارے کے دیگر قصبوں میں بھی ایسے گروپ ہیں، مگر سنجیل کے گشت غیر معمولی طور پر منظم دکھائی دیتے ہیں۔ علوان نے کہا کہ 'اگر وہ گھروں کے قریب آجائیں تو ہم ان کا سامنا کرتے ہیں اور واٹس ایپ گروپس پر پیغام بھیجتے ہیں۔' چند دن پہلے علوان کو ایک آبادکار نے دن کے وقت گندم کاٹتے ہوئے کیل دار ڈنڈے سے مارا۔ اس نے اپنی قمیض اٹھا کر تازہ زخم دکھایا۔ اس نے بتایا کہ پچھلے سال آبادکاروں نے رضا کاروں کے لگائے گئے خیمے پر گولیاں چلائیں، مگر خوش قسمتی سے اندر موجود نوجوان بچ گئے۔ اگلے دن فوج آئی اور خیمہ ہٹا دیا۔ علوان اور دیگر رہائشیوں نے کہا کہ زیادہ تر آبادکار جوان کے قصبے پر حملے کرتے ہیں، اردگرد کی چھ بستیوں سے آتے ہیں۔ سنجیل رام اللہ اور نابلس کے درمیان مرکزی سڑک پر واقع ہے اور اس کے شمالی پہاڑ بستیوں اور چھوٹے مراکز سے بھرے ہیں۔ مقامی حکام کہتے ہیں کہ اسرائیلی فوج نے قصبے کے پانچ میں سے چار داخلی راستے بند کردیے ہیں اور دو ہزار ایکڑ نجی زمین سے قصبے کو کاٹنے کے لیے دھاتی دیوار بنادی ہے۔ سنجیل کے میئر معتصم طوافشہ نے کہا کہ اکتوبر 2023 میں غزہ کی جنگ شروع ہونے کے بعد آبادکاروں کے حملے بڑھ گئے اور قصبے کو اپنی حفاظت کا راستہ تلاش کرنا پڑا۔ 'ہم واقعی محسوس کرتے ہیں کہ ہم اجتماعی جیل میں رہ رہے ہیں۔' انہوں نے کہا کہ اکتوبر 2023 سے آبادکاروں کے حملوں میں دو افراد مارے گئے اور 100 سے زیادہ بدو فلسطینی بے گھر ہوئے۔ مزید 20 خاندانوں کو بھی اپنے گھروں سے نکلنا پڑا۔ کچھ رہائشی اپنی بقا کا سہرا کمیونٹی کے تحفظ کو دیتے ہیں۔ جب آبادکاروں نے دو سال پہلے اس کی کھڑکی سے مولوتوف بم پھینکا تھا تو عابد فقہا نے اپنے گھر کی کھڑکیوں پر لوہے کی سلاخیں لگائیں اور باغ کے گرد اونچی باڑ بنائی۔ انہوں نے کہا کہ 'آگ بھڑک اٹھی اور ہم اسے قابو نہ کر سکے۔ ہم نے گھر بچانے کی کوشش کی، مگر سب دھوئیں سے متاثر ہوئے۔'

اپنے ساتھیوں کے ساتھ غزہ کی سرنگ میں 50 دن قیام کرنے والے القسام کے فیلڈ کمانڈر احمد المغاری

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے اپنی دستاویزی سیریز 'اقمار الطوفان' (طوفان کے چاند) کے تحت ایک نئی ویڈیو جاری کی ہے۔ یہ قسط فیلڈ کمانڈر احمد سلیم المغاری کی زندگی پر مرکوز ہے، جو گذشتہ سال کے آخر میں غزہ شہر میں داخل ہونے والی قابض صہیونی فوج کے ساتھ جھڑپوں کے دوران شہید ہوگئے تھے۔

یہ دستاویزی سیریز القسام بریگیڈز ان کمانڈروں اور مجاہدین کی یادگار کے طور پر جاری کرتی ہے جو سنہ 2023ء کے آخر سے غزہ میں جاری نسل کشی کی جنگ میں شہید ہوئے۔

ایک جنگی سرنگ میں پچاس سے زائد راتیں

ویڈیو میں المغاری اور ان کے مجاہدین کا ایک گروہ ایک جنگی سرنگ کے اندر مسلسل پچاس راتوں سے زائد قیام کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ یہ مناظر غزہ شہر میں زمینی پیش قدمی کے دوران مجاہدین کے زیر زمین ناقابل یقین صبر اور استقامت کی عکاسی کرتے ہیں۔

بیان کے مطابق المغاری غزہ شہر کے مغرب میں واقع الشاطی کیمپ میں القسام بریگیڈز کی 'بدر الکبریٰ' بٹالین میں ایک دستے کے کمانڈر تھے۔ وہ 27 دسمبر سنہ 2024ء کو قابض فوج کے ساتھ براہِ راست تصادم کے دوران شہید ہوئے۔

ویڈیو کا ایک حصہ المغاری کی جانب سے اپنے ساتھیوں کو غزہ کے مغربی محور میں داخل ہونے والی اسرائیلی فوجی گاڑیوں اور ٹرانسپورٹرز کو نشانہ بنانے کے لیے دی جانے والی براہ راست ہدایات کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ اس ویڈیو میں المغاری کی اپنے مجاہدین کو پرجوش کرنے والی ایک آڈیو کلپ بھی شامل ہے، جس میں وہ کہتے ہیں "ان نوجوانوں کے لیے جنہوں نے اپنے رب پر ایمان لایا اور اللہ اور وطن کی پکار پر لبیک کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے، آپ سب کے لیے بہادری اور قربانی کے تمام اعزازات"۔

ایک اور میدانی منظر میں وہ ایک مجاہد کو فوجی گاڑی کو نشانہ بنانے کے لیے ہدایات دیتے ہوئے کہتے ہیں "آگے بڑھو، گھبراؤ مت، اس کا انتظار کرو اور پھر نشانہ لگاؤ"۔

تربیت کے میدانوں سے محاذِ جنگ تک

ویڈیو میں صرف جنگی مناظر ہی نہیں بلکہ ان کی عسکری تربیت کی جھلکیاں بھی دکھائی گئی ہیں، جس میں وہ دیگر ساتھیوں کے ساتھ موجود ہیں، جن میں سے کئی بعد ازاں جنگ کے دوران شہید ہوگئے۔ یہ مناظر اس بات کا ثبوت ہیں کہ کس طرح تیاری کے مراحل نے انہیں براہِ راست محاذِ جنگ کے لیے تیار کیا۔

'اقمار الطوفان' سیریز

'اقمار الطوفان' سیریز القسام بریگیڈز کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی ایک دستاویزی سیریز ہے، جس کا مقصد 'طوفانِ اقصیٰ' کی جنگ اور سنہ 2023ء کے آخر سے غزہ میں جاری عسکری معرکوں میں شہید ہونے والے فیلڈ کمانڈروں اور مجاہدین کی داستانوں کو محفوظ کرنا ہے۔

برطانوی رکنِ پارلیمنٹ نے پاکستان کو "روگ اسٹیٹ" قرار دے دیا

جنسی استحصال اسکینڈل پر سخت تنقید

لندن (ایم این این): برطانیہ کی جماعت ریسٹور برٹین کے رہنما اور رکنِ پارلیمنٹ روپرٹ لووے نے برطانیہ میں بچوں کے جنسی استحصال کے اسکینڈل پر پاکستان کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے "روگ اسٹیٹ" قرار دیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پاکستان کی "قبائلی اور پسماندہ سماجی ثقافت" نے برطانیہ میں بعض منظم جرائم کی جڑیں مضبوط کرنے میں کردار ادا کیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق روپرٹ لو نے کہا کہ برطانیہ میں کئی دہائیوں تک جاری رہنے والے گرومنگ گینگ اسکینڈل سے نمٹنے میں ادارہ جاتی ناکامی رہی، جبکہ نسل، مذہب اور سیاسی حساسیت کے خدشات نے بھی مؤثر کارروائی میں رکاوٹ ڈالی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے جرائم میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے اور جوابدہی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ برطانیہ کو قومی سلامتی، امیگریشن اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پالیسیوں پر نظر ثانی کی ضرورت ہے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کی جاسکے۔ یہ بیان برطانیہ میں گرومنگ گینگ اسکینڈل پر جاری سیاسی بحث کے دوران سامنے آیا ہے، جہاں مختلف سیاسی رہنما اور جماعتیں متاثرین کے لیے انصاف اور ادارہ جاتی اصلاحات کا مطالبہ کررہی ہیں، جبکہ اس معاملے پر امیگریشن، سماجی انضمام اور قانون نافذ کرنے کے نظام پر بھی نئی بحث چھڑ گئی ہے۔

بیلہ میں قابض فوج کے قافلے پر حملہ، 17 اہلکار ہلاک اور عسکری ساز وسامان ضبط: بلوچ لبریشن آرمی

بلوچستان (ایم این این) بلوچ لبریشن آرمی کے ترجمان جیئند بلوچ نے میڈیا کو جاری بیان میں کہا ہے کہ سرمچاروں نے بیلہ کے مقام پر قابض پاکستانی فوج کے ایک قافلے پر مؤثر اور کامیاب گھات لگا کر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں دشمن کے 17 اہلکار ہلاک ہوگئے، جبکہ سرمچاروں نے ہلاک ہونے والے دشمن اہلکاروں کے زیرِ استعمال تمام جدید ہتھیار اور جنگی ساز وسامان کامیابی سے اپنے قبضے میں لے لیا۔ ترجمان نے کہا کہ یہ کارروائی بی ایل اے کے ہراول دستے فتح اسکواڈ نے آج صبح نو بج کر تیس منٹ پر بیلہ میں والپٹ کے علاقے میں کوئٹہ-کراچی مرکزی شاہراہ پر سرانجام دی۔ فتح اسکواڈ نے قابض پاکستانی فوج کی "ون سندھ رجمنٹ" کے چار گاڑیوں پر مشتمل کاروان کو اس وقت ہدف بنایا جب وہ کراچی سے بسیمہ کی جانب محوِ سفر تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیاب حملہ بی ایل اے کے انٹیلی جنس ونگ 'زراب' کی طویل ریکی، ٹھوس خفیہ اطلاعات اور دشمن کی نقل وحرکت پر کڑی نگرانی کے نتیجے میں ممکن ہوا۔ معرکے کے دوران قابض فوج کی گاڑیاں براہِ راست حملے کی زد میں آئیں، جن میں سوار 17 عسکری اہلکار ہلاک اور متعدد شدید زخمی ہوئے۔ ان میں سے 11 اہلکاروں کی ہلاکت کی تصدیق خود دشمن فوج کی جانب سے کی جاچکی ہے، جن میں صوبیدار وحید، نائیک ثاقب، نائیک ظہیر، سپاہی سجاد، سپاہی وسیم اختر، سپاہی شکور، وی ایم بشارت، سپاہی وقار نور، کوک بلال، لانس نائیک قربان اور سپاہی عثمان شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ لبریشن آرمی اس کارروائی کے ذریعے یہ واضح کرتی ہے کہ مقبوضہ بلوچستان کے طول و عرض میں سرمچاروں کے دائرہ اختیار، اثر ورسوخ اور زیرِ کنٹرول علاقوں میں مسلسل اور غیر معمولی اضافہ ہورہا ہے۔ دشمن اب اپنے ہی قائم کردہ حفاظتی حصاروں اور حساس ترین تجارتی و عسکری شاہراہوں پر محصور ہوکر رہ گیا ہے، جبکہ بی ایل اے نے بلوچستان کے وسیع تر جغرافیئے پر اپنی پوزیشنز کو مزید مستحکم کرلیا ہے۔ مرکزی شاہراہوں پر دشمن کے قافلوں کو دن دیہاڑے نشانہ بنانا اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ زمینی بالادستی اور فیلڈ کنٹرول اب بتدریج بلوچ مزاحمت کے حق میں منتقل ہورہا ہے۔

آخر میں کہا کہ اپنے ہی فوجیوں کے جانی نقصان کو چھپانے اور حقائق پر پردہ ڈالنے کی قابض فوج کی پالیسی خود قابض کے اندر گرتے ہوئے مورال اور گہری مایوسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بی ایل اے بلوچ قوم کے تاریخی حقِ آزادی اور بقا کی اس جنگ کو اپنے شہداء کے لہو کی امانت سمجھتی ہے، اور جب تک ہماری دھرتی سے غاصبانہ قبضے کا آخری نشان مٹ نہیں جاتا اور ایک آزاد و خودمختار بلوچ ریاست کا قیام عمل میں نہیں آتا، ہمارا یہ اصولی اور نظریاتی سفر بغیر کسی مصلحت، سمجھوتے یا تعطل کے جاری رہے گا۔

چین فوجی طاقت کے بغیر بھی عالمی اثر ورسوخ بڑھا رہا ہے

جمہوری ممالک کو مضبوط مزاحمت کی ضرورت۔ رپورٹ

بیجنگ (ایم این این): ایک نئی رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ چین صرف فوجی طاقت کے ذریعے ہی نہیں بلکہ اقتصادی دباؤ، ٹیکنالوجی، معلوماتی مہمات، سفارتی سرگرمیوں اور سیاسی اثرورسوخ کے ذریعے بھی دنیا بھر میں اپنی پوزیشن مضبوط کررہا ہے۔

رپورٹ میں جمہوری ممالک پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ان غیر فوجی دباؤ کے طریقوں کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی اجتماعی مزاحمت اور ادارہ جاتی صلاحیت کو مزید مستحکم کریں۔ رپورٹ کے مطابق بیجنگ کی حکمتِ عملی میں سرمایہ کاری، بنیادی ڈھانچے کے منصوبے، اہم سپلائی چینز، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، میڈیا پر اثراندازی، سائبر سرگرمیاں اور سیاسی روابط جیسے ذرائع شامل ہیں، جن کے ذریعے مختلف ممالک میں اپنے مفادات کو فروغ دیا جارہا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ ایسی سرگرمیوں کا مقابلہ صرف عسکری صلاحیت سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے مضبوط جمہوری ادارے، آزاد میڈیا، سائبر تحفظ، شفاف سرمایہ کاری کے ضوابط اور قریبی بین الاقوامی تعاون ضروری ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر جمہوری ممالک بروقت مشترکہ حکمتِ عملی اختیار نہ کریں تو چین کا غیر فوجی دباؤ وقت کے ساتھ نئی علاقائی اور عالمی حقیقتوں کو جنم دے سکتا ہے، جس کے طویل المدتی اسٹریٹجک اثرات مرتب ہوں گے۔

بلوچستان میں حملوں کے دوران 42 پاکستانی سکیورٹی اہلکار ہلاک، فوج کا دعویٰ

راولپنڈی (ایم این این): پاکستان کی فوج نے بدھ کے روز کہا ہے کہ 6 جولائی سے اب تک شورش زدہ جنوب مغربی صوبے بلوچستان میں عسکریت پسندوں کے تین الگ الگ حملوں میں 42 پولیس اور فوج کے اہلکار ہلاک ہوچکے ہیں، کیونکہ سکیورٹی فورسز نے باغیوں کے خلاف کارروائیاں تیز کردی ہیں۔ فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ تازہ ترین واقعات میں پیر سے اب تک ہلاکتوں کی تعداد 42 ہوگئی ہے، ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر پولیس افسران اور فوجی تھے۔ ایک ٹیلی ویژن پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چوہدری نے کہا کہ پاکستانی سکیورٹی فورسز نے اسی عرصے کے دوران کیے گئے متعدد آپریشنز کے دوران 54 مشتبہ باغیوں کو بھی ہلاک کیا۔ فوج کے مطابق، عسکریت پسندوں نے پیر سے بلوچستان بھر میں تین بڑے حملے کیے ہیں۔ چوہدری نے کہا کہ ایک حملہ کوئٹہ کے مضافات میں ہوا، جہاں مسلح افراد نے شہریوں کو نشانہ بنایا، جس میں چار افراد ہلاک ہوئے۔ چوہدری نے کہا، "ہم آپ کا پیچھا کریں گے، ہم آپ کو نقصان پہنچائیں گے۔ چوہدری نے مزید کہا کہ حالیہ حملوں میں مبینہ طور پر متعدد افغان شہری ملوث تھے۔ انہوں نے کہا، "ہم ہر ایک دہشت گرد، ان کے سہولت کاروں، ان کو پناہ دینے والوں، ان کی پرورش کرنے والوں اور انہیں اڈے فراہم کرنے والوں سے، وہ جہاں کہیں بھی ہوں گے، کا مقابلہ کریں گے۔" چوہدری نے کہا کہ پیر کی دیر رات سے ضلع زیارت میں ایک پولیس چیک پوسٹ پر درجنوں عسکریت پسندوں کے حملے کے بعد سے 18 پولیس اہلکاروں کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ اس حملے میں نو پولیس اہلکار بھی مارے گئے۔ اس نے حملہ آوروں کی شناخت اس کے ارکان کے طور پر کی جسے پاکستان "فتنۃ الخوارج" کہتا ہے، یہ اصطلاح حکومت کالعدم بلوچستان لبریشن آرمی کے لیے استعمال کرتی ہے۔ فوج نے بتایا کہ علیحدہ طور پر، بدھ کے روز جب عسکریت پسندوں نے بلوچستان میں ایک ہائی وے پر ان کی گاڑی پر گھات لگا کر حملہ کیا تو 11 فوجی ہلاک ہوگئے۔ تازہ ترین تشدد بی ایل اے کی جانب سے صوبے بھر میں سکیورٹی فورسز پر مربوط حملوں کی ذمہ داری قبول کرنے کے چند دن بعد ہوا ہے، جہاں تحریک طالبان پاکستان بھی نمایاں موجودگی برقرار رکھتی ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو.کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو.کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: +44 7897 386368

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔